كل بدعة ضلالة ہر بدعت گمراہی ہے

حق پر کون ہے؟

دیوبند اور بریلی کے اختلاف کا شرعی فیصلہ

ناشر
مدرسہ رئیس العلوم (اہلسنت وجماعت) رائے پور گھنسی
ضلع کھیری (یوپی)
قیمت: ۴ روپے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جاءَ الحق وزہق الباطل ان الباطل کان زھوقا

ترجمہ:- حق آگیا اور باطل مٹ گیا، باطل مٹنے ہی کے قابل تھا۔

کون باطل کا پجاری، دین حق پر کون ہے؟

کون ہے بد دین دیکھو، دین پرور کون ہے؟

عارف لسیتوی

حق پر کون ہے؟

دیوبندیت اور بریلویت کے اختلاف کا شرعی فیصلہ

قرآن و حدیث فقہ اور صحابہؓ و تابعینؒ و تبع تابعینؒ اور ائمہ مجتہدین و محدثین اور صلحائے امت و اولیاء اللہ کے تعامل اور اقوال کی روشنی میں

ملنے کا پتہ:-

مدرسہ رئیس العلوم اہلسنت و جماعت حنفی رائے پور گھنسی

(ضلع لکھیم پور کھیری یوپی)

قیمت ۱/۵۰

چوتھی بار ۱۰۰۰

مصنف و معاونین

۱۔ استاذ الاساتذہ مولوی غلام حسین خانصاحب عارف لبیتوی مدظلہ
۲۔ مولانا امام علی صاحب قاسمی ۔ دانش ۔ رائے پوری مدظلہ ،
۳۔ مولانا عبدالمجید خاں صاحب ، رائے پوری ، مدظلہ ،
۴۔ مولانا رعایت علی صاحب قاسمی ، رائے پوری ، مدظلہ ،
۵۔ مولانا خلیل احمد صاحب مظاہری ، رائے پوری ، مدظلہ ،
۶۔ مولانا وزیر احمد صاحب رائے پوری ، مدظلہ ،

ضروری اعلان

بریلوی جماعت کی جن کتابوں کے حوالہ جات دیئے گئے ہیں وہ مدرسہ نفیس العلوم کے کتبخانہ میں موجود ہیں جن صاحب کو شک ہو وہ اگر خود ملاحظہ فرمالیں ،

تقریظ

حامی سنت ماحی بدعت حضرت مولانا محمد عبد السلام رحمۃ اللہ علیہ

دار المبلغین لکھنؤ

باسمہ تعالی حامداً ومصلیاً - جناب مولانا امام علی صاحب، ماشاء اللہ بہت اچھی استعداد کے حامل ہیں - آپ نے رد بدعت میں بنام "حق پر کون ہے" تصنیف فرمائی ہے - اس کتاب کی عمدگی کی یہی بہت بڑی ضمانت ہے کہ مولانا امام علی صاحب جیسے فاضل کی تصنیف ہے - مجھ کو یقین کامل ہے کہ انشاء اللہ تعالی کتاب مذکور اپنے مقصود کے لحاظ سے کامل مکمل ثابت ہو گی -

رضاخانی گروہ نے شریعت مقدسہ کے مقابلہ میں ایک مستقل شریعت تصنیف کر لی ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت مبارکہ اور طریقہ صافیہ کے خلاف کھلم کھلا مخالفت کر کے مسلمانوں کو گمراہ کر رہے ہیں خصوصاً کم علم مسلمانوں پر اسکا فریب زیادہ کارگر ہوتا ہے - اس گروہ کی اصلاح کیلئے مولینا موصوف نے کتاب مذکور تصنیف کی ہے - اللہ تعالی اس سعی کو قبول فرمائے اور کتاب کو ذریعہ ہدایت بنائے - آمین - بجاہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم،

احقر محمد عبد السلام دار المبلغین لکھنؤ

۲ صفر ۱۳۹۲ھ

دوسرا ایڈیشن

حامداً ومصلیاً امابعد: یہ کتاب جسے چند حضرات کے استفسار پر مرتب کر کے شائع کیا گیا تھا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے بہت ہی پسند کی گئی اور پہلا ایڈیشن ہاتھوں ہاتھ نکل گیا۔ کتاب شائع ہوتے ہی اہل بدعت نے ایک اشتہار بہ عنوان "باطل پر کون ہے؟" شائع کیا تھا جس میں کتاب کا جواب لکھے جانے کی اطلاع چھاپ دی گئی تھی، ہم کتاب کے دوسرے ایڈیشن کو اس لئے مؤخر کرتے رہے کہ دیکھیں جواب لکھنے والے حقیقت پر پردہ ڈالنے اور باطل کی تائید کیلئے کیا راستہ اختیار کرتے ہیں مگر وہ اشتہار ایک افسانہ سے زیادہ کچھ ثابت نہ ہوا۔ اب ہم متعدد حضرات کے پیہم اصرار پر کتاب کے دوسرے ایڈیشن کو نظر ثانی کے بعد آپ کے سامنے پیش کر رہے ہیں اس مرتبہ کچھ نئے حوالہ جات بھی بڑھا دیئے گئے ہیں اور کاغذ کی گرانی کے سبب عبارتوں کے صرف ترجمہ پر اکتفا کی گئی ہے۔ بعض الفاظ جو سخت معلوم ہو رہے تھے انہیں نرم کر دیا گیا ہے۔ بہر حال اصل مفہوم اپنی جگہ باقی ہے۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے امید قوی ہے کہ وہ اس حقیر کوشش کو اپنے آخری پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے لائے ہوئے دین برحق کی حمایت کا ذریعہ بنا لے گا آمین۔

منتظمین مدرسہ رئیس العلوم، رائے پور، ضلع کھیری،

چوتھا ایڈیشن

حامداً ومصلیاً ومسلماً اما بعد ، اس کتاب سے بہت سے علماء طلباء عوام کو کسی نہ کسی درجہ میں فائدہ پہونچا۔ تیسرا ایڈیشن بھی ختم ہو چکا ہے اور طالبین برابر آرڈر دے رہے ہیں۔ برخ بالا کن کی ارزانی ہنوز۔

اب تیسری مرتبہ چند اضافوں کے ساتھ شائع کیا جا رہا ہے اللہ تعالیٰ کا فضل و کرم اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ کے دین کی نصرت و اشاعت کی برکت اور رئیس المناظرین حضرت مولانا محمد عبد السلام رحمۃ اللہ علیہ جیسے مجاہد اہلسنت و الجماعت بزرگ کی تقریظ و دعائے قبولیت کا اثر دیکھ چکے ہیں اور انشاء اللہ دیکھتے رہیں گے ۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی امت مسلمہ کو خاص طور پر ہدایت فرمائی تھی کہ بہت سے گمراہ فرقے پیدا ہوں گے۔ ایسی حالت میں صحابہ کرام رضی سے عقیدت و محبت رکھنے والے ان کے طریقوں پر چلنے والے ہی نجات پا سکیں گے۔ شیطان جو انسان کا دشمن ہے اس نے امت مسلمہ کو گمراہ کرنے کے لئے صحابہ کرام رضی کی مخالفت سبائی فتنہ پھیلایا جو ہر زمانے میں مختلف شکلوں اور فرقوں کی شکل میں ظاہر ہوتا رہا ہے ؎

جلا کے جیسے بسنے میں پھر سے آتے ہیں ۔ اگرچہ پیر ہے آدم جواں ہیں لات و منات

اس سبائی فتنہ کی ایک شکل نام نہاد بریلوی مسلک (رضاخانی مذہب) ہے جس کے بانی اور امام بریلویوں کے اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خانصاحب ہیں، انکی پیروی کرنے والے عرس و میلاد و قیام و فاتحہ جیسے فروعی مسائل کو صرف عوام کی حمایت حاصل کرنے کیلئے آڑ بناتے ہیں ورنہ انکا اصل ہدف و نشانہ ایسے تمام علمائے حق و مصلحین امت کو بدنام کرنا، کافر بنانا، بددین کہنا ہے جن اللہ والوں سے دین اسلام خالص شکل میں صحابہ کرامؓ کے طریقہ پر پھیلا ہے اور پھیل رہا ہے۔ غالباً بریلوی مذہب کا پھیلاؤ کن علماء اسلام اور دین کی تبلیغ کرنیوالوں کے خلاف پروپیگنڈہ کرنا، تبرا بازی اور گالی دینا ہے۔ جو انکے لٹریچر حسام الحرمین وغیرہ سے اور انکی اشتعال انگیز تحریروں سے ظاہر ہے۔ دوسرا رکن نئے عقیدے اور نئے مسائل نکالنا ہے، یہ لوگ اللہ تعالیٰ کے مختار کل اور قادر مطلق اور کائنات کے مدبر و منتظم ہونے کا در پردہ انکار کرتے ہیں اور بزرگوں کی تعلیم کے خلاف انکو خدائی تصرف و انتظام میں ساجھی مانتے ہیں۔ بدعتوں کی تائید میں آیتوں اور حدیثوں کا غلط مطلب نکال کر عوام کی جہالت سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔

اس کتاب میں صحیح اسلامی عقائد و اعمال قرآن و حدیث اور فقہاء و مشائخ کے اقوال کی روشنی میں بیان کرنے کے ساتھ ہی بریلوی (رضاخانی) فرقہ کا دین و مذہب جو انکی کتابوں سے تمام ہے اور جس کی پابندی ان پر فرض سے اہم فرض ہے، بیان کیا گیا ہے۔ اسلام کے سچے خادموں حضرات صحابہ کرام کے جانشیں عالموں بزرگوں کو کافر کہنے والونکا کفر خود

انکی طرف لوٹ چکا ہے جیسا کہ بخاری شریف کی صحیح حدیث پاک میں آیا ہے۔
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لا یرمی رجل رجلا بالفسوق ولا یرمیہ بالکفر الا ارتدت علیہ ان لم یکن صاحبہ کذلک۔ یعنی کوئی شخص کسی پر فسق کا الزام نہ لگائے اور کفر کا الزام نہ لگائے ورنہ جس پر الزام لگایا گیا ہے، وہ اگر مستحق نہیں ہے تو الزام لگانے والے پر لوٹے گا۔

پچھلے دنوں پلیا کلاں اور بھرکھیار میں جب رضاخانیوں کے اعلیحضرت کی طرف ان کے لگائے ہوئے کفریات اور ان کے بنائے ہوئے بد دینی کے طوق واپس لوٹتے ہوئے دکھائے گئے۔ بریلویوں کے مولوی صاحبان ہوش و حواس کھو بیٹھے، پلیا کلاں میں کہہ دیا کہ ہم حرمین شریفین (مکہ مکرمہ ومدینہ طیبہ) کے علماء کے فیصلے کو نہیں مانیں گے اور تحریروں کے جوابات دیئے بغیر چلے گئے (جس کی پوری روداد "باطل شکن" کتابی شکل میں چھپ چکی ہے) بھرکھیار میں بھی اپنے بنائے کفر کے طوق اپنی گردنوں سے نہ اتار سکے اور ہنگڑ بازی کر کے بحث کا سلسلہ ہی ختم کر دیا۔ قدرت کی غیبی تائید ہے کہ حکومت وقت کی عدالت سے بھی رضاخانیوں کو سزا ملی۔
مورخہ ۱۹/۹/۸۶ء کو کڈور ضلع چکمگلور کی سزا رضاخانیوں کو سنائی گئی۔

فاعتبروا یا اولی الابصار

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس چوتھے ایڈیشن کو بھی احقاق حق اور اصلاح امت کا ذریعہ بنائے (آمین) وما علینا الا البلاغ

امام علی عفی عنہ ۱۶ رجب ۱۴۰۳ھ

ارشادِ گرامی

حضرت مولانا الحاج حکیم نظام الحق صاحب صدیقی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ وکفی وسلام علی عبادہ الذین اصطفیٰ

اما بعد، حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک روایت کا مفہوم ہے
اس علم کے حامل آنے والی نسلوں میں سے ایسے عادل لوگ ہوتے رہیں گے
جو دین میں غلو کرنے والوں کی تحریف اور باطل پرستوں کی حیلہ جوئی اور
جاہلوں کی تاویل کو دین سے جدا کر دیں گے۔ (رواہ البیہقی)
ملا علی قاری نے اسکی شرح میں فرمایا ہے "یعنی سنت کو بدعت سے
ممتاز کر کے علم کی زیادتی اور اہل علم کے غلبہ کا سبب بنیں گے۔ اور
بدعت کا قلع قمع کر دیں گے۔ (مرقات)
اس روایت اور اس کی شرح کو سامنے رکھتے ہوئے آپ نے
اپنے ملک ہندوستان میں حضرت شاہ ولی اللہ دہلوی اور ان کے
سلسلے منسلک علمائے دارالعلوم دیوبند وغیرہ کی دینی جدوجہد
اور ان کے مخالفین کی تحریف دین کی کوششوں کا تقابلی مطالعہ
کریں تو آپ پر یہ حقیقت روز روشن کی طرح واضح ہو جائے گی کہ
ولی اللہی جماعت کا بنیادی مقصد کتاب وسنت والے صحیح دین

کو پیش کرنا ہے اور ان کے مخالفوں کی تمام جدوجہد بدعات اور احداث فی الدین کیلئے ہے۔ آج نام نہاد بریلوی مکتبۂ فکر کے علماء بظاہر اپنے سنی حنفی ہونے کے دعویدار ہیں، مگر سنیت و حنفیت کے سب سے بڑے مرکز دارالعلوم دیوبند کے علمائے حق پر کفر کا فتویٰ لگا کر اور عوام میں پھیلی ہوئی بدعات و رسومات کی تائید کر کے سنت نبوی اور طریقۂ صحابہ کرام کو مٹانا بھی چاہتے ہیں۔

ان کے اسی قولی اور اعتقادی و عملی تضاد کو پیش نظر کتاب "حق پر کون ہے؟" میں واضح کیا گیا ہے۔ میں اللہ سے دعا کرتا ہوں کہ اسے مقبولیت سے نوازے اور ذریعہ ہدایت بنائے۔ آمین۔

وصلی اللہ علی خیر خلقہ محمد و آلہ و اصحابہ اجمعین۔

نظام الحق۔

مہتمم ادارہ محمودیہ احمدی کھیرکا۔

ضروری ہدایات

ہر وہ شخص جو سچے دل سے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی شریعت پر چلنا چاہتا ہے اسے یہ ہدایات ہمیشہ سامنے رکھنا چاہیے۔ ان کی وجہ سے کوئی بھی گمراہ کرنے والا انشاء اللہ دھوکا نہ دے سکے گا۔

(۱) قرآن مجید سے جو عقیدے ثابت ہوئے ہیں انکے خلاف اگر کوئی حدیث پیش کرے تو سمجھ لینا چاہیے کہ وہ حدیث نہیں ہے کیونکہ کوئی حدیث قرآن مجید کی مخالفت کے خلاف نہیں ہوسکتی اور عقیدوں میں نسخ ہوتا نہیں ہے۔

(۲) قرآن مجید کی آیت یا کتب حدیث کی کسی روایت کا ایسا مطلب اگر کوئی بیان کرے جو صحابہ کرام و ائمہ دین سے منقول نہ ہو وہ ترجمہ و مطلب معتبر نہ ہوگا جیسا کہ شاہد کا ترجمہ "حاضر و ناظر" مولانا احمد رضا خاں صاحب نے کیا جو اب تک کسی مستند مفسر نے نہیں کیا۔ اور اسلام کے بنیادی عقیدہ کے بھی خلاف ہے اور خود ان کے تمہید والے ترجمہ کے خلاف ہے جس میں گواہ لکھا ہے

ع "مدعی لاکھ پہ بھاری ہے گواہی تیری"

(۳) پیغمبروں کے معجزے اور بزرگوں کی کرامتیں اللہ کے حکم اور اختیار کے ماتحت ہیں۔ جب اللہ تعالیٰ نے اپنے مقدس پیغمبروں کے ذریعہ چاہا معجزہ ظاہر کروایا اور وہی جب چاہتا ہے بزرگوں سے کرامتیں ظاہر کروا دیتا ہے۔ اسلئے کوئی شخص معجزوں اور کرامتوں کو پیش کرکے انبیاء علیہم السلام یا اولیائے کرام

مختار کل اور متصرف، قادر، فریاد رس اور مشکل کشا ثابت کرنا چاہے اس کا بیان اس اصول شرعی کے خلاف ہونیکی وجہ سے قابل اعتبار نہ ہو گا۔

(۴) ایسے پڑھے لکھے جو اسلام کے بنیادی مسائل نماز، روزہ حج و زکوٰۃ، حقوق اللہ، حقوق العباد کی تعلیم دینے کے بجائے ایسے مسائل کو زیادہ بیان کریں جو زائد از زائد مستحب و مستحسن ہوں اور ان پر عمل کرنے والوں کو بدمذہب تبلاتے ہوں تو سمجھ لینا چاہیئے کہ ایسے لوگ دین کی ترتیب بدلکر گمراہی کے بیج بو رہے ہیں۔ ایسے ہی جو لوگ حرمین مقدسین (مکہ و مدینہ زادھما اللہ شرفا و فضلاً) کی حفاظت کرنیوالوں اور وہاں کے علمائے کرام باشندوں کو مسلمان نہ سمجھتے ہوں وہ بھی راہ حق سے پھر گئے۔ کیونکہ احادیث سے یہ ثابت ہے کہ "وہاں شیطان کا دور دورہ نہ ہوگا" جس کا اقرار تمہید کے آخری صفحہ پر بریلوی اعلیٰ حضرت نے بھی کیا ہے۔ "وللّٰہ الحجۃ البالغۃ"۔

(۵) فرض و واجب اور سنت کو غلط طریقہ سے لوگ ادا کریں تو غلطی کی اصلاح کی جائے گی اس عمل شروع کو نہ چھوڑا جائیگا اور مباح و مستحب عمل کو جب لوگ غلط طریقہ پر کرنے لگیں گے اور اسے لازم جاننے لگیں، تو اصلاح ہونے تک وہ عمل بھی چھوڑنا ضروری ہو گا۔ واللہ الموفق،

امام علی عفی عنہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اہم استفتاء

علمائے دین ومفتیان شرع متین اس سلسلے میں کیا فرماتے ہیں؛
اس زمانے میں جبکہ مسلمانوں کو اتحاد واتفاق سے رہنے اور اسلام کی خدمت میں تن من دھن سے لگنے کا ہمیشہ سے زیادہ ضرورت ہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ اکثر جگہ دین کے نام پہ اختلاف موجود ہے۔ کوئی اپنے کو سنی دوسرے کو وہابی دیوبندی کہتا ہے۔ کوئی اپنے کو قرآن وحدیث کی پیروی کرنے والا اور اہلسنت وجماعت کہتا ہے اور دوسرے کو بدعتی، بریلوی، رضاخانی بتلاتا ہے، معمولی معمولی باتوں پر لڑائی جھگڑا ہونے لگتا ہے اس لئے ہمیں صاف صاف کھلے لفظوں میں قرآن وحدیث وفقہ سے ثابت کر کے دکھلایا جائے کہ کون لوگ حق پر ہیں؟ علمائے دیوبند یا جو یہ پیش کرتے ہیں یا علمائے بریلی؟ اور صراط مستقیم کیا ہے؟ جس پر ہم سب چلیں اور جو لوگ دین نبوی کے خلاف ہیں ان سے بچیں۔ جواب حوالوں اور دلیلوں کے ساتھ دیا جائے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عنایت فرمائے۔

فتویٰ پوچھنے والے حضرات!

باشندگان رائے پور، گھنسی، اسھردا، اٹیٹھی، بلہری (ضلع کھیری) یوپی۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب :۔ واللہ الموفق للصواب وھو المستعان ،

الحمد للہ عالم الغیب والشھادۃ والصلوٰۃ والسلام علیٰ من قال ان احسن الظن من العبادۃ وعلی الہ واصحابہ ھم سادۃ للامۃ وقادۃ ۔ امابعد :۔

برادران اسلام ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ ،

مسلمانوں کا اتحاد واتفاق بیشک ضروری ہے مگر اس میں بھی اللہ تعالیٰ کی کوئی خاص مصلحت ہے کہ فتنہ پھیلانے والے ہر زمانے میں موجود رہے ہیں اور آج بھی موجود ہیں اور قیامت تک ہوتے رہیں گے ۔ سچی خبر دینے والے سیدنا حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر قربان جائیے کہ آپ نے امت میں ظاہر ہونے والے فتنوں اور ان سے بچنے کا راستہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ارشادات میں بیان فرما دیا ہے اس سلسلہ کی چند حدیثیں ملاحظہ فرمائیں ۔

حدیث (۱) ان بنی اسرائیل تفرقت علی ثنتین وسبعین ملۃ وتفترق امتی علی ثلث وسبعین ملۃ کلھم فی النار الا ملۃ واحدۃ ، قالوا من ھی یارسول اللہ قال ما انا علیہ واصحابی ۔ مشکوٰۃ شریف نقلاً عن الترمذی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیشک بنی اسرائیل بہتر فرقے ہو گئے تھے اور میری امت میں تہتر فرقے ہوں گے سوائے ایک فرقہ کے سب جہنمی ہیں ۔ صحابہ کرام ؓ نے پوچھا ، اے اللہ کے رسول وہ کون فرقہ ہے ؟ آپ نے فرمایا جس طریقہ پر میں اور میرے صحابہ ہیں ۔ (ترجمہ حدیث)

حدیث ۲ فانہ من یعش منکم بعدی فسیری اختلافا کثیرا فعلیکم بسنتی وسنۃ الخلفاء الراشدین المہدیین تمسکوا بہا وعضوا علیہا بالنواجذ وایاکم ومحدثات الامور فان کل محدثۃ بدعۃ وکل بدعۃ ضلالۃ۔ (رواہ احمد ابوداؤد وترمذی وابن ماجہ مشکوٰۃ ص۳۰)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "پس بیشک جو تم میں سے میرے بعد زندہ رہے گا وہ بہت اختلافات دیکھے گا۔ پس لازم پکڑو میرے طریقے کو اور ہدایت کے پیکر خلفائے راشدین کے طریقے کو۔ اسی پر اعتماد کرو، اسی کو دانتوں سے پکڑو۔ اور خبردار دین میں نئی باتوں سے بچے رہنا، ہر نئی بات بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے" (ترجمہ حدیث)

فائدہ :- ان حدیثوں سے معلوم ہوا کہ فرقہ بندی اور اختلاف ہونا ہی تھا اور ایسی حالت میں حق پر وہی فرقہ ہے جو صحابہ کرام کے طریقہ پر ہے۔

حق پر ہونیوالونکی پہچان

ہر فرقہ دعویٰ کر سکتا تھا کہ ہم صحابہ کرام کے طریقہ پر ہیں۔ قربان جائیے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر، آپ نے حق پر ہونیوالونکی پہچان بھی تبلادی۔ اسے بھی ملاحظہ فرمالیں۔

حدیث ۳ :- ان الدین بدأ غریبا وسیعود کما بدأ فطوبیٰ للغرباء وھم الذین یصلحون ما افسد الناس من بعدی من سنتی۔ (رواہ الترمذی، مشکوٰۃ ص۳۰)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "بیشک دین مسافرانہ اجنبی حالت

میں شروع ہوا تھا اور جلد ہی اپنی شروع والی حالت جیسا ہو جائیگا. اسلئے مبارکباد ہو (دین کے لیے) اجنبی بننے والوں کیلئے، اور وہ ایسے ہیں، جو میرے بعد میری سنت میں لوگوں کے پھیلائے ہوئے فساد کی اصلاح کرتے ہیں" (ترجمہ حدیث)

حدیث ۳:۔ لایزال طائفۃ من امتی علی الحق منصورین لایضرھم من خالفھم حتی یاتی امر اللہ۔ (مشکوٰۃ شریف)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "میری امت کی ایک جماعت ہمیشہ حق پر رہیگی، مدد کی ہوئی، جو ان کی مخالفت کرے گا ان کو نقصان نہ..... پہونچا سکے گا، یہاں تک کہ اللہ کا فیصلہ آجائے۔ (ترجمہ حدیث)

حدیث ۳ من تمسک بسنتی عند فساد امتی فلہ اجر مائۃ شھید (مشکوٰۃ شریف ص ۳۰)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے میری امت میں فساد کے وقت میری سنت پر مضبوطی سے عمل کیا اسکے لئے سو شہیدوں کا ثواب ہے۔ (ترجمہ حدیث)

حدیث ۴:۔ ان اللہ عز وجل نظر فی قلوب العباد بعد قلب محمد صلی اللہ علیہ وسلم فوجد قلوب اصحابہ خیر قلوب العباد فجعلھم وزراء نبیہ فمارأہ المسلمون حسنا فھو عند اللہ حسن،

(رواہ احمد فی مسندہ وکنز العمال وکتاب العلل المتناہیہ لابن الجوزی)

بیشک اللہ بزرگ وبرتر نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے قلب کے بعد بندوں

کے قلوب کو دیکھا تو ان کے اصحاب کے دلوں کو تمام بندوں کے دلوں سے اچھا پایا۔ اسی لیے انہیں اپنے نبی کا وزیر بنایا تو جس کو مسلمان (صحابہ کرام) اچھا سمجھیں وہی اللہ کے نزدیک اچھا ہے۔

ان حدیثوں سے معلوم ہوا کہ حق پر وہی لوگ ہیں جو بدعتوں کو مٹا کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام کے طریقوں کو پھیلاتے ہیں۔ ایسوں کی حق تعالیٰ مدد فرماتا ہے۔ اس زمانہ میں یہ خدمت علمائے دیوبند انجام دے رہے ہیں کیونکہ وہ اسی دین کی تبلیغ کر رہے ہیں جسے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر اور ان کے صحابہ کرام نے پیش فرمایا تھا اس لیے آپ حضرات انہیں علمائے حق کے فتویٰ پر عمل کریں اور بریلوی جماعت کے لوگ بہت سے نئے عقائد و مسائل کو دین بتلا کر لوگوں کو گمراہ کرتے پھرتے ہیں ان سے بچیں۔ اہل علم و دین ان سے بچتے ہیں اسی لیے وہ جاہل عوام کو پھانسنے کے لیے جاہلی رسموں کو جائز کہتے ہیں۔ یا چپ رہ کر ان کی تائید کرتے ہیں۔ ان کے غلط فتووں پر عمل نہ کرنے ہی میں نجات ہے۔

اب ہم قرآن و حدیث کے حوالوں اور ائمہ دین کے اقوال سے صحیح اسلامی عقائد و احکام ایک جانب لکھتے ہیں جنکی طرف علمائے دیوبند بلاتے ہیں۔ اور دوسری جانب بریلوی فرقہ کی کتابوں کے حوالوں سے جو عقائد و اعمال ثابت ہیں وہ لکھتے ہیں۔ انشاء اللہ ہر غور سے پڑھنے والا آسانی سے اس نتیجہ پر پہونچ جائے گا کہ علمائے دیوبند حق پر ہیں اور صراط مستقیم پر گامزن ہیں۔ (واللہ اعلم بالصواب)

امام علی عفی عنہ، خادم درس و افتا و تبلیغ ادارہ محمودیہ محمدی کھیری
ضلع کھیری لکھیم پور ۱۰ شوال

عقائد کا بیان

سینہ بن نعرۂ اللہ اکبر می زنم ۔۔ دم ز بوبکرؓ و عمرؓ عثمانؓ و حیدرؓ می زنم

عقیدہ (١)

شریعت کی پیروی فرض ہے

اسلام کے عقیدے

شریعت اسلامی کی پیروی ہر مکلف پر اس کے حالات کے مطابق فرض ہے اور شریعت کے علاوہ ہر خود ساختہ دین و مذہب باطل اور قابل رد ہے۔

ثبوت

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَمَنْ يَبْتَغِ غَيْرَ الْإِسْلَامِ دِينًا فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِينَ ○ (پ ٣ آل عمران)

ترجمہ:- اور جو شخص اسلام کے سوا کسی

بریلویوں کے عقیدے

بریلویوں کے خیال میں شریعت کی پیروی امکان بھر کرے، البتہ انکے امام اعلیٰ حضرت مولوی احمد رضا خانصاحب کا دین و مذہب جو انکی کی کتب سے ظاہر ہے اسکی پابندی ہر فرض سے اہم فرض ہے۔

ثبوت

دیکھو وصایا شریف اعلیٰ حضرت بریلوی، شائع کردہ مکتبہ کلیمی اہلسنت ناظر باغ کانپور، جس کے ٹائٹل پر لکھا ہے "مسلمانوں کے لیے انمول دستور العمل"

اسلام کے عقیدے

دوسرے دین کو طلب کرے گا تو وہ اس سے ہرگز قبول نہ ہوگا۔ اور وہ آخرت میں تباہ کاروں میں سے ہوگا۔

اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَامُ ۔

ترجمہ:۔ بلاشبہ دین (حق اور مقبول) اللہ کے نزدیک صرف اسلام ہی ہے "۔

اس مفہوم کی دوسری آیتوں کو اختصار کی وجہ سے نہیں لکھا جا رہا۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔ فان خیر الحدیث کتاب اللہ وخیر الھدی ھدی محمد صلی اللہ علیہ وسلم وشر الامور محدثاتھا وکل بدعۃ ضلالۃ۔

ترجمہ:۔ بہترین باتوں کی کتاب قرآن مجید ہے اور بہترین راستہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا راستہ ہے اور بدترین امور وہ ہیں جو دین میں نئے نکالے جائیں۔ اور

بریلویوں کے عقیدے

اس دستور کے ص ۱۲ پر یہ خاص وصیت تحریر ہے، جو درج ذیل ہے:

" رضا حسین، حسنین اور تم سب محبت و اتفاق سے رہو اور حتی الامکان اتباع شریعت نہ چھوڑو اور میرا دین و مذہب جو میری کتب سے ظاہر ہے اس پر مضبوطی سے قائم رہنا ہر فرض سے اہم فرض ہے۔" حتی الامکان کے معنی ہیں کہ جہاں تک ہو سکے، معلوم ہوا کہ شریعت کی پیروی اسی حد تک لازم ہے جتنی ہو سکے مگر اپنے دین و مذہب کی پابندی تمام فرضوں سے اہم فرض ہے۔ افسوس کہ دنیا سے رخصت ہونے کے وقت بھی قرآن و حدیث والے دین کے علاوہ اپنی ... کتابوں والے دین کی پیروی کو فرض بتلا گئے۔ ہم نیک گمان رکھتے ہوئے یہ تاویل کر سکتے تھے کہ "دین" سے اسلام مراد ہے اور [illegible] بہت

اسلام کے عقیدے

دین میں ایجاد کی ہوئی ہر نئی چیز گمراہی ہے،

فقد صح عنه انه قال اذا صح

الحديث فهو مذهبي وقد نقل

ذلك ابن عبد البر عن ابي حنيفة

وغيره من الائمة ونقله ايضاً

الامام الشعراني عن الائمة الاربعة

یعنی امام صاحب سے صحیح سند

کے ساتھ یہ نقل ہے کہ آپ نے فرمایا، جو

حدیث صحیح سے ثابت ہو جائے وہی

میرا مذہب ہے، اس قول کو ابن عبد البرؒ

نے ابو حنیفہؒ اور انکے علاوہ دوسرے

اماموں سے بھی نقل کیا ہے۔ اور

امام شعرانیؒ نے بھی اس قول کو

چاروں اماموں سے نقل فرمایا ہے

(مقدمہ شامی ص۲۳)

دیکھو یہ چاروں امام حدیث

کے مقابلے میں اپنے قول کے رد کرنیکا حکم

بریلوی کے عقیدے

ہیں کہا ہے مگر جب ہم نے انکی کتابوں

کو دیکھا تو اسمیں اسلام کے عقیدہ

توحید و رسالت ہیں تلبیس و تحریف

کرنیکی کوشش کی گئی ہے اسلئے ہم کہنے

پر مجبور ہیں کہ شریعت کے علاوہ اپنی

نکالی ہوئی عقیدہ و عمل کی بدعتوں کی

طرف "میرا دین و مذہب" کہکر اشارہ

کیا ہے۔ ایک صاحب نے یہ تاویل کی

ہے کہ دین و مذہب سے عقائد مراد ہیں

یہ تاویل تب صحیح ہو سکتی ہے کہ دین

کے ساتھ مذہب کا لفظ نہ موجود ہوتا

اصطلاح فقہ میں مذہب فروعی احکام

کو کہتے ہیں۔ عقائد کیلئے مذہب کا لفظ

اصطلاح فقہ میں نہیں آتا ہے، پھر

اس وصیت میں اتباع شریعت کو

ایسے طریقہ سے ذکر کیا کہ "میرے دین

و مذہب" کے مقابلہ میں اسکی اہمیت

کم محسوس ہونے لگتی ہے۔ شاید اسی

اسلام کے عقیدے	بریلویوں کے عقیدے
فرما رہے ہیں۔ امام شافعیؒ سے یہاں تک منقول ہے فاناراجع عنھا فی حیاتی وبعد مماتی، یعنی کتاب و سنت کے خلاف اگر میں نے اپنی کتابوں میں جو کچھ لکھا ہو اسے واپس لے رہا ہوں اپنی زندگی میں، اور اپنے انتقال کے بعد بھی، ہمارے بزرگوں نے بھی کتاب و سنت کی اور شریعت کی مخالفت سے بچنے کا حکم دیا ہے۔	شاید اسی وصیت پر عمل کرتے ہوئے بریلوی جماعت کے لوگ جس درجہ بدعات کی پابندی پر زور دیتے ہیں، اپنی تقریروں تحریروں میں ارکان اسلامی پر اتنا زور نہیں دیتے، اس جماعت کا پورا لٹریچر ہمارے اس دعوے کی تائید میں ہے الا ماشاء اللہ، انتخاب قبریہ کا یہ شعر پڑھئے ؎ سگ اعلیٰ حضرت کی، دربان حق اسکی جسے جب باہر نکل جائیگا کل بروز قیامت خدا کی قسم دیکھنا وہ جہنم میں جل جائیگا

(۲)

عقیدہ

درود وسلام پڑھنا

اہل سنت کا مذہب ہے کہ تمام پیغمبروں، فرشتوں اور خصوصیت سے آخری رسول انورؐ اور انکی آل اصحاب پر درود وسلام پڑھنا لازم ہے انکے سوا کسی دوسرے پر اس کا نام لیکر مستقل	بریلویوں کے نزدیک ان کے اعلیٰحضرت احمد رضا خاں صاحب اور انکے جانشینوں پر نام بنام درود وسلام پڑھنا جائز ہے بلکہ شجرہ میں چھاپ کر ہر مرید ومعتقد کیلئے عملی اعتبار سے

اسلام کے عقیدے

درود وسلام پڑھنا جائز نہیں ہے

ثبوت

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا (پ ۲۲ ع ۴، احزاب)

ترجمہ:- بلاشبہ اللہ تعالیٰ اور اسکے فرشتے رحمت بھیجتے ہیں پیغمبر پر۔ اے ایمان والو تم بھی آپ پر رحمت بھیجا کرو اور خوب سلام بھیجا کرو۔"

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت کعب بن عجرہ رضی کو اس طرح درود پڑھنا سکھایا تھا۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ

بریلویوں کے عقیدے

لازم کر دیا گیا ہے۔

ثبوت

دیکھو شجرہ چشتی کتبخانہ اہلسنت پیلی بھیت، جسمیں نفیس القاب کے ساتھ اپنے اعلیحضرت پر درود وسلام پڑھنے کی تعلیم دی گئی ہے۔ لکھتے ہیں، اللّٰھم صل وسلم وبارک علیہ وعلیھم و علی المولی الھمام امام اھل سنۃ رسول اللہ وحامل شریعۃ رسول اللہ ومحی دین رسول اللہ وموصلنا الی حضرۃ رسول اللہ وشفیعنا عند رسول اللہ والفانی فی رسول اللہ والباقی برسول ومظہر جلال رسول اللہ ومراۃ جمال رسول اللہ ووارث علوم رسول اللہ حبیب محبوب اللہ سیدنا وکنزنا وذخرنا لیومنا وغدنا ومرشدنا اعلیحضرت الشیخ عبد المصطفے محمد احمد رضا

اسلام کے عقیدے	بریلویوں کے عقیدے
اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ (مشکوٰۃ شریف) امام اعظم ابوحنیفہ رحہ نے فرمایا: ولا یصلّی علی غیر الانبیاء و الملٰئکۃ ومن صلّی علی غیرھما الا علی وجہ التبعیۃ فھو غال من الشیعۃ التی تسمیھا الروافض (فقہ اکبر ص ۲۲۳ مطبوعہ مجیدی کانپور) انبیاء و ملائکہ کے علاوہ کسی پر درود نہ پڑھا جائے اور جو شخص ان کے علاوہ کسی پر درود پڑھے اور وہ تبعیت کے طور نہ ہو تو وہ شریعت کی حد سے بڑھنے والا شیعہ فرقہ سے ہے۔ جسکا نام روافض رکھا گیا ہے۔	خان القادری البرکاتی البریلوی رضی اللہ عنہ، اعلیحضرت کے صاحبزادے پر درود اللھم وصل وسلم علیہ وعلیھم جمیعا وعلی عبدک الفقیر المصطفٰی رضا القادری۔ مولوی حشمت علی پر درود اللھم صل وسلم وبارک علیہ وعلیھم وعلی عبدک الفقیر ابی الفتح عبید الرضا محمد حشمت علی خان القادری البرکاتی الرضوی المجددی اللکھنوی غفرلہ

ے یہ درود بالتبع نہیں کہا جا سکتا کیونکہ خاص اہتمام سے انہیں لقبوں کیساتھ اور نام بنا ہے جب کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آل و اصحاب کا ذکر محض سرسری ہے۔ العیاذ باللہ۔

عقیدہ (۳)

اللہ تعالیٰ ہی مالک حقیقی اور مختار کل ہیں

اسلام کا عقیدہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ہی	بریلویوں کے نزدیک رسول اللہ صلی اللہ

اسلام کے عقیدے

تمام جہانوں کا مالک ہے سب کچھ اسکے اختیار میں ہے وہ جسکو چاہے دے، جو چاہے چھین لے، کوئی اسکے فیصلہ کو رد نہیں کر سکتا۔

ثبوت

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: قل اللھم مالک الملک تؤتی الملک من تشاء و تنزع الملک ممن تشاء و تعز من تشاء و تذل من تشاء بیدک الخیر انک علیٰ کل شیء قدیر (پ ۳ ع آل عمران)

ترجمہ: اے محمدؐ آپ یوں کہیئے کہ اے اللہ مالک تمام ملک کا، تو جسکو چاہتا ہے دیتا ہے جس سے چاہتا ہے ملک چھین لیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے، غالب کر دیتا ہے جسکو چاہتا ہے پست کر دیتا ہے، تیرے ہی اختیار میں ہے سب بھلائی بلا شبہہ تو ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والا ہے۔

بریلویوں کے عقیدے

[illegible] کو یہ سب اختیار حاصل ہیں اور انکے طفیل میں بزرگوں کو بھی، اصل عبارتیں نیچے ملاحظہ فرمائیں۔

ثبوت

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم اللہ عزوجل کے نائب مطلق ہیں، تمام جہان حضور کے تحت تصرف کر دیا گیا جو چاہیں کریں جسے جو چاہیں دیں، جس سے جو چاہیں لے لیں تمام جہان میں انکے حکم کا پھیرنے والا کوئی نہیں تمام جہان انکا محکوم ہے، وہ اپنے رب کے سوا کسی کے محکوم نہیں۔ تمام آدمیوں کے مالک ہیں جو انہیں اپنا مالک نہ جانے حلاوت سنت سے محروم ہے، تمام زمین انکی ملک ہے، تمام جنت[1] انکی جاگیر ہے ملکوت السمٰوت والارض حضور کے زیر

[1] الملفوظ میں جنت کو حضرت آدم کی جاگیر بتلایا ہے۔

اسلام کے عقیدے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانِ مبارک سے اللہ تعالیٰ نے یہ اعلان کروایا۔ قُل لَّآ اَملِکُ لِنَفسِی ضَرًّا وَّلَا نَفعًا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰہُ
(پ ۱۱ ع ۱۰ سورہ یونس)

ترجمہ:۔ آپ فرما دیجئے کہ میں اپنی ذات کیلئے کسی نفع اور کسی ضرر کا اختیار ہی نہیں رکھتا مگر جتنا خدا کو منظور ہو۔

وَاِن یَّمسَسکَ اللّٰہُ بِضُرٍّ فَلَا کَاشِفَ لَہٗ اِلَّا ھُوَ وَاِن یُّرِدکَ بِخَیرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضلِہٖ یُصِیبُ بِہٖ مَن یَّشَآءُ مِن عِبَادِہٖ وَھُوَ الغَفُورُ الرَّحِیمُ
(پ ۱۱ ع ۱۵ سورہ یونس)

ترجمہ:۔ اگر تم کو اللہ کوئی تکلیف پہنچا دے تو اس کے سوا اسے کوئی دور کرنے والا نہیں اور اگر وہ تم کو کوئی راحت پہونچانا چاہے تو اسکے فضل کا کوئی ہٹانے والا نہیں وہ اپنا فضل اپنے بندوں میں سے جسپر چاہے

بریلویوں کے عقیدے

فرمان۔ جنت و نار کی کنجیاں دستِ اقدس میں دیدی گئیں۔ رزق و خیر اور ہر قسم کی عطائیں حضور ہی کے دربار سے تقسیم ہوتی ہیں دنیا و آخرت حضور کی عطا کا ایک حصہ ہے۔
(بہار شریعت حصہ اول ص ۲۲)

خط کشیدہ الفاظ کے علاوہ سب غلط ہے (مولوی) حشمت علی صاحب لکھتے ہیں "اللہ تعالیٰ نے اپنے خزانوں اور جنتوں کی کنجیاں انہیں دیدیں، دنیا والوں کو جو کچھ ملا اور ملے گا وہ سب انہیں کے ہاتھ سے ملا اور ملیگا۔
(شمع ہدایت چہارم ص ۲۵)

لہ جب جنت اور اسکی ہر چیز کے مالک حضور ہی ہیں تو شفاعت آپ کس کے سامنے کریں گے شفاعت اور مالکیت دونوں ایک شخص میں کیسے جمع ہو سکتی ہیں "بریلوی" معلوم ہوتا ہے در پردہ شفاعت کے منکر ہیں۔ ۱۲

بریلویوں کے عقیدے	اسلام کے عقیدے
اولیائے کرام کو اللہ عزوجل نے بڑی طاقت دی ہے انہیں جو اصحاب خدمت ہیں ان کو تصرف کا حق دیا جاتا ہے سیاہ و سفید کے مختار بنا دیئے جاتے ہیں (بہار شریعت حصہ اول ص۶۰ شمع ہدایت حصہ ۳ ص۲۰ پر بھی یہ عقیدہ لکھا ہے)	کرنے ، وہ بڑی مغفرت بڑی رحمت والا ہے۔

عقیدہ (۴)

اللہ تعالیٰ ہی سب کا رازق ہے

بریلویوں کے عقیدے	اسلام کے عقیدے
بریلویوں کے نزدیک رسول اللہ بھی روزی دیتے ہیں اور بندے بندوں کو روزی دیتے ہیں۔	اسلامی عقیدہ یہ ہے کہ تمام مخلوق کو اللہ تعالیٰ ہی روزی دیتا ہے
ثبوت	**ثبوت**
بندے بندوں کو رزق دیتے ہیں۔ (الامن والعلی صفحہ ۱۰۱ مختصر) "کوئی نعمت کسی کو نہیں ملتی مگر حضور کی سرکار سے کوئی حکم نافذ نہیں ہوتا مگر حضور کے دربار سے" (الامن والعلی ص۱۰۱)	اللہ تعالیٰ نے فرمایا وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِی الْاَرْضِ اِلَّا عَلَی اللّٰہِ رِزْقُهَا (پ۱۲ سورہ ہود) ترجمہ :- اور کوئی نہیں پاؤں چلنے والا زمین پر مگر اللہ پر اسکی روزی ہے"۔ لَهٗ مَقَالِیْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَبْسُطُ

اسلام کے عقیدے

الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ۚ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ (پ ۲۵ شوریٰ)

ترجمہ: اسی کے اختیار میں ہیں کنجیاں آسمانوں اور زمینوں کی جسکو چاہے کم دیتا ہے وہ ہر چیز کا پورا جاننے والا ہے۔

اس مضمون کی بہت سی آیتیں ہیں اختصار کی وجہ سے جنکو نہیں لکھا گیا۔

بریلویوں کے عقیدے

"بارگاہ الٰہی کا لینا دینا سارا کارخانہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھوں پر ہے"

ہاں ہاں للہ واللہ ثم باللہ ایک دفع بلا و حصول عطا کیا۔ تمام جہان اور اسکا قیام سب انہیں کے دم قدم سے ہے (کتاب ملفوظ ص ۳۲)

عقیدہ (۵)

شریعت بنانا

اسلام کا عقیدہ یہ ہے کہ شریعت کا بنانا اللہ کے اختیار میں ہے اس نے جو چاہا حلال کیا جو چاہا حرام کیا جسے چاہے بخشے جسے چاہے نہ بخشے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ کی طرف سے حلال و حرام کو بیان فرمایا اور جس کسی سے کوئی فرض معاف کیا ہے اللہ تعالیٰ کی طرف سے معاف کیا ہے خود مختار نہیں ہیں۔

بریلویوں کا اس سلسلہ میں یہ عقیدہ ہے۔ احکام تشریعیہ حضور کے قبضے میں کر دیئے گئے ہیں جسپر جو چاہیں حرام فرما دیں اور جس کیلئے جو چاہیں حلال کر دیں اور جو فرض چاہیں معاف فرما دیں (بہار شریعت حصہ اول ص ۲۲)

(مزید) **ثبوت**

حرام دو قسم پر ہے ایک خدا کا حرام

بریلویوں کے عقیدے	اسلام کے عقیدے
ایک رسول کا حرام اور دونوں یکساں ہیں۔ وہ جس بات کا ارادہ فرمائیں اس کا خلاف نہیں ہوتا تمام جہان میں ان کے حکم کے پھیرنے والا نہیں۔ صلی اللہ علیہ وسلم" (کتاب مذکور ص۱۰۱)	**ثبوت** اللہ تعالیٰ نے فرمایا یٰاَیُّھَا النَّبِیُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَآ اَحَلَّ اللّٰہُ لَکَ تَبْتَغِیْ مَرْضَاتَ اَزْوَاجِکَ وَاللّٰہُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝ (پ۲۸ سورہ تحریم)
حضور کارخانۂ الٰہی کے مختار کل ہیں۔ (کتاب مذکور ص۱۵۵)	ترجمہ:- اے نبی جس چیز اللہ نے آپ کے لئے حلال کیا ہے آپ اسکو کیوں حرام فرماتے ہیں۔ اپنی بیویوں کی خوشنودی حاصل کرنے کیلئے اور اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے۔ وَمَا یَنْطِقُ عَنِ الْھَوٰی اِنْ ھُوَ اِلَّا وَحْیٌ یُّوْحٰی ۝ (پ۲۷ النجم)
حضور حاکم ہیں، صاحب فرمان ہیں، مالک افتراض ہیں والی تحریم ہیں۔ (کتاب مذکور ص۱۵۷)	ترجمہ:- اور آپ اپنی خواہش نفسانی سے نہیں بتلاتے، انکا ارشاد نہیں مگر وحی جو ان کے پاس بھیجی جاتی ہے،

٭ ٭ ٭ ٭ ٭ ٭ ٭ ٭ ٭

٭ ٭ ٭ ٭ ٭ ٭

عقیدہ (۶)

اللہ تعالیٰ کی بندگی فرض ہے سب اسی کے بندے ہیں!

بریلوی اپنے کو احمد رضا خاں صاحب	اسلام کا عقیدہ یہ ہیکہ سب اللہ تعالیٰ

اسلام کا عقیدہ

کے بندے ہیں، وہی تنہا سب کا معبود ہے اسکے علاوہ کسی کی بندگی شرک ہے،

ثبوت

مَاكَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّؤْتِيَهُ اللّٰهُ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُوْلَ لِلنَّاسِ كُوْنُوْا عِبَادًا لِّيْ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ كُوْنُوْا رَبّٰنِيّٖنَ بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُوْنَ الْكِتٰبَ وَبِمَا كُنْتُمْ تَدْرُسُوْنَ (پ آل عمران)

ترجمہ :- کسی بشر سے یہ بات نہیں ہو سکتی کہ اللہ تعالیٰ اسکو کتاب اور فہم اور نبوت عطا فرمائے، پھر وہ لوگوں سے یہ کہنے لگے کہ میرے بندے بن جاؤ ۔ خدا تعالیٰ کو چھوڑ کر، لیکن وہ یہی کہے گا تم اللہ والے بن جاؤ، بوجہ اسکے کہ تم کتاب سکھاتے ہو۔ بوجہ اسکے کہ تم پڑھتے ہو ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

بریلویوں کے عقیدے

کے بندے سمجھتے ہیں، اور خاں صاحب کو رسول اللہ کا بندہ جانتے ہیں اور اپنے کو عبید الرضا (احمد رضا کے بندے) لکھتے اور کہتے ہیں۔

ثبوت

بہار شریعت حصہ اول میں بسم اللہ سے پہلے لکھا ہے ؎

اَللّٰهُ رَبُّ مُحَمَّدٍ صَلّٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَا
نَحْنُ عِبَادُ مُحَمَّدٍ صَلّٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَا

ترجمہ :- اللہ محمد کا رب ہے ان پر درود و سلام ہو، ہم محمد کے بندے ہیں ان پر درود و سلام ہو ؎

اس فرقہ کے مشہور شاعر جمیل قادری قبالہ بخشش کے ص ۱۲ پر مقطع میں کہتے ہیں ؎

میں ہوں بندہ رضا کا اور رضا احمد کے بندے ہیں
جمیل قادری میں یوں ہوا بندہ محمد کا

لہ اگرچہ بندے کے معنی غلام بھی ہیں مگر اس دو معنی والے لفظ کو ہر موقع پر بار بار استعمال کرنا عقیدہ بندگی کا قرینہ ہے

بریلویوں کے عقیدے	اسلام کے عقیدے
اعلیحضرت الامن والعلی ص۲۷ پر لکھتے ہیں۔ اپنے آپ کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا بندہ کہنا شرک نہیں۔ انکے جانشین مولوی حشمت علی نے اپنے کو شجرہ میں عبید الرضا یعنی "احمد رضا کے بندے" کئی جگہ لکھا ہے۔ اعلیحضرت الامن والعلی ص۲۲ پر لکھتے ہیں، حضور کو اپنا رب کہنا شرک نہیں جبکہ مجاز مراد ہو۔	نے فرمایا: تم میں سے کوئی ہرگز نہ کہے عبدی یعنی میرا بندہ اور امتی یعنی میری امت، تم سب اللہ کے بندے ہو اور سب عورتیں اللہ کی بندیاں ہیں لیکن کہنا چاہیے "میرا غلام، میری لونڈی اور میرا خادم، میری خادمہ، اور اپنے آقا کو اپنا رب کہے ہاں کہنا چاہیے میرا آقا۔ (مشکوٰۃ ص۴۰۸ باب الاسامی)

∴ ∴ ∴ ∴ ∴

∴ ∴ ∴ ∴ ∴

عقیدہ (۷)

اللہ تعالیٰ مدبر عالم اور بیٹا بیٹی دینے والا ہے

بریلویوں کے نزدیک پیغمبر، بزرگ، فرشتے بھی کاروبار جہاں میں تصرف کرتے ہیں۔ تدبیر عالم کا اختیار انھیں حاصل ہے، وہ بیٹا	اسلام کا عقیدہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ہی مدبر عالم اور بیٹا بیٹی دینے والا ہے وہ بلا ظاہری اسباب بھی پیدا کرسکتا ہے۔ اسی نے حضرت عیسیٰ علیہ

اسلام کے عقیدے

کو اپنی قدرت سے بلا باپ پیدا فرمایا۔

ثبوت

لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَخْلُقُ مَا یَشَآءُ یَهَبُ لِمَنْ یَّشَآءُ اِنَاثًا وَّیَهَبُ لِمَنْ یَّشَآءُ الذُّكُوْرَ اَوْ یُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَّاِنَاثًا وَیَجْعَلُ مَنْ یَّشَآءُ عَقِیْمًا اِنَّهٗ عَلِیْمٌ قَدِیْرٌ (پ ۲۵ ع ۶ شوریٰ)

ترجمہ:۔ اللہ ہی کی ہے سلطنت آسمانوں اور زمین کی، وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ جس کو چاہتا ہے بیٹیاں عطا کرتا ہے اور جس کو چاہتا ہے بیٹے عطا کرتا ہے یا ان کو جمع کر دیتا ہے، بیٹے بھی اور بیٹیاں بھی جسکو چاہے بے اولاد رکھتا ہے بیشک وہ جاننے والا قدرت والا ہے۔

(۲) اِنَّ مَثَلَ عِیْسٰى عِنْدَ اللّٰهِ كَمَثَلِ اٰدَمَ خَلَقَهٗ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ (پ ۳ ع ۱۴ آل عمران)

ترجمہ:۔ بیشک حالت عجیبہ عیسیٰ علیہ السلام

بریلویوں کے عقیدے

بھی دے سکتے ہیں۔

ثبوت

اعلیحضرت الامن والعلی ص ۱۰۲ پر لکھتے ہیں۔ آفتاب طلوع نہیں کرتا[1] جب تک حضور سیدنا غوث اعظم پر سلام نہ کر لے۔

اس کتاب کے ص ۱۰۱ پر ہے اولیاء کرام بعد انتقال تمام عالم میں تصرف کرتے اور کاروبار جہاں کی تدبیر فرماتے ہیں۔ اسی کتاب میں لکھتے ہیں۔

"جبرئیل نے بیٹا دیا" اور قرآن مجید کی نسبت مجازی کو نسبت حقیقی سمجھ کر یا سمجھا کر کلام خداوندی پر یہ افترا کیا ہے کہ "قرآن عظیم سیدنا عیسیٰؑ کو جبریل بخش بتا رہا ہے۔"

آگے لکھتے ہیں "الله الله اب تو جبریل بیٹا دے رہے ہیں" حالانکہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مریم کے پاس فرشتہ بھیج کر

[1] بڑے پیر کے پیدا ہونے سے پہلے سورج کیسے نکلتا تھا؟ بریلوی صاحبان ہی بتلائیں۔

بریلویوں کے عقیدے	اسلام کے عقیدے
اپنا یہ پیغام بھیجا تھا کہ ہم تمہیں بلا شوہر کے ہی لڑکا دیں گے،، مگر فاضل بریلوی نے لکھدیا کہ جبریل نے بیٹا دیا، استغفر اللہ من ہذا التادیل والتلبیس والتحریف،، اسی کتاب کے صـ۳۴ پر لکھتے ہیں کہ،، نبی بخش، عطا بخش وغیرہ نام شرک نہیں	کی اللہ کے نزدیک مشابہ بہ حالت عجیبہ آدم کے ہے۔ ان کو مٹی سے بنایا، پھر ان کو حکم دیا کہ ہو جائیں پس وہ ہو گئے۔

عقیدہ (۸)

اللہ تعالیٰ کا فیصلہ برحق ہے!

بریلویوں کا عقیدہ	اسلام کا عقیدہ
بریلویوں کے اعلیحضرت کا خیال ہیکہ اتری ہوا نے اللہ کا حکم ماننے سے انکار کر دیا۔ اس جرم میں اتری ہوا کو اللہ نے بانجھ کر دیا۔ اس سے پانی نہیں برستا، مگر ہم دیکھتے ہیں، کہ اتری ہوا سے بار بار پانی برستا ہے،	اسلام کا عقیدہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے حکم تکوینی سے کوئی مخلوق انکار نہیں کر سکتی اور اللہ تعالیٰ کا فیصلہ جھوٹا نہیں ہوتا سب اسکے فیصلہ کے سامنے سر جھکانے پر مجبور ہیں۔ حکم تشریعی میں جنکو اختیار ملا ہے وہ بھی اختیار مستعار ہے۔
ثبوت اعلیحضرت نے،، الملفوظ حصہ چہارم صـ	**ثبوت:** أَفَغَيْرَ دِينِ اللَّهِ يَبْغُونَ

اسلام کے عقیدے

وَلَہٗٓ اَسْلَمَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضِ طَوْعًا وَّکَرْھًا وَّاِلَیْہِ
تُرْجَعُوْنَ ۝ (آل عمران)

ترجمہ: کیا پھر دین خداوندی کے سوا اور کسی طریقہ کو چاہتے ہیں، حالانکہ سب فرماں بردار ہیں جتنے آسمانوں اور زمین میں ہیں خوشی سے بے اختیاری سے اور سب خدا ہی کی طرف لوٹائے جائیں گے

(۲) اِنَّمَآ اَمْرُہٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَیْئًا اَنْ
یَّقُوْلَ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ ۝ فَسُبْحٰنَ
الَّذِیْ بِیَدِہٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ وَّ
اِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ ۝ (سورہ یٰسین)

ترجمہ: جب کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو بس اسکا تو یہ ہے کہ اس چیز کو کہہ دیتا ہے کہ ہو جا۔ بس وہ ہو جاتی ہے تو اسکی ذات پاک جس کے دست قدرت میں ہر چیز کا پورا اختیار ہے

بریلویوں کے عقیدے

پھر فرمایا: غزوہ احزاب کا واقعہ ہے رب عزوجل نے مدد فرمانا چاہی اپنے حبیب کی شمالی ہوا کو حکم ہوا، جا اور کافروں کو نیست و نابود کر دے اس نے کہا الحلائل لا یخرجن باللیالی بیبیاں رات کو باہر نہیں نکلتیں فعاقبھا اللہ تعالیٰ۔ تو اللہ نے اسکو بانجھ کر دیا۔ اسی وجہ سے شمالی ہوا سے کبھی پانی نہیں برستا پھر صبا یعنی پروائی سے فقال سمعنا واطعنا، تو اس نے عرض کیا ہم نے سنا اور اطاعت کی اور وہ گئی اور کفار کو برباد کرنا شروع کیا، صرف ایک خندق درمیان میں تھی اس پار مسلمان تھے اس پار کفار، ادھر صبح تک چراغ جلتے رہے اور دوسری طرف اونٹ بارہ، بارہ کوس پر گرے: تو پروائی کو نعمت

بریلویوں کے عقیدے	اسلام کے عقیدے
دی کہ بارش اسی کے ساتھ ہوتی ہے اس عبارت میں تین باتیں غلط ہیں۔ (۱) اتری ہوا نے خدا کا نہیں مانا۔ (۲) اتری ہوا کو سزا میں خدا نے بانجھ بنایا اس سے بارش نہیں ہوتی (۳) بارش صرف پروا ہوا سے ہوتی ہے۔	اور تم سب کو اسی کے پاس لوٹ کر جانا ہے ۔

عقیدہ (۹)

اللہ کے غیر سے دعا کرنا اور امور غیر عادیہ میں مانگنا شرک ہے

بریلویوں کے عقیدے	اسلام کے عقیدے
بریلویوں کے نزدیک امور غیر عادیہ میں بھی اللہ کے سوا دوسروں کو مدد کیلئے پکارنا جائز ہے۔ انبیائے کرام و اولیائے عظام سے دعا کرنا۔ ان سے رزق، خیر اور اولاد وغیرہ مانگنا پسندیدہ ہے جو لوگ مزارات اولیاء سے مدد چاہنے کا انکار کریں وہ بے دین ہیں۔ اللہ تعالیٰ	اسلام کا عقیدہ ہے کہ دعا عبادت ہے جسے صرف اللہ ہی سے کرنا چاہیے۔ انبیائے کرام اور بزرگان دین وغیرہم سے دعا کرنا توحید کے خلاف ہے اور امور غیر عادیہ میں اللہ کے سوا کسی دوسرے کو مدد کیلئے پکارنا شرک ہے۔ اللہ کے علاوہ کسی دوسرے کے بارے میں یہ سمجھنا کہ وہ دور و نزدیک سے ہماری پکار سنتے ہیں۔ اور اپنے ارادہ اختیار سے مدد کو پہنچتے ہیں

لہ اصل واقعہ یہ نقل ہے کہ پروا ہوا نے اتری ہوا سے کہا تھا۔ باقی باتیں زائد ہیں۔ (دیکھو سورہ احزاب)

بریلویوں کے عقیدے	اسلام کے عقیدے
نے بزرگوں کو کائنات میں تصرف کرنیکا اختیار دیدیا ہے انھیں دور و نزدیک سے پکارنا جائز ہے، وہ سب کی فریادیں سنتے اور مدد کو پہنچتے ہیں،	توحید کے خلاف ہے۔ ثبوت :

ثبوت

قرآن مجید کی آیات :

(۱) وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ یَّدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ ؕ

(۲) وَقَالَ رَبُّکُمُ ادْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَکُمْ اِنَّ الَّذِیْنَ یَسْتَکْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِیْ سَیَدْخُلُوْنَ جَہَنَّمَ دٰخِرِیْنَ

(۳) اِنَّ الَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ عِبَادٌ اَمْثَالُکُمْ ؕ

(۴) وَالَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ

(۵) اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ؕ

یہ آیتیں اللہ کے علاوہ دوسروں کو پکارنے، ان سے دعا کرنے، مدد چاہنے سے منع کر رہی ہیں اور ایسا کرنیوالوں کو گمراہ و عذاب کا مستحق ٹھہرا رہی ہیں۔

(۶) وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ اَنْدَادًا یُّحِبُّوْنَہُمْ کَحُبِّ اللّٰہِ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰہِ ؕ

ثبوت

مزاراتِ اولیاء سے استمداد (مدد چاہنے) کے منکرین ملحدین، بے دین ہے۔ (الامن والعلی ص۱۴)

اولیائے کرام کی روحیں جہاں چاہتی ہیں جاتی ہیں۔ اپنے متوسلین کی مدد کرتی ہیں اور دشمنوں کو ہلاک کرتی ہیں۔ (الامن والعلی ص۵)

مسئلہ : استمداد و اعانت محبوب ہے یہ مدد مانگنے والے کی مدد فرماتے ہیں وہ کسی جائز لفظ کے ساتھ ہو۔

مسئلہ : ان کو دور و نزدیک سے پکارنا سلف صالح کا طریقہ ہے

لہ (آئندہ صفحہ پر)

اسلام کے عقیدے

ترجمہ :- اور بعض لوگ ہیں جو اللہ کے علاوہ دوسروں کو بھی شریکِ خدائی قرار دیتے ہیں ان سے ایسی محبت کرتے ہیں جیسی محبت اللہ تعالیٰ سے رکھنا ضروری ہے اور جو مومن ہیں انہیں اللہ سے قوی محبت ہے۔

جو اللہ کی صفتیں دوسروں میں مانتا ہے، ان سے دعائیں کرتا ہے اور استمداد و اعانت میں شریک قرار دیتا ہے جو ایمان کے خلاف کرتا ہے۔

؛ حدیث شریف سے ثبوت ؛

مشکوٰۃ شریف باب التوکل صفحہ ۴۵۳

پر ایک طویل روایت جس کا ترجمہ یہ ہے۔

"حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایک دن حضور کے پیچھے تھا آپ نے فرمایا اے لڑکے اللہ کے حقوق کی حفاظت کر تو اس کو روبرو پائیگا (ان حقوق میں یہ ہے) کہ جب تو مدد

بریلویوں کے عقیدے

الملفوظ صفحہ ۳۶۲ حصہ اول پر بلا کسی استثناء اور بلا کسی قید کے کس زور دار طریقہ سے لکھا ہے " اللہ اللہ اہل اللہ (اللہ والے) کی زندگی اللہ تبارک و تعالیٰ کی ایک اعلیٰ نعمت ہے، ان کی ذات پاک سے ہر مصیبت ٹلتی ہے اور ہر آڑی مشکل آسان ہوتی ہے "

صحابہ کرام پر اتہام لگاتے ہوئے لکھتے ہیں " یہی اعتقاد صحابہ کرام کا تھا کہ حضور کارخانۂ الٰہی کے مختار کل ہیں

(الامن والعلی صفحہ ۳۲)

جو چیز اللہ کی قدرت میں ہے اسے غیر کیلئے بعطائے الٰہی ماننا کبھی شرک نہیں ہو سکتا، نبی کی شانیں خدا کی شان ہیں تو خدا کی بعض شانیں ضرور

حاشیہ صفحہ ۳۲ کا) ساون ہالجہ رنج جانے کون مراد ہے کیونکہ صحابہ کرام و ائمہ دین و علماء کرام سب کے نزدیک اللہ کے سوا کسی دوسرے کو صفت نہیں کہ وہ دور و نزدیک سے ...

بریلویوں کے عقیدے	اسلام کے عقیدے

اسلام کے عقیدے

کچھ مانگے تو اللہ ہی سے مانگ اور جب
تو مدد چاہے تو اللہ سے چاہ اور یقین
کرے کہ اگر سب لوگ تجھکو ذرہ بھر نفع
پہونچا سکنے کیلئے جمع ہوں تو ہرگز نفع
نہیں پہونچا سکتے۔ لیکن وہی جو اللہ نے
تیرے لئے مقدر کر دیا ہے اور اگر نقصان
پہونچانے کیلئے جمع ہوجائیں تو ہرگز نقصان
نہیں پہونچا سکتے مگر وہی جو اللہ نے تیرے
لئے لکھدیا ہے۔ قلم اٹھالئے گئے اور کاغذ
خشک ہوگئے۔

اس حدیث کو لکھکر بڑے پیر صاحب
فتوح الغیب مقالہ ۳۴ میں لکھتے ہیں
جس کا ترجمہ یہ ہے۔

پس ہر مسلمان کو چاہیے کہ اس حدیث
کو اپنے دل کا آئینہ اور اپنے جسم کا اندرونی
اور بیرونی لباس بنائے اور اپنی ہر بات میں
اسی کو پیش نظر رکھے اور اپنی تمام حرکات
وسکنات میں اس پر عمل کرے تاکہ

بریلویوں کے عقیدے

نبی کی شان میں۔ (الامن والعلی ص ۸۵)

بریلوی فرقہ کے اعلیٰ حضرت کے
مذکورہ اصول پر مکہ کے مشرک بھی مشرک
نہ ٹھہریں گے کیونکہ انکا کہنا تھا۔

لا شریک لک الا شریکا ہو لک تملکہ،
اے اللہ تیرا کوئی شریک نہیں مگر ایسے شریک
جن کا تو مالک ہے۔

ما نعبدھم الا لیقربونا الی اللہ زلفی،
ہم اپنے معبودوں کی عبادت بس اسلئے کرتے
ہیں تاکہ وہ ہمیں اللہ کے قریب کر دیں
معلوم ہوا مشرک لوگ اپنے معبودوں
میں تمام خدائی صفتیں نہیں مانتے تھے صرف
بعض صفتیں مانتے تھے اور اعلیحضرت کے
نزدیک اللہ کی بعض صفتیں اللہ کے غیر
میں ضرور موجود ہیں۔ اس قاعدہ سے
شرک کے جواز کا راستہ تمام دنیا کے مشرک
لوگ کسی نہ کسی طرح نکال لیں گے۔

مولوی حکیم عبید الرضا حشمت علی

اسلام کے عقیدے

دنیا و آخرت میں سلامتی سے رہے
اور اللہ کی رحمت سے عزت پائے"

ائمہ فقہ علمائے حق اور صوفیائے
کرام سے ثبوت :- فتاوی شامی
جلد ۲ ص۱۱ پر اولیائے کرام کے
مزارات پر چراغاں کرنے نذریں
چڑھانے اور خدا کے علاوہ کیلئے نذر
و منت ماننے کے حرام ہونیکی وجہ بیان
بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں :-

ان ظن ان المیت یتصرف
فی الامور دون اللہ تعالی و
اعتقادہ ذلک کفر الخ" اگر یہ خیال
کیا کہ میت معاملات میں اللہ کے علاوہ
صاحب تصرف ہے اور اس کا عقیدہ
رکھا کفر ہے۔

بحر الرائق میں بھی ایسا ہی
لکھا ہے حضرت شیخ عبد القادر جیلانی رح
بڑے پیر رحمۃ اللہ علیہ فتوح الغیب میں مقالہ ۱۶

بریلویوں کے عقیدے

قادری رضوی برکاتی "شمع ہدایت
حصہ چہارم ص۶۱ پر اولیاء کرام کے متعلق
اپنا عقیدہ لکھتے ہیں۔

انہیں پاس سے یا دور سے ان سے حاجتیں
مانگنا جائز ہوا ہے اور وہ اپنے پکارنے
والے کی پکار سنتے ہیں مشکلیں آسان، سختیاں
دور کرتے اور حاجتیں روا فرماتے ہیں"

اعلیحضرت بریلوی حضرت کے پیر
رحمۃ اللہ علیہ کی تعریف کرتے ہوئے
حدائق بخشش ص۲ پر لکھتے ہیں :-

ذی تصرف بھی ہے ماذون بھی مختار بھی ہے
کار عالم میں مدبر بھی ہے عبد القادر
بندہ قادر کا بھی قادر بھی ہے عبد القادر
سر باطن بھی ہے ظاہر بھی ہے عبد القادر

اس فرقہ مبتدعہ کے لوگ اپنے
اعلیحضرت میں بھی خدائی تصرفات مانتے
ہیں جمیل قادری قبالہ بخشش میں
کہتے ہیں۔

اسلام کے عقیدے

میں لکھے ہیں۔ شرک صرف بت پرستی
ہی کا نام نہیں بلکہ نفسانی خواہشات
کی اتباع بھی شرک ہے اور یہ بھی ایک
قسم کا شرک ہے کہ تو اپنے رب عزوجل کیساتھ
اسکے علاوہ دنیا و آخرت میں کسی چیز کو
اختیار کرے پس جو بھی کچھ اللہ عزوجل کے
سوائے وہ اسکا غیر ہے اور جب تو اسکے
غیر کی طرف مائل ہوا تو تو نے اللہ عزو
جل کے ساتھ شرک کیا (عربی سے ترجمہ)

دوسری جگہ فرماتے ہیں "اپنی
تمام حاجتیں اللہ کے حضور پیش کرو اور
تمام خلقت سے منہ موڑ کر اس کے آگے
جھک جاؤ۔ اور اپنے دلوں کو غیر اللہ
سے پاک رکھو، اسکے سوا کسی سے نفع
نقصان کی امید نہ رکھو (عربی سے ترجمہ)

مسلمانو! غور کرو، بڑے پیر صاحب
اللہ کے سوا ہر ایک کو غیر خدا کہتے ہیں
اور صرف خدا تعالیٰ کو حاجت روا

بریلویوں کے عقیدے

بھکاری آرہے ہیں بھیک لینے
رضا کے در سے باڑہ بٹ رہا ہے
رضا سے "احمد رضا" مراد ہیں۔

نغمۃ الروح میں ہے ؎
شفا بیمار پاتے ہیں بطفیل حضرت عیسیٰ
ہے زندہ کر رہا مردے ٹھوکر احمد رضا خاں کا
یعنی احمد رضا خاں کے ٹھیلنے سے
مردے زندہ ہو جاتے ہیں ؎

مدائح اعلیٰ حضرت میں ہے ؎
کس کے آگے ہاتھ پھیلائیں گدا
چھوڑ کر در آپ کا احمد رضا
گر مصیبت میں کوئی چاہے مدد
دفع فرما دیں بلا، احمد رضا
کون دیتا ہے مجھے کس نے دیا
جو دیا تم نے دیا، احمد رضا
دین و دنیا میں مرے بس آپ ہیں
میں ہوں کس کا آپ کا احمد رضا

ان شعروں میں احمد رضا خاں صاحب

اسلام کے عقیدے

بتلا رہے ہیں، مگر بدعت نواز جماعت
اپنے کو قادری کہتی ہے اور محبوبان
الٰہی کو غیر خدا ماننے کو تیار نہیں بلکہ
بڑے پیر صاحبؒ ہی کو اختیار کل و
متصرف و حاجت روا سمجھ کر انھیں
پکار رہا ہے۔ یا للعجب،

یاروں نے بت شکن کو بت گر بنا کے چھوڑا

شیخ بابا فریدالدین اپنے پند
نامہ میں فرماتے ہیں ؎

در بلا یاری مخواہ از ہیچ کس
زانکہ نبود جز خدا فریاد رس
غیر حق را ہر کہ خواند اے پسر
کیست در دنیا از و گمراہ تر

یعنی مصیبت میں کسی سے مدد مت چاہو
اسلئے کہ خدا کے علاوہ کوئی فریاد رس
نہیں ہے۔ اے لڑکے جس نے خدا کے علاوہ
کو پکارا اس سے بڑا دنیا میں گمراہ
کون ہے؟

بریلویوں کے عقیدے

ہی کو سب کچھ دینے والا اور بلائیں
دور کرنے والا۔ ہر مصیبت میں کام
آنے والا ظاہر کیا گیا ہے۔

مولانا مصطفےٰ رضا صاحب جو
مفتی اعظم کہے جاتے ہیں اپنے شجرہ
میں لکھتے ہیں ؎

کر عطا احمد رضائے احمد مرسل مجھے
میرے مولیٰ حضرت احمد رضا کے واسطے

پہلے مصرعہ میں احمد رضا مراد ہیں
جن سے احمد مصطفےٰ کی رضا مانگی گئی ہے
اور دوسرے مصرعہ میں میرے مولیٰ
سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم مراد معلوم
ہوتے ہیں۔

ایک عجیب ایمان سوز واقعہ

الملفوظ حصہ اول صفحہ ۹۲ پر
مولانا احمد رضا صاحب فرماتے ہیں
ایک مرتبہ حضرت سیدی جنید بغدادی
رحمۃ اللہ علیہ دجلہ (ندی کا نام) پر

اسلام کے عقیدے

قاضی حمید الدین ناگوری رح
توشیح میں فرماتے ہیں۔
جو لوگ انبیاء و اولیاء کو
حاجتوں اور مصیبتوں میں اس اعتقاد
کے ساتھ پکارتے ہیں کہ انکی روحیں
حاضر ہوتی ہیں اور پکارنے والے
کی پکار سنتی ہیں تو یہ بہت بڑا شرک ہے،
اور کھلی جہالت ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے
وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ يَّدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
یعنی جو لوگ اللہ کے غیر کو پکارتے ہیں
ان سے بڑھ کر گمراہ کون ہے؟
شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رح
"الفوز الکبیر" میں فرماتے ہیں اگر تو مشرکین
عرب کے عقیدے اور ان کے اعمال اور
انکے حالات کی پوری تصویر سے واقف
ہونا چاہتا ہے تو اس زمانے کے عوام
جاہلوں کو دیکھ لے کہ وہ قبروں اور
استھانوں پر جاتے ہیں اور طرح طرح

بریلویوں کے عقیدے

تشریف لائے اور یا اللہ کہتے ہوئے
اس پر زمین کے مثل چلنے لگے بعد کو
ایک شخص آیا اسے بھی پار جانے کی
ضرورت تھی کوئی کشتی اس وقت
موجود نہ تھی، جب اس نے حضرت کو جاتے
دیکھا۔ عرض کی کہ میں کس طرح آؤں؟
فرمایا یا جنید یا جنید کہتا چلا آ۔ اس نے
یہی کہا اور دریا پر زمین کی طرح چلنے
لگا جب بیچ دریا میں پہنچا شیطان
لعین نے اس کے دل میں وسوسہ ڈالا
کہ حضرت خود یا اللہ کہیں اور مجھ سے یا جنید
کہلاتے ہیں، میں بھی یا اللہ کیوں نہ
کہوں، اس نے یا اللہ کہا اور ساتھ ہی
غوطہ کھایا، پکارا حضرت میں چلا، فرمایا
وہی کہو "یا جنید یا جنید" جب کہا دریا
سے پار ہو گیا۔ عرض کی حضرت یہ کیا بات
تھی؟ آپ یا اللہ کہیں تو پار ہوں اور
میں کہوں تو غوطہ کھاؤں، فرمایا ارے

اسلام کے عقیدے

کے شرک کرتے ہیں (فارسی سے ترجمہ)

شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی رح

تفسیر عزیزی میں لکھتے ہیں۔

بلا ٹالنے یا برائی ہٹانے کیلئے

اللہ کے غیر کو پکارنا اور ان کو صاحب

اختیار سمجھنا شرک ہے" مالابد منہ میں

قاضی ثناء اللہ فرماتے ہیں: انبیاء

اولیاء کی قبروں کو سجدہ کرنا طواف

کرنا، ان سے مراد مانگنا، نذر و نیاز

کرنا یہ سب ناجائز و حرام ہے، تمام بڑے

بڑے علماء و مشائخ ایسا ہی فرماتے ہیں،

کہاں تک حوالے دیئے جائیں،

خود بریلوی حاشیہ نعیمیہ ص ۵۱۷ پر ہے۔

حضرت ذوالنون رح نے فرمایا کہ خلق ہر

دم ہر لحظہ اللہ تعالیٰ کی محتاج ہے

سوچو!

محتاجوں سے مانگنا کیسا ہے؟

بریلویوں کے عقیدے

نادان! ابھی جنید تک تو پہونچا نہیں

اللہ تک رسائی کی ہوس ہے ؂

استغفر اللہ یہ توحید شکن تعلیم

دی جا رہی ہے۔

یہ لوگ، اب تک المدد یا غوث

الاعظم ہی کہتے تھے، اور اب

المدد یا احمد رضا کہنے لگے ہیں،

انتخاب قدیری کا کہنا ہے ؂

شعر

وارثِ مصطفیٰ، نائبِ مصطفیٰ شاہ احمد رضا

وقت مشکل ہے المدد یا رضا مشکل کشا و حاجت روا

اسلام کے عقیدے	بریلویوں کے عقیدے

عقیدہ (۱۰)

اللہ کے برابر کسی کو علم نہیں!

اسلام کا عقیدہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ہی کو ذرہ ذرہ کا علم ہے وہی عالم الغیب والشہادۃ اور عالم ماکان ومایکون ہے اس کے برابر اس جیسا کسی کو علم نہیں ہے اور نہ ہو سکتا ہے اس نے جتنا علم جس کو دینا چاہا دیدیا اور سب مخلوق سے زیادہ علم اپنے آخری پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو دیا۔

ثبوت

اس عقیدے کے ثبوت میں قرآن مجید کی تقریباً ایک سو چھتر آیتیں ایسی جن میں سے چند یہ ہیں۔

(۱) قُلْ لَّا یَعْلَمُ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ الْغَیْبَ اِلَّا اللّٰہُ ؕ

ترجمہ:- اے پیغمبر آپ کہہ دیجئے جو بھی

بریلویوں کے نزدیک اللہ تعالیٰ نے ذرہ ذرہ کا علم اپنے پیغمبر کو دیدیا انھیں عالم غیب اور عالم ماکان ومایکون اور ان کے واسطے سے بڑے پیر رحمۃ اللہ علیہ اور دوسرے بزرگوں کو اور احمد رضا خانصاحب کو دیدیا گیا صرف ذاتی وعطائی اور اصلی وطفیلی کا فرق ہے ورنہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ انبیاء اور اولیاء بلکہ عوام تک غیب داں اور عالم ماکان ومایکون ہیں۔

ثبوت

عقیدہ:- اللہ عزوجل نے انبیاء علیہم السلام کو اپنے غیوب پر اطلاع دی زمین و آسمان کا ہر ذرہ ہر نبی کے پیش نظر ہے۔ (بہار شریعت حصہ اول ص)

اسلام کے عقیدے

آسمانوں اور زمین میں ہیں ان میں سے کوئی بھی نہیں جانتا سوائے اللہ کے،

(۲) وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا اِلَّا هُوَ (پ ۷ ع ۱۳)

ترجمہ:- اور اللہ کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں، اللہ کے سوا اس کو کوئی نہیں جانتا۔

(۳) اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْاَرْحَامِ وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌ بِاَيِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ (پ ۲۱ ختم سورہ لقمان)

ترجمہ:- بیشک اللہ ہی کو قیامت کا

نے الامن والعلی ص ۵ پر اعلیحضرت نے لکھا ہے "جس کے ہاتھ کنجی ہوتی ہے قفل اسی کے اختیار ہوتا ہے جب چاہے کھولے جب چاہے نہ کھولے۔ بغیر غیب کے علم قفل اللہ تعالیٰ کے سوا کیسے کھل سکتا ہے فللہ الحجۃ التامۃ ۱۲ ص ۳۸ ملخصاً

بریلویوں کے عقیدے

اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم اگلی پچھلی تمام باتیں جانتے ہیں۔

(سچی حکایات ص [illegible])

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم واقف ہیں تمام ما کان وما یکون سے تمام وقائع گذشتہ و آئندہ کی ان کو خبر ہے۔ "الملفوظ اعلیٰحضرت حصہ چہارم ص [illegible]"

اظہار غیب تو اولیائے کرام قدس سرہم پر بھی ہوتا ہے اور بذریعہ انبیاء و اولیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام اوروں پر بھی (الامن والعلی ص [illegible])

شمع ہدایت ص ۵ پر مولوی حشمت علی رضوی اولیائے کرام کے متعلق لکھتے ہیں۔

"انھیں علم غیب عطا ہوتا ہے، بعض کو ان میں سے گذشتہ اور آئندہ کا تمام حال بتایا جاتا ہے اور لوح محفوظ پر مطلع کیا جاتا ہے۔ اعلیحضرت فرماتے ہیں۔

اسلام کے عقیدے

علم ہے اور وہی پانی برساتا ہے، اور
جانتا ہے جو کچھ ماں کے پیٹ میں ہے
اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کہاں مرے گا۔
بے شک اللہ ہی سب باتوں کا جاننے
والا ہے باخبر ہے۔

(۴) مدینہ طیبہ کے بعض گھر سے منافقوں
کے متعلق سورۂ توبہ میں ارشاد ہے:

وَمِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ مَرَدُوْا عَلَى
النِّفَاقِ لَا تَعْلَمُهُمْ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ ۔

ترجمہ:- بعض اہل مدینہ میں سے منافقت
میں بہت مشاق ہیں۔ اے رسول آپ
انکو نہیں جانتے ہم خوب جانتے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن مسعود سے
"جامع ترمذی" وغیرہ میں روایت ہے
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
"لا يبلغني احد عن احد من اصحابي
شيئا فاني احب ان اخرج اليكم
وانا سليم الصدر"

بریلویوں کے عقیدے

اولیائے کرام کے پیش نظر عرش
سے تحت الثریٰ تک ہوتا ہے پھر صحابہ رضی
کی شان کا کیا پوچھنا۔ پھر فرمایا:
"ماضی تو ماضی مستقبل بھی ان کے
پیش نظر ہوتا ہے"

اولیائے کرام فرماتے ہیں:
"کوئی پتہ سبز نہیں ہوتا مگر عارف کی
نگاہ میں ہوتا (ملفوظ حصہ چہارم ص ۶۵)

"ایک ایک گھڑی کے حال پر
حضرت غوث اعظم کو خبر ہوتا ہے شقی و
سعید کا ان پر پیش کیا جانا، لوح
محفوظ کا ان کے پیش نظر ہونا"
(الامن والعلی ص ۱۰۵)

اللہ تعالیٰ نے ہمارے سید عالم
صلی اللہ علیہ وسلم کو علم غیب عطا
فرمایا، ملکوت السموات والارض کا
انہیں شاہد بنایا۔ دریاؤں کا کوئی
قطرہ، ریگستان کا کوئی ذرہ، پہاڑوں

اسلام کے عقیدے

ترجمہ: کوئی شخص میرے پاس کسی صحابی کی طرف سے کوئی خبر نہ پہونچائے میں چاہتا ہوں کہ میں تمہارے پاس اس حال میں آؤں کہ میرا دل سب کی طرف سے صاف ہو، معلوم ہوا آپ آپ تمام باتیں نہیں جانتے تھے۔ تمام فقہائے کرام نے خدا کے علاوہ کو عالم الغیب کہنے سے روکا ہے مثلاً ملا علی قاری فقہ اکبر کی شرح ص ۱۸۵ پر لکھتے ہیں جس کا ترجمہ ہے "حنفی مسلک والوں نے ایسے شخص کے کافر ہونے کی تصریح کی ہے جو یہ اعتقاد رکھے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم غیب جانتے تھے اللہ تعالیٰ کے قول قُل لَّا يَعْلَمُ مَن فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ الْغَيْبَ إِلَّا اللّٰهُ کے مخالف ہونے کی وجہ سے" کہاں تک حوالے دیئے جائیں اس مسئلہ پر مفصل کتابیں موجود ہیں انھیں مطالعہ میں رکھا جائے۔

بریلویوں کے عقیدے

کا کوئی ریزہ، سبزہ زار دل کا کوئی پتہ ایسا نہیں جو حضور عالم ما کان وما یکون صلی اللہ علیہ وسلم کے علم میں نہ آ گیا ہو۔ (ص ۵ تا ص ۶)

القلادہ الغیبہ المرصعہ۔

مصنفہ :۔

حشمت علی رضوی

: : : :

: : : :

: : : :

: : : :

: : : :

: : : :

: : : :

عقیدہ (۱۱)

اللہ تعالیٰ ہی حاضر و ناظر ہے

اسلام کے عقیدے

اسلام کا عقیدہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ہی حاضر و ناظر ہے وہ ہر جگہ ہر وقت موجود ہے، وہ سب کو دیکھتا ہے اللہ کی صفت میں دوسرے کو شریک ماننا شرک ہے۔ **ثبوت** (۱) وَلِلّٰہِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ فَاَیْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْہُ اللّٰہِ ترجمہ: اور اللہ ہی کی مملوک ہیں سب جہتیں، مشرق بھی مغرب بھی، پس تم لوگ جس طرف رخ کرو ادھر ہی اللہ کا رخ ہے (۲) وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَیْہِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِیْدِ (ق ۲) ترجمہ: اور ہم انسان کے اس قدر قریب ہیں کہ اس کی رگ گردن سے بھی زیادہ۔

(۳) ھُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاھِرُ وَ

بریلویوں کے عقیدے

بریلویوں کے نزدیک اللہ کے آخری پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم بھی حاضر و ناظر ہیں ہر جگہ ہر وقت موجود ہیں، سب کو دیکھتے ہیں ؎

ثبوت

فاضل بریلوی نے قرآن مجید کی آیت اِنَّا اَرْسَلْنٰکَ شَاھِدًا الخ میں شاہد کا ترجمہ حاضر و ناظر کیا ہے۔ یعنی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی صفت حاضر و ناظر مانی ہے اور مولوی محمد شبیر بریلوی مسلک والوں نے سچی حکایات صفحہ ۶۵ تا ۶۶ پر لکھا ہے ہمارے حضور

؎ اس عقیدے سے معراج کا انکار بھی ثابت ہے جب ہر جگہ موجود ہیں تو معراج میں جانے کے کیا معنی؟

اسلام کے عقیدے

وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝
ترجمہ: وہ اول ہے اور آخر ہے اور ظاہر و باطن ہے اور ہر چیز کا جاننے والا ہے
(۴) وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝ ترجمہ: اور وہ تمہارے ساتھ ہے جہاں کہیں بھی تم ہو اور تمہارے عملوں کو دیکھنے والا ہے ۔

بریلویوں کے عقیدے

حاضر و ناظر ہیں" اور رسالہ غایۃ المرام میں جو اہل بدعت کے فتووں کا مجموعہ ہے ۔ اسمیں بلا ثبوت لکھا ہے ۔
. حضور علیہ السلام ہر محفل میلاد میں تشریف لاتے ہیں، بعض میلاد خواں اپنی مجالس میں ایک خالی جگہ سامنے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے چھوڑ دیتے ہیں ،

عقیدہ (۱۲)

رسول اکرمؐ کو سب مخلوق سے زیادہ علم ہے

اسلام کا عقیدہ یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تمام مخلوق سے زیادہ علم ہے اور آپ اللہ کے علاوہ سب سے افضل و بزرگ ہیں آپ کے مقام تک کوئی مخلوق نہیں پہونچ سکتی آپ کے کمالات اور فضائل بے شمار ہیں ۔ آپ تمام جہانوں کیلئے رحمت

بریلویوں کے خیال میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو امام مہدی کے ظاہر ہونے کا وقت متعین طور پر نہیں معلوم تھا ۔ مگر ان کے پیشوا احمد رضا خانصاحب کو معلوم تھا ۔ اور اس فرقہ کے نزدیک انکے پیشوا ساقی کوثر ہیں ، اور میدان محشر میں پناہ دینے والے اور

اسلام کے عقیدے

ہیں اور آخرت میں شفاعت کبریٰ اور مقام محمود آپ ہی کیلئے مخصوص ہے

"قرآن و حدیث سے ثبوت"

(۱) وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ

ترجمہ: اور آپکو وہ علم دیا جو آپ نہیں جانتے تھے

(۲) تِلْكَ مِنْ أَنْبَاءِ الْغَيْبِ نُوحِيهَا إِلَيْكَ (ترجمہ) یہ غیب کی خبریں ہم آپ کے پاس بذریعہ وحی بھیجتے ہیں"

(۳) وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ

ترجمہ: ہم نے آپکو نہیں بھیجا مگر تمام جہانوں کیلئے رحمت بنا کر"

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں تمام اولاد آدم کا سردار ہوں اور میرے ہی ہاتھ میں حمد کا جھنڈا ہوگا اور یہ بطور فخر نہیں کہتا ہوں اور قیامت کے دن حضرت آدم اور انکے سوا تمام پیغمبر میرے

بریلویوں کے عقیدے

قبر میں کام آنیوالے اور دنیا جہان کی نعمتیں بخشنے والے ہیں۔

ثبوت

الملفوظ حصہ اول صہ ۸۹ پر ہے

"امام مہدی کے بارے میں احادیث بکثرت اور متواتر ہیں مگر انمیں کسی وقت کا تعین نہیں اور بعض علوم کے ذریعہ سے مجھے ایسا خیال گذرتا ہے کہ شاید ۱۸۳۷ھ میں کوئی سلطنت اسلامی باقی نہ رہے اور ۱۹۰۰ھ میں حضرت امام مہدی ظہور فرمائیں"

"حسام الحرمین" مصنفہ مولوی احمد رضا میں ایک ملحد کے یہ اشعار مولوی احمد رضا صاحب نے اپنی تعریف میں لکھتے ہیں ؎

ے واقعی اگلوں میں سے کسی نے اپنے عقیدتمندوں کے علاوہ تمام دنیا کو کافر کہنے کی ہمت نہیں کی۔ ۱۲

اسلام کے عقیدے

جھنڈے کے نیچے ہوں گے اور میں
پہلا شخص ہوں جو قبر سے اٹھایا جاوینگا
(مشکوٰۃ شریف ص ۵۱۳ عربی مع ترجمہ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے
روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا جب سب لوگ قبروں سے
اٹھائے جائیں گے سب سے پہلے میں
نکلونگا اور جب سب اللہ کے سامنے
پہونچیں گے میں انکا پیشرو ہونگا،
جب سب خاموش ہوں گے میں
انکی طرف سے بیان کرنیوالا ہونگا اور
جب سب حساب وکتاب سے روکے گئے
ہونگے میں انکی شفاعت کروں گا،
اور جب سب مایوس ہونگے میں انھیں
بشارت دونگا اور (عزت وخیر کی)
کنجیاں اس دن میرے ہاتھ میں ہونگی اور
حمد کا جھنڈا اس دن میرے ہاتھ میں
ہوگا اور میں اپنے رب کے سامنے تمام

بریلویوں کے عقیدے

وانی ان کنت الاخیر زمانہ
لآت لما لم یستطع الاوائل
لیس علی اللہ بمستنکر
ان یجمع العالم فی واحد

پھر خود ہی ان اشعار کا
منظوم ترجمہ کیا ہے ؎

زمانہ میں میں گرچہ آخر ہوا
وہ لاؤں جو پہلوں سے ممکن نہ تھا
خدا سے یہ کوئی اچنبھا نہ تھا
کہ اک شخص میں جمع ہو کل جہاں

معتقدوں کا اقرار

یہ تو فاضل بریلوی کا اپنی
زبان سے اپنا تعارف تھا اب انکے
معتقدوں کی خوش عقیدگی پڑھئے اور
غلو عقیدت کے متوالوں کی مدہوشی
پر عش عش کیجئے۔ "مولوی حسنین رضا
اپنے اعلیحضرت کے وصایا شریف ص۲۴
پر لکھتے ہیں:" زہد وتقویٰ کا یہ عالم تھا

اسلام کے عقیدے

اولاد آدم سے زیادہ معزز ہونگا میری
خدمت میں ہزاروں خادم پھرتے ہونگے
وہ پوشیدہ سفید انڈوں یا پھیلے ہوئے
چمکدار موتیوں کی طرح ہونگے۔
مشکوٰۃ شریف ص۵۱۳ عربی مع ترجمہ)

۱ اور ایک روایت میں ہے کہ میں
ہی سب سے پہلے جنت میں کنجیاں ہلاؤنگا
تو اللہ تعالیٰ میرے لیے اسکو کھول
دے گا اور مجھے اس میں داخل
کردے گا اور میرے ساتھ مسلمان
فقرا ہوں گے۔

حضرت مولانا اسماعیل
شہید دہلوی نے کیا خوب فرمایا

نبی البرایا رسول کریم
نبوت کے دریا کا در یتیم
حبیب خدا سید المرسلین
شفیع الوریٰ ہادی راہ دین

بریلویوں کے عقیدے

کہ میں نے بعض مشائخ کرام کو کہتے سنا
کہ ان (احمد رضا خاں) کو دیکھ کر صحابہ
کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کی
زیارت کا شوق کم ہوگیا" دیکھو وصایا
شریف مطبوعہ مشین پریس آگرہ" اسکے
بعد والے ایڈیشن میں اپنی عادت کے
مطابق تحریف کردی۔ دیکھو وصایا
شریف بریلی شریف "نفحۃ الروح" ص۹ پر ہے

تیری عبدیت میں چہرہ لکھ گیا
منہ اجالا ہوگیا احمد رضا

یعنی احمد رضا کی بندگی کے طفیل منہ کو روشنی ملی

۵ میری حالت آپ پر سب ہے عیاں
آپ سے کیا ہے چھپا، احمد رضا

احمد رضا خاں صاحب کو تمام غیبوں کا جاننے
والا مان لیا۔ اسی کتاب کے دوسرے مقام پر ہے

۵ حشر میں جب ہو قیامت کی تپش
اپنے دامن میں چھپا احمد رضا

بریلویوں کے عقیدے	اسلام کے عقیدے
جب زبانیں سوکھتا ہیں پیاس سے جام کوثر کا پلا ، احمد رضا ان اشعار میں احمد رضا کو ساقیِ کوثر	محمد ہے نام انکا احمد لقب بیاں ہو سکے منقبت انکی کب

حامیِ محشر ظاہر کیا گیا ہے جبکہ یہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صفات ہیں۔ حدیث شریف میں ہے کہ قبر میں تین سوال منکر نکیر پوچھیں گے۔ "من ربک" تیرا رب کون ہے؟ "ما دینک" "تیرا دین کیا ہے؟" "ما تقول لھذا الرجل" اس آدمی یعنی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں کیا کہتا ہے؟ ایک بریلوی ان سوالوں کے جواب میں کیا کہے گا؟ ملاحظہ کریں نغمۃ الروح میں ہے
نکیرین آ کے مرقد میں جو پوچھیں گے تو کس کا ہے؟ ادب سے سر جھکا کر لونگا نام احمد رضا خاں کا

عقیدہ (۱۳)

چھوت چھات منع ہے!

بریلویوں کے خیال میں علم دین کی	اسلام کا عقیدہ یہ ہے کہ علم دین
اونچی تعلیم نیچی ذات والوں کو نہیں دلانا چاہیے کیونکہ وہ اپنی ذات میں ذلیل ہوتے ہیں، وہ پیدائشی رذالت کی وجہ سے پڑھ لکھ کر گمراہی پھیلائیں گے۔ اسلئے پہلے	حاصل کرنا ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے اور علم دین کی اونچی تعلیم کسی قوم اور برادری کیلئے منع نہیں ہے تمام مسلمان بھائی بھائی ہیں کوئی اچھوت اور پیدائشی طور پر نیچا نہیں ہے سب سے بڑا

اسلام کے عقیدے

وہی ہے جو سب سے زیادہ پرہیزگار ہو۔

ثبوت

(۱) اِنَّ اَکْرَمَکُمْ عِنْدَ اللّٰہِ اَتْقٰکُمْ (پ ۲۶ الحجرات)

ترجمہ اللہ کے نزدیک تم سب میں کا بڑا وہی ہے جو سب سے زیادہ پرہیزگار ہو۔ حدیث شریف میں ہے "علم دین حاصل کرنا ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے"

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، بیشک اللہ نے تم سے جاہلیت کی نخوت اور باپ دادا پر فخر کرنیکو ختم کر دیا ہے، بس اب پرہیزگار ہے مسلمان یا گنہگار سب لوگوں سے زیادہ متقی، تم سب آدم کی اولاد ہو اور آدم مٹی سے پیدا کئے گئے۔

(ابو داؤد شریف ص ۳۵۰ ج ۲)

(عربی سے ترجمہ)

بریلویوں کے عقیدے

مسلمان بادشاہ رذیلوں کو ضرورت زیادہ علم نہیں پڑھنے دیتے تھے

ثبوت

فاضل بریلوی کے ملفوظات حصہ دوم ص ۹۶ پر لکھا ہے۔

"یہ بات ہے ضرور در اصل طیب میں اخلاق فاضلہ ہوتے ہیں اور رذیل میں اس کا عکس ہے۔ اسی واسطے عہد ماضی میں سلاطین اسلام رذیلوں کو.... ضرورت سے زیادہ علم نہیں پڑھنے دیتے تھے۔ اب دیکھو نائیوں اور مہاروں نے علم پڑھ کر کیا کیا فتنے پھیلا رکھے ہیں۔"

عقیدہ (۱۴)

ایصال ثواب برحق ہے تیرہ نمبر[۱۳] کی فاتحہ باطل ہے

اسلام کا عقیدہ ہے کہ نیک
کاموں کا ثواب دوسرے مسلمانوں کو پہونچایا
سکتا ہے اور ایصال ثواب کیلئے جو
کھانا یا کپڑا وغیرہ خیرات کیا جاتا ہے وہی
نہیں پہونچتا بلکہ اسکا ثواب پہونچتا ہے۔

ثبوت

(۱) لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا
وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ ط،
ترجمہ:- ہرگز نہیں پہونچے گا اللہ تعالیٰ
تک قربانی کے جانوروں کا گوشت
اور انکا خون بلکہ پہونچے گا تمہارا تقوی"
فتاوی شامی ج ۲ صفحہ ۲۳۶ پر ہے
جس کا ترجمہ یہ ہے "اصل یہ ہے کہ جو
شخص کوئی عبادت کرے اسے جائز
ہے کہ اسکا ثواب دوسرے کو پہونچا دے

بریلویوں کے خیال میں جو چیزیں
ایصال ثواب کیلئے خیرات کی جاتی
ہیں وہی مردوں کو مل جاتی ہیں۔

ثبوت

اس فرقہ کے اعلیحضرت اپنی وفات
سے تقریباً دو گھنٹہ پہلے وصیت فرماتے
ہیں "اعزہ سے اگر بطیب خاطر ممکن ہو
تو ہفتہ میں دو تین بار ان اشیاء میں
سے کچھ بھیج دیا کریں ۱ دودھ کا برف
خانہ ساز اگرچہ بھینس کے دودھ کا ۲ مرغ
کی بریانی ۳ خواہ بکری کا شامی کباب
۴ مرغ کا پلاؤ ۵ پراٹھے ۶ بالائی فیرنی،
۷ اڑد کی پھریری دال مع ادرک و
لوازم ۸ گوشت بھری کچوریاں ۹ سیب
کا پانی ۱۰ سوڈے کی بوتل ۱۱ انار کا پانی ۱۲

اسلام کے عقیدے

اگرچہ کرتے وقت اپنے ہی لئے کرنے
کہ نیت سے ظاہری دلیلوں سے ثابت ہے،
فتاوی رشیدیہ حصہ اول ہے

"ایصال ثواب بلا قید طعام و ایام کے مندوب ہے، اور قید تخصیص طعام کی اور یوم کی بدعت ہے اگر تخصیص کے ساتھ ایصال ثواب ہو طعام حرام نہیں ہوتا بلکہ اگر بخلوص نیت ہو ریا اور محض رسم دنیاوی مقصود نہ ہو ثواب بھی ہو سکتا ہے۔

غرضیکہ تمام اکابر علماء اپنی کتابوں میں موقع بہ وضاحت کر چکے ہیں کہ ایصال (جس کو عوام فاتحہ کہتے ہیں) جائز اور مستحسن ہے البتہ اپنی طرف سے قیدیں اور شرطیں بڑھانا خلاف شریعت ہے۔

* * * * *
* * *

بریلویوں کے عقیدے

سوڈے کی بوتل دودھ کا برف،

اس وصیت میں بھیجا کریں کے الفاظ قابل غور ہیں جن سے معلوم ہوتا ہے یہی چیزیں پہنچ جائیں گی سہ

تن بہ چیزے کہ باش تعلق داری
بوقت مرگ آں را یاد آری

صایا میں کھانوں کی فہرست میں دودھ کے برف پر یہ حاشیہ ہے" دودھ کا برف دوبارہ پھر بتایا چھوٹے مولانا نے عرض کیا کہ اسے تو حضور پہلے ہی لکھا چکے ہیں فرمایا پھر لکھو۔ انشاء اللہ مجھے میرا رب سب سے پہلے برف ہی عنایت فرمائے گا اور ایسا ہی ہوا کہ ایک صاحب بوقت دفن بلا اطلاع دودھ کا برف خانہ ساز لے آئے" اس حاشیہ سے بھی معلوم ہوا کہ یہ لوگ بعینہ اسی چیز کے پہنچ جانے کا اعتقاد رکھتے ہیں، استغفر اللہ

عقیدہ (۱۵)

اللہ تعالیٰ نے آسمانوں کو کتنے دنوں میں پیدا کیا

اسلام کے عقیدے اسلام کا عقیدہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے دو دن میں زمین اور دو دن میں زمین کی دوسری چیزیں اور دو دن میں آسمانوں کو پیدا فرمایا :-

ثبوت اللہ تعالیٰ نے فرمایا : قُلْ اَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُوْنَ بِالَّذِيْ خَلَقَ الْاَرْضَ فِيْ يَوْمَيْنِ وَتَجْعَلُوْنَ لَهٗٓ اَنْدَادًا ذٰلِكَ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ مِنْ فَوْقِهَا وَبٰرَكَ فِيْهَا وَقَدَّرَ فِيْهَآ اَقْوَاتَهَا فِيْٓ اَرْبَعَةِ اَيَّامٍ سَوَآءً لِّلسَّآئِلِيْنَ ۝ ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَآءِ وَهِيَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَلِلْاَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا قَالَتَآ اَتَيْنَا طَآئِعِيْنَ ۝ فَقَضٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوَاتٍ فِيْ يَوْمَيْنِ وَاَوْحٰى فِيْ كُلِّ سَمَآءٍ اَمْرَهَا (حٰمٓ السجدة ۱۲)

ترجمہ رضویہ : تم فرماؤ کیا تم لوگ اس کا انکار کرتے ہو جس نے دو دن میں زمین بنائی اور اس کے ہمسر ٹھہراتے ہو وہ ہے سارے جہاں کا رب اور اس میں ان کے اوپر سے لنگر ڈالے اور اس میں برکت رکھی اور اس میں اس کے بسنے والوں کی روزیاں مقرر کیں، یہ سب ملا کر چار دن میں ٹھیک جواب پوچھنے والوں کو۔ پھر آسمان کی طرف قصد فرمایا اور وہ دھواں تھا، تو اس سے اور زمین سے فرمایا کہ دونوں حاضر ہو، چاہے خوشی چاہے ناخوشی سے

دونوں نے عرض کی ہم رغبت کے ساتھ حاضر ہوئے۔ تو انھیں پورے سات آسمان کر دیا دو دن میں، اور ہر آسمان میں اس کے کام کے احکام بھیجے "

یہ آیت نص قطعی ہے اور اخبار میں سے ہے اسلئے منسوخ ہونے کا امکان ہی نہیں ہے۔ اس میں صاف طور پر فرمایا گیا کہ دو دن میں سات آسمانوں کو اللہ تعالیٰ نے پیدا فرمایا ہے۔ اور جو ترجمہ میں دیا ہے وہ اعلیحضرت بریلوی ہی کا کیا ہوا ہے۔ اور حاشیہ نعیمیہ پر مزید وضاحت ہے۔

بریلویوں کے عقیدے | بریلویوں کے اعلیحضرت کا خیال یہ ہے کہ اللہ رب العزت نے چار دن میں آسمان اتوار سے بدھ تک پیدا فرمایا۔

ثبوت! | الملفوظ حصہ اول صہ پر کہتے ہیں۔

رب العزت تبارک و تعالیٰ نے چار دن میں آسمان اور دو دن میں زمین یکشنبہ تا چہارشنبہ، آسمان پنجشنبہ تا جمعہ، زمین نیز اس جمعہ میں بین العصر والمغرب آدم علیٰ نبینا و علیہم الصلوٰۃ والسلام کو پیدا فرمایا۔

یہ "الملفوظ" پچاس سال سے اب تک اسی طرح چھپ رہا ہے، خدا نخواستہ کتاب کی غلطی ہوتی تو اب تک کسی ایڈیشن میں تو اصلاح کی گئی ہوتی، کیا سب بریلوی مولوی صاحبان قرآن مجید کے بیان سے جاہل ہیں؟ اس طرز عمل سے ظاہر ہوتا ہے کہ بریلوی صاحبان اپنے اعلیحضرت کے بیان کو قرآن مجید سے اہم سمجھ کر نعوذ باللہ تسلیم کرتے ہیں، اور کیوں نہ ہو وصیت پر عمل کرتے ہیں کہ ان کے دین و مذہب کی پابندی ہر فرض سے اہم فرض ہے"۔

عقیدہ (۱۶)

ازواجِ مطہرات کا احترام

اسلام کے عقیدے اسلام کا عقیدہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پاک بیویاں امت مسلمہ کی مقدس مائیں ہیں انکی عزت انکا احترام فرض ہے، انکی توہین انکے حق میں اہانت آمیز الفاظ استعمال کرنا، دنیا کی دوسری عورتوں کی طرح انکا سراپا بیان کرنا کفر ہے، العیاذ باللہ، استغفر اللہ،

ثبوت :۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا " اَلنَّبِیُّ اَوْلٰی بِالْمُؤْمِنِیْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَاَزْوَاجُهٗٓ اُمَّهٰتُهُمْ "۔

ترجمہ :۔ یہ نبی مسلمانوں کا انکی جانوں سے زیادہ مالک ہے اور اس کی بیویاں انکی مائیں ہیں ' (ترجمہ رضویہ ص۴۹۰)

دوسری جگہ ازواج مطہرات کے بارے میں فرمایا " اِنَّمَا یُرِیْدُ اللّٰهُ لِیُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَیْتِ وَیُطَهِّرَكُمْ تَطْهِیْرًا ۰ (الاحزاب)

ترجمہ :۔ اللہ تو یہی چاہتا ہے اے نبی کے گھر والو ! کہ تم سے ہر ناپاکی دور فرمادے اور تمھیں پاک کر کے خوب ستھرا کر دے " (ترجمہ رضویہ)

اللہ تعالیٰ نے جب اہل بیت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کو پاک فرما دیا تو جو انکی عیب جوئی صراحۃً یا استعارۃً یا کنایۃً کرے وہ بہت بڑا گستاخ اور مجرم ہے جب منافقوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا پر الزام تراشی کا کاناپاک حربہ استعمال کیا اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں انکی صفائی نازل فرمائی

اور آئندہ کیلئے تنبیہ فرمائی :- سُبۡحٰنَكَ هٰذَا بُهۡتَانٌ عَظِيۡمٌ ۔ يَعِظُكُمُ اللّٰهُ اَنۡ تَعُوۡدُوۡا لِمِثۡلِهٖۤ اَبَدًا اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ۔ الٰہی پاک ہے تجھے یہ بڑا بہتان ہے ، اللہ تمہیں نصیحت فرماتا ہے کہ اب کبھی ایسا نہ کہنا اگر ایمان رکھتے ہو ،

بریلویوں کے عقیدے

بریلیوں کے اعلیحضرت نے ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا اور دوسری ازواج مطہرات رض کے بارے میں نامناسب الفاظ استعمال کیے بریلویوں نے چھاپا اور پھیلایا اور کچھ الفاظ آج بھی پھیلا رہے ہیں ۔ اس سے معلوم ہوا انکی نظر میں پوری امت کی ماؤں سے بڑھ کر احترام والی پاک ازواج کا احترام نہیں ہے ، معاذ اللہ ۔

ثبوت :- نقل کفر کفر نہ باشد ، حدائق بخشش حصہ سوم ص ۳۶ تا ص ۳۷ پر بریلویوں کے امام اعلیحضرت کے یہ اشعار موجود ہیں ، ؎

؎ بخیہ تار نگاہ سوزن مژگاں سے کرے
آج آنکھوں میں اک بلبل بیباک نظر

تنگ اور چست انکا لباس اور وہ جوبن کا ابھار
مسکی جاتی ہے قبا سر سے کمر تک لے کر

یہ پھٹا پڑتا ہے جوبن میرے دل کی صورت (استغفر اللہ)
کہ ہوئے جاتے ہیں جامہ سے بروں سینہ و بر ۔

وہ ماں جو سگی ماں سے بڑھ کر مقدس ہیں جو آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم کی محبوب ترین زوجہ ہیں غضب ہے کہ بریلیوں کے امام و شیخ و مرشد عریانیت لئے ہوئے الفاظ ان کے حق میں استعمال کر رہے ہیں اور خوش فکری ، کہ

ایسے شیطانی تخیل کے زینہ سے بخشش اور انعام کی اونچی چھت پر پہونچے کے امیدوار ہیں، اسی کو کہتے ہیں چوری اور سینہ زوری۔

اہل سنت وجماعت اور حکومتی عدالت کی سزا کے ڈر سے اہل بدعت نے اب اس کتاب کو چھاپنا بند کر دیا ہے۔

الملفوظ حصہ سوم ص ۲۹ پر ہے "انبیاء علیہم السلام کی قبور مطہرہ میں ازواج مطہرات پیش کی جاتی ہیں وہ ان کے ساتھ شب باشی فرماتے ہیں"

شب باشی کے الفاظ ہمارے اطراف میں نامناسب مفہوم رکھتے ہیں۔

عقیدہ (۱۷)

پیغمبر کا آیات بھولنا

اسلام کے عقیدے اسلام کا عقیدہ ہے کہ رسول اللہ علیہ السلام سے قرآنی آیات کا نسیان (بھولنا) ممکن نہیں ہے۔ قرآن مجید کی حفاظت کا اللہ تعالیٰ نے وعدہ فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا وعدہ سچا ہوتا ہے، ضرور ضرور پورا ہوتا ہے۔

ثبوت:۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا "الرحمٰن علّم القرآن خلق الانسان علّمہ البیان" رحمٰن نے قرآن سکھایا انسان کو پیدا کیا، انسان کو بیان سکھایا۔

لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ (یعنی اپنے پیغمبر جبرئیل امین کے پڑھنے پر اپنی زبان جلدی جلدی مت چلاؤ بلاشبہہ ہمارے ذمہ اس کلام پاک کا جمع کرانا اور اس کا آپ کی زبان سے

سے ادا کرانا ہے اور پھر ہمارے ہی ذمہ اس کے مفہوم کا بیان کروانا ہے۔
إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ ہم نے ہی بلاشک ذکر
(قرآن مجید) کو اتارا اور بلاشبہ ہم ہی اس کی ضرور حفاظت کرنیوالے ہیں۔"

ان آیتوں سے واضح ہے کہ قرآن مجید کی حفاظت اللہ تعالیٰ ضرور فرمائیگا
نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہرگز ہرگز قرآن مجید کو بھول نہیں سکتے۔ آپ پر قرآن مجید بھولنے
کا الزام لگانا اگرچہ وہ ممکن ہی کے درجہ میں ہو دیانت وصداقت وراستبازی کے
خلاف ہے۔ آیات کا نسخ بالکل دوسری چیز ہے اسکا بھولنے کے عیب سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

بریلویوں کے عقیدے

بریلویوں کے اعلیحضرت کا خیال ہے کہ نبی اکرم
صلی اللہ علیہ وسلم سے بعض آیات کا نسیان ممکن ہے۔ اور عجیب ہے کہ بریلی کے
دارالافتاء کا ایک فتویٰ میرے ایک رفیق کے پاس موجود ہے جس میں مذکورہ عقیدہ
رکھنے والے پر کفر کا حکم لگایا گیا ہے۔

ثبوت :۔ الملفوظ حصہ سوم ص۳ تا ۵ پر ہے۔ قرآن مجید کے الفاظ کی حفاظت
کا وعدہ فرمایا گیا ہے اگرچہ معانی ان الفاظ کے ساتھ ہیں لیکن ان معانی کا علم میں
ہونا کیا ضرور نبی کلام الٰہی سمجھنے میں بیان الٰہی کا محتاج ہوتا ہے ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهُ
اور یہ ممکن ہے کہ بعض آیات کا نسیان ہو اور الا ماشاء اللہ[1]۔

اس عبارت سے یہ باتیں ظاہر ہوتی ہیں۔ (۱) قرآن مجید کے الفاظ کے
معانی کا علم نبی میں ہونا ضروری نہیں ہے۔ یعنی نبی کا غیب داں ہونا ضروری نہیں ہے

---

[1] الا ماشاء اللہ میں جو مشیت مذکور ہے وہ اخلاف وعدہ کو مستلزم ہونے پر ممتنع
بالغیر اور ناممکن الوقوع ہوچکی ہے۔ ۱۲ منہ

(۲) خدا کے کلام کو سمجھنے کیلئے نبی خدا کے بیان کا محتاج ہے یعنی نبی محتاج نہیں ہے اور خود بخود قرآن مجید نہیں سمجھ سکتے۔ جب تک اللہ تعالیٰ نہ سمجھائے۔

(۳) بعض آیتوں کا بھول جانا ممکن ہے۔

اس عبارت سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عالم ما کان و ما یکون ہونے کا انکار خود اعلیحضرت کے مخاطب نے سمجھا تھا اور سوال کیا تھا جس کا جواب اعلیحضرت نے ایسا دیا ہے جس سے علم رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی حد بندی اور اہانت لازم آتی ہے۔ اسے بھی پڑھئے اور سوچئے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عالم جملہ غیوب اور عالم ما کان و ما یکون کہنے والے حقیقت میں پس پردہ کتنے خراب عقیدے رکھتے ہیں سچ ہے

ہیں کواکب کچھ نظر آتے ہیں کچھ دیتے ہیں دھوکہ یہ بازی گر کھلا

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے عالم جملہ غیوب ہونے کا انکار

معتقد کا سوال عرض :۔ ماشاء اللہ تو ما کان و ما یکون میں ہے اور اللہ فرماتا ہے "سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسَىٰ ۝ إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ" ہم تم کو پڑھاویں گے، پھر تم نہ بھولوگے مگر جو اللہ چاہے، اس سے لازم آتا ہے ماشاء اللہ کا علم حضور کو نہ، حالانکہ وہ ما کان و ما یکون میں سے ہے؟

اعلیحضرت کا جواب ارشاد :۔ ماشاء اللہ کس کی نسبت فرمایا گیا ہے، آیات الٰہیہ کی نسبت کلام ہے اور آیات الٰہی صفت الٰہی ہے اور وہ قدیم ہے، ما کان و ما یکون میں داخل نہیں، ما کان و ما یکون تو ان حوادث کا نام ہے جو اول روز سے آخر روز تک ہوئے اور ہونگے (الملفوظ حصہ سوم ص ۹)

جب ما کان و ما یکون حوادث کا نام ہے اس سے پتہ چلا کہ نبی اکرم صلی اللہ

علیہ وسلم کو صرف حوادث کا عالم بریلویوں نے مان کر خدا تعالیٰ اور اس کی صفات کے علم سے جو قدیم ہے، نعوذ باللہ بے خبر سمجھ رکھا ہے اور خدا کی ہزار بار پناہ حبیب صفات الٰہی کا علم فخر کائنات اعلم المخلوقات رسول علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کو حاصل نہ مانا جائے گا تو امت مسلمہ کو کیسے حاصل ہو سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ تو آنحضرت کی شان میں فرماتا ہے" یُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ" یعنی آپ کتاب اللہ اور حکمت کی تعلیم دیتے ہیں اور بریلوی اعلیٰ حضرت ما یکون میں آیاتِ الٰہی کے علم کو داخل ہی نہیں مانتے، ان کے بیان کا منطقی نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ کتاب اللہ صفت خداوندی ہے اور قدیم ہے اور قدیم کا علم ما یکون سے خارج ہے۔ یہ ہیں دوسروں پر علم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین کا الزام لگانے والے، جنہیں اپنے گھر کا پتہ نہیں ہے۔

؎ شیشہ کے گھر میں بیٹھ کر پتھر ہیں پھینکتے
دیوار آہنی پہ حماقت تو دیکھئے

عقیدہ (۱۵)

دین میں کمی زیادتی کرنے کا حق نہیں

اسلام کا عقیدہ

اسلام کا عقیدہ یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے آخری نبی ہیں۔ آپ پر دین مکمل ہو چکا ہے۔ تو اب کے تمام کام آپ نے بتلا دیئے ہیں اب دین میں کمی یا زیادتی کرنا گمراہی ہے اور اپنی طرف سے مقرر کئے ہوئے کسی عمل میں ثواب سمجھنا بدعت ہے اور شریعت کے ناقض

نے کا ذریعہ وہ اقرار ہے اور ایک قسم کا شرک فی الرسالتہ ہے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَیْکُمْ نِعْمَتِیْ وَرَضِیْتُ لَکُمُ الْاِسْلَامَ دِیْنًا (سورہ مائدہ پ ۶ ع ۶)

ترجمہ:۔ آج کے دن تمہارے لئے تمہارے دین کو میں نے پورا کر دیا اور میں نے تم پر اپنا انعام تمام کر دیا اور میں نے اسلام کو تمہارا دین بننے کیلئے پسند کر لیا۔

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے کوئی ایسی چیز نہیں چھوڑی جو تم کو جنت سے قریب کر دے مگر میں نے اسکو تم سے بیان کر دیا ہے اور میں نے کوئی ایسی چیز نہیں چھوڑی جو دوزخ سے تم کو دور کر دے وہ تمھیں بتلا دی ہے تمہارے سامنے میں نے ایک روشن شریعت چھوڑی ہے کہ اسکی رات بھی دن کی طرح ہے، میرے بعد اس سے وہی ہٹے گا، ہلاک ہونیوالا ہے" (ترجمہ شرح العین نووی)

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عیدگاہ میں عید کے دن ایک شخص کو نفلی سے روکتے ہوئے فرمایا جب تک کسی کام کا ثبوت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قول وعمل سے نہ ملے، اللہ تعالیٰ اسپر ثواب نہیں دیتا، اس لئے تیری نماز عبث ہوگی اور عبث (بے مقصد کام) حرام ہے۔ کیا عجب ہے کہ پروردگار تم اپنے نبی کی مخالفت کی وجہ سے اس نماز کے سبب تجھے عذاب دے۔ (مجمع البحرین)

بریلوی مسلک اس سلسلہ میں بریلویوں کا معاملہ یہ ہے کہ وہ دین میں نئے نئے عقائد گڑھتے رہتے ہیں اور نئے نئے مسائل نکالتے رہتے ہیں۔

عقائد کے نمونے آپ پڑھ چکے ہیں اور مسائل کے نمونے آگے پڑھیں گے، بریلویوں کے اس رویہ سے اندازہ ہوتا ہے کہ وہ دین میں کچھ کمی سمجھتے ہیں جبھی تو وہ اسے پوری کرتے رہتے ہیں۔

مسائل کا بیان

اہلسنت وجماعت کے نزدیک اسلامی شریعت جسے اصطلاح میں فقہ کہتے ہیں۔ کتاب اللہ، سنت رسول اللہ، اجماع امت، قیاس مجتہد ان چار اصولوں پر مبنی ہے جو مسئلہ ان چار اصولوں میں سے کسی سے نہ ثابت ہو وہ بدعت گمراہی ہے۔ اجتہاد میں اختلاف کی وجہ سے ائمہ دین میں جزئی اور فرعی اختلافات ہوئے، جن میں چار اماموں کے مسلک زیادہ مشہور ہیں، اور امت کی اکثریت انھیں چار مسلکوں میں سے کسی ایک پر چلتی ہے، ہندوستان کے سنی زیادہ تر امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ کے مسلک کو مانتے ہیں، علمائے دیوبند کی طرح بریلوی حلقہ کے لوگ بھی اپنے کو حنفی کہتے ہیں اس لیے ہم حنفی فقہ کے اعتبار سے بریلیوں کے نکالے ہوئے مسائل پر تبصرہ کر رہے ہیں۔ جس سے آپ کو اندازہ ہوگا کہ یہ حنفیت کے دعویدار نہ حنفی ہیں نہ سنی بلکہ غالی بتدع ہیں اور نیا گمراہ فرقہ ہیں اور جدید سبائیت (سبِّ اکابر علماء و تکفیر اہل اسلام) پر اس رضاخانی فرقہ کی بنیاد ہے۔

حرمین کا مقدس ہونا اور حج کی فرضیت

اسلامی شریعت

اسلامی شریعت کے اعتبار سے حج فرض ہے جس کو استطاعت ہو وہ اگر حج نہ کرے گا سخت گنہگار ہوگا۔ اور حج کے فرض ہونے کا انکار کرنے والا کافر ہو جاتا ہے اور مکہ مکرمہ و مدینہ منورہ (زادہما اللہ شرفاً و تعظیماً) دونوں مقدس مقامات ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے سے قیامت تک کیلئے شیطانی اثرات سے پاک کر دیا ہے۔ تمام ائمہ و علماء امت کا فیصلہ ہے کہ ان دونوں مقامات پر گمراہی کا غلبہ کبھی نہ ہوگا اور دجال کے فتنے سے یہ مقامات محفوظ رہیں گے

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص میری مسجد میں چالیس نمازیں پڑھ لے اس کیلئے دوزخ سے نجات پانا اور عذاب سے نجات پانا لکھ دیا جاتا ہے اور وہ نفاق سے پاک ہے (الترغیب والترہیب جلد ۲ صفحہ ۲۰۵)

بہار شریعت جلد ۳ صفحہ ۱۶۱ پر بھی یہ حدیث نقل کر کے لکھا ہے "ترک جماعت ہر جگہ گناہ ہے اور کئی بار ہو تو سخت گناہ کبیرہ و حرام ہے اور یہاں تو گناہ کے علاوہ سخت محرومی ہے"۔ اللہ تعالیٰ نے حج کے بارے میں فرمایا وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيْلًا یعنی جو لوگ مکہ تک جانے کی استطاعت رکھتے ان پر حج فرض ہے۔

بریلوی شریعت اس سلسلہ میں بریلویوں کا بھی پہلے یہی مسلک تھا جو اوپر بیان ہو چکا ہے۔ جیسا کہ بہار شریعت کا حوالہ گزر چکا ہے اور تمہید ایمان کے آخر میں مولوی احمد رضا خاں نے بھی لکھا ہے کہ بحکم احادیث صحیحہ کبھی وہاں (یعنی مکہ مکرمہ و مدینہ منورہ میں) شیطان کا دور دورہ نہ ہوگا" مگر اس فرقہ نے پھر اپنا مذہب بدل دیا، مشہور بریلوی رہنما مولوی حشمت علی پیلی بھیتی اپنے شجرہ پر ضروری ہدایت لکھتے ہیں، "ان مقدس مقامات پر چند سال سے جو خبیث بن سعود نجدی نے اپنی ناپاک حکومت کے زور سے اپنے عقائد وہابیہ باطلہ کفریہ پھیلائے ہیں ان سے بچیں"۔ یہاں تک تو تنویر الحجہ لمن یجوز لہ التواء الحجہ میں فتویٰ دیا ہے: "ناواقف عوام اور ضعفائے اہل اسلام جن کے اسلام و سنیت پر فتنہ کا خطرہ ہے انکو یہی حکم شرعی ہے کہ تاخیر سے حج کریں" اور بجانب اہل سنت میں فتویٰ دیا ہے: "کہ متعصب[1] سنی کے علاوہ دوسرے لوگ موجودہ حکومت کے رہتے تک حج کو نہ جائیں"۔ چنانچہ اس فرقہ کے لوگ حج کم کرنے جاتے ہیں اور اگر کسی طرح پہنچ گئے تو مسجد حرام اور مسجد نبوی کے امام کے پیچھے دیدہ دلیری کے ساتھ جماعت کے ساتھ نماز نہیں پڑھتے، شاید انکی نظر میں تمام دنیا کے مسلمان کافر ہیں۔ اسی لئے وہ کافروں کے ساتھ نماز پڑھنے سے بچتے ہیں۔

---

[1] متصلب سخت حامی کٹر بریلوی، یعنی بریلی کے پڑھے ہوئے مولوی جو بدعت میں بہت ہی پختہ ہوں۔ ۱۲

تیجہ اور چالیسواں کا مسئلہ

اسلامی شریعت

مسئلہ: جس کے گھر میت ہو جائے اسے سوئم چہلم وغیرہ کے نام پر لوگوں کی دعوت کرنا منع ہے۔ حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا، ہم صحابہ رسول اہل میت کے یہاں لوگوں کے جمع ہونے، اور اہل میت کا ان کیلئے کھانا تیار کرنیکو جاہلیت کی نوحہ میں شمار کرتے تھے "اس روایت سے معلوم ہوا کہ (۱) اہل میت کے یہاں دفن کے بعد لوگوں کو کسی دن بھی اجتماع منعقد کرنا منع ہے (۲) اہل میت کو جمع ہونیوالوں کے لئے کھانے کی قسم کی چیزوں کا تیار کرنا تقسیم کرنا منع ہے۔ یہ مسئلہ فتح القدیر، کبیری، شامی وغیرہ کتب فقہ میں بھی وضاحت سے موجود ہے۔ تمام فقہائے کرام فرماتے ہیں کہ دعوت خوشی کے موقع پر ہے غمی کے موقع پر نہیں ہے۔

بریلوی شریعت

بریلوی جماعت کے امام مولوی احمد رضا خان صاحب نے بھی اس مسئلہ پر شریعت کے مطابق احکام شریعت میں زبردست دلائل اور دسیوں حوالوں سے اس سوئم چہلم کی قسم کی دعوت کو مطلق ناجائز و بدعت شنیعہ و قبیحہ لکھا ہے اور کسی طرح اسکی اجازت نہیں دی ہے، اسی طرح انکے شاگرد مولوی امجد علی صاحب بہار شریعت حصہ چہارم ص۱۶۲ پر لکھتے ہیں، میت کے گھر والے تیجہ وغیرہ کے دن دعوت کریں تو ناجائز اور بدعت قبیحہ ہے کہ دعوت تو خوشی کے وقت مشروع ہے نا کہ غم کے وقت اور اگر فقراء کو کھلائیں تو بہتر ہے۔

مسئلہ: جن لوگوں نے قرآن مجید یا کلمہ طیبہ پڑھوایا انکے لئے بھی کھانا تیار کرنا

جائز ہے۔

مسئلہ: تعزیت کیلئے اکثر عورتیں جمع ہوتی ہیں اور روتی پیٹتی ہیں انہیں کھانا نہ دیا جائے۔ ورنہ گناہ پر مدد دینا ہے۔ صہ ۱۶۵

مگر اب بریلوی فرقہ کے لوگ ان دعوتوں کو جائز کہتے ہیں اور کرتے ہیں مولوی حشمت علی صاحب شمع ہدایت حصہ سوم صہ ۹ پر لکھتے ہیں "اور جب فاتحہ کی حقیقت معلوم ہو گئی، تو تیجہ، دسواں، بیسویں، چالیسویں، سہ ماہی، چھ ماہی، برسی وغیرہ وغیرہ اور بزرگانِ دین کی نیاز، نذر، عرس، بی بی کی صحنک، بو علی شاہ قلندر کی سہمنی، شاہ عبد الحق کا توشہ، بڑے پیر کی گیارہویں وغیرہ کا حال بھی کھل گیا وہ سب بھی شرعاً جائز و ثواب ہیں کہ دراصل فاتحہ ہیں" اب بریلوی کو چاہئیے اپنے مولویوں کی اس دورخی پالیسی پر غور کریں۔ ع

"خود ہی بتلائیں کہ ہم بتلائیں کیا"

بدعات محرم

اسلامی شریعت | محرم الحرام کی بدعات، تعزیہ داری، نوحہ خوانی، سینہ کوبی، علم نکالنا۔ دلدل سجانا، امام کا روزہ رکھنا حسینی بننے کیلئے سبز کپڑے وغیرہ پہننا بدعت و حرام ہے۔ بلکہ بعض باتیں شرک ہیں۔ تمام علماء دین کا متفقہ فیصلہ ہے۔ حضرت بڑے پیر صاحب رحمۃ اللہ علیہ غنیۃ الطالبین میں لکھا ہے عاشورہ کے دن رنج و غم کا ظاہر کرنا تو بڑا گناہ ہے۔ خود رسول اللہ نے نوحہ کرنے والی عورتوں پر لعنت فرمائی ہے۔ صرف در در پر مرثیہ خوانی سنت ہے

پہلے یا بعد کو روزہ رکھنا بہت ثواب کا کام ہے۔ دسویں محرم کو کھانے میں گھر والوں کیلئے وسعت کرنا بھی ایک روایت سے ثابت ہے۔

بریلوی شریعت | بریلویوں کے یہاں بھی مذکورہ بدعات کو ناجائز وحرام لکھا گیا ہے۔ ملفوظات حصہ دوم صـ۹۷ـ پر لکھا ہے۔ عرض تعزیہ داری میں لہو ولعب سمجھ کر جائے تو کیسا ہے؟ ارشاد: نہیں جانا چاہیے ناجائز کام میں جسطرح جان ومال سے مدد کرے گا یوں ہی سواد (تعداد) بڑھا کر بھی مددگار ہوگا۔ ناجائز بات کا تماشہ دیکھنا بھی ناجائز ہے۔

رسالہ تعزیہ داری میں بھی تعزیہ وغیرہ رسوم جاہلیت کو بدعت وحرام لکھا ہے۔ مگر اب اس فرقہ کے لوگ تعزیہ داری کی حمایت کرتے ہیں اور اسے جائز بھی کہدیتے ہیں۔ مولوی ثناء اللہ بریلوی نے ہمارے مدرسہ رئیس العلوم کے منیجر کے پوچھنے پر کہا تھا کہ چھوٹا تعزیہ بناکر گھر میں رکھ لے اور باجانہ بجائے سجائز ہے۔ بریلویوں کے مفتی مولوی محمد حسین سنبھلی نے ڈھاکہ سولپور میں پوچھا گیا کہ تعزیہ داری کا حکم کیا ہے؟ بتایا کہ ہماری طرف تو ساٹھ ساٹھ فٹ کے تعزیئے ہوتے ہیں۔ معلوم ہوتا ہے کہ یا تو مذہب بدل دیا ہے یا عوام کی لعن وطعن سے بچنے کیلئے انکی ہاں میں ہاں ملاتے ہیں۔

خلافت راشدہ اور بریلویوں کی دورخی

تمام علماء اہل سنت وجماعت کے نزدیک حضرت ابوبکر، حضرت عمر، حضرت عثمان، حضرت علی اور حضرت حسن رضی اللہ عنہم پر خلافت راشدہ

ختم ہو گئی۔ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ بیشک صحابی مکرم اور مخزن ہدایت اور امیر برحق ہیں مگر ان کی حکومت خلافت علی منہاج النبوۃ نہیں ہے اعلیٰحضرت بریلوی کے ملفوظات حصہ اول ص۸ پر لکھا ہے۔ "خلافت راشدہ وہ خلافت ہے کہ منہاج نبوت پر ہو جیسے حضرات خلفائے اربعہ اور حسن مجتبیٰ اور امیر المومنین عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ کی اور اب میرے خیال میں ایسی خلافت راشدہ امام مہدی ہی قائم کریں گے، والغیب عند اللہ۔ (ملفوظات حصہ سوم ص۷ پر ہے "ابوبکر، عمر فاروق، عثمان غنی، مولا علی امام حسن، امیر معاویہ رضی اللہ عنہم کی خلافت راشدہ تھی" اور بہار شریعت حصہ اول ص۷ پر ہے۔ "امیر معاویہ اول ملوک اسلام ہیں" اب اسکو کیا کہا جائے کہ امیر معاویہ کو خلیفہ راشد بھی کہتے ہیں اور عام بادشاہ بھی ؎

خامہ انگشت بدنداں ہے اسے کیا کہئے ناطقہ سر بگریباں ہے اسے کیا کہئے

توہین رسالت کس نے کی؟

ہیں کواکب کچھ نظر آتے ہیں کچھ ✦ دیتے ہیں دھوکا یہ بازی گر کھلا

اعلیٰحضرت اپنی کتاب تمہید ص۲ پر لکھتے ہیں اللہ تعالیٰ نے فرمایا انا ارسلناک شاھدا ومبشرا ونذیرا۔ لتؤمنوا باللہ ورسولہ وتعزروہ وتوقروہ وتسبحوہ بکرۃ واصیلا۔ (ترجمہ) اے نبی بیشک ہم نے بھیجا تمہیں گواہ اور خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا تاکہ اے لوگو! اللہ اور اسکے رسول پر ایمان لاؤ اور رسول کی تعظیم و توقیر کرو اور صبح و شام اللہ کی پاکی بیان کرو۔

اس آیت سے معلوم ہوا کہ رسول اللہ کی تعظیم و توقیر فرض ہے اسلئے سیدنا امام ابو یوسف رحمہ اللہ فرماتے ہیں جو شخص مسلمان ہو کر رسول اللہ کو دشنام دے یا حضور کی طرف جھوٹ کی نسبت کرے یا حضور کو کوئی عیب لگائے یقیناً وہ کافر اور خدا کا منکر ہو گیا۔ اسکی بیوی اسکے نکاح سے نکل گئی ؛؛

یہ فتوی یقیناً ٹھیک ہے۔ یہی اعلیحضرت ملفوظات حصہ چہارم مٹ پر لکھتے ہیں کہ عرض :۔ نوشیرواں کو عادل کہہ سکتے ہیں یا نہیں ؟ ارشاد :۔ نہیں اور اسکے احکام کو حق جان کر کہا تو کفر ہے ورنہ حرام ہے ؛؛

مسلمانوں ! غور کرو۔ نوشیرواں کے بارے میں شیخ سعدیؒ لکھتے ہیں کہ

سرزد گر بدور تو نازم چناں ۔۔۔۔ چوں سید بدوران نوشیرواں

یعنی میرا اپنے بادشاہ کی حکومت میں ہونے پر ناز کرنا ایسا ہی لائق ہے جیسا کہ رسول اللہ کے نوشیرواں کے زمانے میں پیدا ہونے پر ناز فرمایا ہے۔ حاشیہ بوستان پر یہ حدیث لکھی ہے انا ولدت فی زمن الملک العادل "یعنی میں عادل بادشاہ نوشیرواں کے زمانے میں پیدا ہوا۔ جب رسول اللہ نے نوشیرواں کو عادل کہا اور ظاہر ہے کہ آپ نے جھوٹ نہیں فرمایا۔ بلکہ حق جان کر کہا اسلئے خانصاحب کے فتوے سے خدا کی منکر بادشاہ۔ سید المرسلینؐ اور شیخ سعدیؒ اور گلستان بوستاں کو آج تک پڑھنے والے سب کون ہوئے۔ اور خود اعلیحضرت اور انکے متبعین بھی منکر کیا ہوئے ؟ العیاذ باللہ)

بدعات متفرقہ

بریلوی اہل بدعت نے بہت سی بدعات کو رواج دیا ہے اور ایجاد کیا ہے اور برابر ایجاد کر رہے ہیں جنکو شمار کرنا مشکل ہے۔ انہیں سے چند یہ ہیں۔

ا۔ دفن کے بعد قبر پر اذان کہنا۔ جیسے شمع ہدایت حصہ دوم ص۲۱ پر لکھا ہے "واپس آتے وقت قبر پر اذان ضرور کہو"۔ اور اعلیحضرت نے اذان قبر کے فائدے بتلانے کیلئے "ایذان الاجر فی اذان القبر" کتاب لکھی ہے جسے علامہ شامی اور دوسرے حنفی علماء نے خلاف سنت لکھا ہے۔ (دیکھو شامی جلد اول ص۲۶۱)

۲۔ نمازوں کے بعد مصافحہ کرنا۔ جسے علامہ شامی نے مکروہ لکھا ہے اور بہت سے علماء نے شیعوں کا طریقہ بتلایا ہے۔

۳۔ نمازوں کے بعد کھڑے ہو کر درود و سلام پڑھنا یہ بالکل نیا بریلوی مسلک کا رکن ہے۔

۴۔ صلوٰۃ الرغائب جسے علامہ شامی نے اپنے فتاویٰ جلد اول ص۱۶۱ پر بدعت لکھا ہے اور مولوی امجد علی صاحب بہار شریعت حصہ چہارم ص۳۲ پر تسلیم کرتے ہیں۔ فقہاء اسے ناجائز و بدعت و مکروہ بتلاتے ہیں مگر پھر بھی لکھ دیا کہ اگر جماعت میں تین سے زائد مقتدی نہ ہوں تو اصلاً کوئی حرج نہیں۔

۵۔ صلوٰۃ الاسرار یعنی نماز غوثیہ۔ یہ نماز بدعت ہے جسے بہار شریعت حصہ چہارم پر پڑھنے کی تعلیم دی ہے۔

۶۔ نعرہ تکبیر اللہ اکبر کے ساتھ نعرہ رسالت یا رسول اللہ،

یا غوث اور نعرۂ حیدری یا علی لگانا۔

۷۔ حنفی مسلک کے خلاف جمعہ کی دوسری اذان کو مسجد کے باہر کہلانا، اور اسے ضروری سمجھتے ہوئے اس مسئلے میں غیر مقلدوں کے ہمنوا بن جانا پسند کر لیا۔

۸۔ رجب میں تبارک اور کونڈوں کی فاتحہ کرنا۔ جنھیں شمع ہدایت میں مستحسن لکھا ہے۔ جب کہ یہ سراسر بدعت ہے۔

۹۔ اذان و اقامت کے درمیان ایک نئی اذان تثویب کہہ کر جاری کر کے اذان مسنونہ کی اہمیت گھٹانا۔

۱۰۔ خطوط اور تحریروں کی ابتدا ۷۸۶/۹۲ سے کرنا اور بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کو ترک کرنے کی عادت ڈالنا۔

۱۱۔ المدد یا غوث اعظم اور المدد یا احمد رضا کے وظیفے پڑھنا وغیرہ وغیرہ۔

بریلویوں کا وضو اور نماز

نماز میں بوسہ بازی

مسئلہ: مرد نماز میں تھا عورت نے اسکا بوسہ لیا۔ اس سے مرد کو خواہش پیدا ہوئی۔ نماز جاتی رہی اگرچہ یہ اس کا اپنا فعل نہ تھا۔ اور عورت نماز پڑھتی ہو، مرد بوسہ لے عورت کو خواہش پیدا ہو عورت کی نماز نہ جائے گی۔ (فتاویٰ رضویہ اول ص۶)

نماز میں بیوی یا اجنبیہ عورت کی شرمگاہ دیکھنا

مسئلہ: نماز میں اگر بیگانہ عورت کی شرمگاہ پر نظر جا پڑے جب بھی نماز و وضو میں خلل نہیں مگر عورت کی مائیں بیٹیاں اس پر حرام ہو جائیں گی جبکہ فرج داخل پر نظر بشہوت

پڑی ہو اور اگر قصداً ایسا کرے تو سخت گناہ ہے۔ مگر نماز و وضو جب بھی باطل نہ ہونگے۔ مسئلہ :۔ عورت کو طلاق رجعی دی تھی۔ یہ نماز پڑھ رہا تھا اتفاقاً عورت کی فرج داخل پر نظر بشہوت جا پڑی۔ رجعت ہو گئی اور نماز و وضو میں کچھ خلل نہیں ہاں قصداً ایسا کرے تو کراہت ہے۔ (صـ۶۶)

نجاست کے ساتھ نماز

مسئلہ :۔ بچہ کے کپڑے یا بدن میں نجاست لگی ہے اسے گود میں لے تو نماز جائز ہے۔ (الملفوظات ۶)

بریلوی بھائیو ! امام اعظم ابو حنیفہ کا قول کوے کے مسئلے میں بیان کرنے پر حضرت مولانا رشید احمد گنگوہیؒ جیسے ولی کامل پر طعن کرنیکی سزا میں اپنے گھر کے مفتی اعظم اور اعلیحضرت کے بیان کئے گئے اوپر کے مسائل پڑھو، اور ان پر عمل کرتے ہوئے نمازوں میں بوسہ بازی کیا کرو، بیوی یا اجنبی عورت کو سامنے بٹھا کر فرج داخل پر شہوت سے نظر ڈالا کرو۔ نماز و وضو میں کچھ خلل نہ آئیگا فقہا کرام ہر توجہ ہٹانیوالے عمل کو نماز میں کرنے سے کراہت مانتے ہیں۔ مانا کریں بلا خشوع و خضوع والی نماز کو غیر مقبول کہتے ہیں۔ کہا کریں ہمیں تو فتاوی رضویہ کے مقدس مسائل پر عمل کرکے ہم خرما و ہم ثواب کا فائدہ حاصل کرنا چاہیے

نابالغ کا جماع

مسئلہ :۔ نابالغ نہ کبھی بے وضو نہ جنب نہ جماع کرا پھر غسل فرض ہو۔ (فتاوی رضویہ صـ۱۷۳)

سوال یہ ہے کہ جماع کرنے کے بعد بھی نابالغ کیا بالغ نہ ہوگا۔

— — — — — — —

بریلوی تاویلات تلبیسات

رنڈی سے کرایہ لینا

عرض: رنڈی کو مکان کرایہ پر دینا جائز ہے یا نہیں۔ ارشاد:۔ اس کا مکان میں رہنا کوئی گناہ نہیں۔ رہنے کے واسطے مکان کرایہ پر دینا کوئی گناہ نہیں۔ باقی رہا اس کا زنا کرنا یہ اسکا فعل ہے اسکے واسطے مکان کرایہ پر نہیں دیا گیا۔ حاشیہ یہاں بھی وہی ہے کہ اگر رنڈی کے پاس سوا اس ناپاک کمائی کے اور مال نہیں جس سے کرایہ ادا کرے، تو وہ مال زنا نہ لینا چاہیے۔ اور اگر اور ہو خواہ یوں کہ حال حلال قرض لے کر دے تو حرج نہیں۔ ۱۲ مولف غفرلہ۔

اسی کو کہتے ہیں "گڑ کھائیں گلگلوں سے پرہیز"

پہلے دن حرام دوسرے دن حلال

عرض:۔ کافر ہولی، دیوالی میں مٹھائی وغیرہ بانٹتے ہیں، مسلمانوں کو لینا جائز ہے یا نہیں ارشاد:۔ اس روز نہ لے، ہاں اگر دوسرے روز دے تو لے لے نہ یہ سمجھ کر کہ ان خبثاء کے تیوہار کی مٹھائی ہے، بلکہ مال موذی نصیب غازی۔ (اول الملفوظ صہ)

مسجد میں کپڑا سینا جائز ہے

عرض: مسجد میں کپڑا سینا جائز ہے یا نہیں؟ ارشاد:۔ اگر اجرت پر سیتا ہے تو ناجائز ورنہ کوئی حرج نہیں

عورت کا وعظ کی مجلس میں جانا جائز نہیں

یوں ہی وعظ کی مجلس میں جانا ناجائز ہے۔ (قانون شریعت صہ ۸۵) اور میلاد وغیرہ میں جانا کیسا ہے؟ یہ بھی بیان کر دیتے کہ وعظ کی مجلس میں پردہ کیسا تھا

شرکت کرنا کیوں ناجائز ہے کوئی بریلوی ہی بتلا سکے گا۔

ریل گاڑی میں فرض نماز ناجائز ہے مگر اعلیحضرت پڑھتے تھے

اعلیحضرت کا ارشاد الملفوظ حصہ اول ص۲۰ پر یہ لکھا ہے "مجھے بڑے بڑے سفر کرنے پڑے اور بفضلہٖ تعالیٰ پنجوقتہ جماعت سے نماز پڑھی۔ قیام اور رکوع تو ریل میں بھی بخوبی ہو سکتا ہے ہاں بعض وقت دقت ہوتی ہے۔ مگر بہار شریعت حصہ چہارم ص۱۹ پر اور قانون شریعت ص۱۱۱ پر ہے "چلتی ریل گاڑی پر بھی فرض وواجب وسنت فجر نہیں ہو سکتی"

بریلوی صاحبان ہی بتلائیں کہ ریل پر نماز ناجائز ہے تو اعلیحضرت نے پنجوقتہ باجماعت نماز ریل میں پڑھ کر علی الاعلان ناجائز کام کیوں کیا؟

فتاوی رضویہ اور جنت کی حوریں

فتاوی رضویہ کے مقدمہ میں ہے لم یطمثھن قبلی انس وجان اپنے فتاوی کی تعریف میں یہ خود اعلیحضرت نے لکھا ہے اور خود ہی ترجمہ کیا ہے۔

"اور ستھری دلہنیں گویا وہ یاقوت اور مرجان ہیں جن کو مجھ سے پہلے کسی آدمی یا جن نے ہاتھ نہیں لگایا۔"

اس عبارت پر یہ اعتراضات ہیں۔ کیا کوئی اپنے اعلیحضرت کے ماننے والے جواب دیں گے۔

اعتراض ۱: قرآن مجید کی آیت میں تھوڑی سی تبدیلی کر کے اپنے فتووں کی تعریف میں لکھنا کیا اہانت کلام الٰہی نہیں ہے۔

اعتراض ع۲ :- آپ کے اعلیٰ حضرت کے فتاویٰ کیا جنت کی حوروں کے مشابہ ہیں اور جنت کی حوروں سے اپنے فتووں کی تشبیہ دینے والا کون ہے؟

اعتراض ع۳ :- جب آپ کے اعلیٰ حضرت کے فتوے تک کسی جن اور کسی انسان کی رسائی نہیں ہے تو وہ خود ساختہ اور نئے ہوئے، یہ اپنے مبتدع اور بدعات ومحدثات کے موجود ہونیکا صاف اقرار ہے۔

اعتراض ع۴ :- آپ کے اعلیٰ حضرت نے اپنے علم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے علوم عالیہ پر ترجیح دی ہے، تبھی تو اپنے فتاویٰ تک کسی انسان اور کسی جن کی رسائی نہ ہونیکا اقرار ہے۔

اعتراض ع۵ :- آپ لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو عالم ماکان وما یکون کہتے ہیں اور مایکون میں الملفوظ کے اندر صرف محدثات کے علم کو داخل مانا ہے تو کیا فتاویٰ رضویہ کلام الٰہی کی طرح قدیم ہے جس تک کسی انسان وجن کی رسائی نہیں ہے اور کیا اس دعوے سے آپکے عقیدے کی تردید نہیں ہوتی؟ (نکرہ تحت نفی حصر کیلئے ہوتا ہے اسلئے استثنا کا دعویٰ کرکے جان بچانیکی کوشش نہ کیجائے)

کفر کی مشین گن

ہر ایک بات پہ کہتے ہو کہ تو کیا ہے
تمھیں بتاؤ یہ انداز گفتگو کیا ہے

جمہور علما کا مسئلہ یہ ہے کہ جہاں تک ہوسکے کسی کلمہ گو کو کافر نہ کہنا چاہیے اور جب تک اسکے کلام میں کوئی جائز احتمال نکل سکتا ہو اسے مسلمان ہی سمجھے اور بدگمانی نہ کرے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا من قال لا اله الا الله دخل الجنة

ترجمہ:۔ جس نے لا الٰہ الا اللہ کہا وہ جنت میں داخل ہو گیا۔
بریلوی فرقہ کے اعلیٰحضرتؒ بھی تمہید الاعلان میں یہی لکھتے ہیں کہ ہمیں ہمارے
نبی نے اہلِ لا الٰہ الا اللہ سے منع فرمایا جب تک وجہ کفر آفتاب سے زیادہ
روشن نہ ہو جائے اور حکم اسلام کے لئے ضعیف محمل بھی باقی نہ رہے۔
لیکن بعد کو یہ مسلک بدل دیا گیا اور کفر کی مشین گن ایسی چلائی گئی کہ
دنیا میں شاید ہی دنیا میں کسی کو مسلمان چھوڑا گیا ہو۔
اعلیٰحضرت کے جانشینِ خاص عبید الرحمٰن حشمت علی صاحب اپنے
تحریر کے آخری صفحہ پر ضروری ہدایت لکھتے ہیں:۔ سنی یعنی بریلوی کے
جتنے مخالف ہیں مثلاً وہابی، دیو بندی اور غیر مقلد اور وہابی نجدی وغیرہ
کے نام گنا کر ایک فرقہ صلح کلی لکھا ہے ان سب کی مخالفت اور دشمنی
کرنے کی ہدایت کی ہے۔ اور تجانب اہل السنہ عن اہل الفتنہ" کے پڑھنے
کی تاکید کی ہے جو کہ کفر کی مشین گن ہے۔ اس میں کیا لکھا ہے چند نمونے
پڑھیئے

مسلمانوں کی خیر خواہ تمام جماعتیں کافر ہیں | مسلم ایجوکیشن

کانفرنس اور ندوۃ العلما لکھنؤ، خدام کعبہ، خلافت کمیٹی، جمعیۃ العلماء ہند،
خدام الحرمین، اتحاد ملت، مجلس احرار، مسلم لیگ، اتحاد کانفرنس، مسلم
آزاد کانفرنس، نوجوان کانفرنس، نمازی فوج، جمعیۃ تبلیغ الاسلام انبالہ
سیرت کمیٹی پٹی ضلع لاہور، امارت شرعیہ بہار، آل پارٹیز کانفرنس وغیرہ
پارٹیاں انہیں اہل کفر نے دہریت والحاد پھیلانے کے لئے گھڑی ہیں۔"

برادریوں کے نام پر بننے والی پارٹیاں بھی کافر ہیں

ان بے ایمانوں کے عوام مسلمین کو پھانسنے کے لئے کپڑے بننے والوں کی مومن کانفرنس، جمعیۃ المومنین جمعیۃ الانصار، روئی دھنکنے والوں کی جمعیۃ المنصور، کپڑا سینے والوں کی جمعیۃ ادریسیہ، قصابونکی جمعیۃ قریش سبزی فروشوں کی جمعیۃ الراعین اور پٹھان کی افغان کانفرنس وغیرہ کمیٹیاں خود گھڑی ہیں یا اپنے دام اقتادوں سے گڑھوائی ہیں۔

بریلویوں کے علاوہ سب کافر

سنی یعنی رضا خانی مسلمانوں کے علاوہ تمام مدعیان اسلام بحکم شریعت کفار اور مرتدین ہیں (مظاہر حق ص۲۵)

مولینا عبدالحی فرنگی محلی کی توہین

ملفوظ حصہ اول ص۱۳ پر ہے "مولوی صاحب (یعنی مولینا عبدالحی فرنگی محلی) ہنود کے دھوکے ہیں آگئے مسلمانوں کے خلاف فتویٰ دیدیا" پھر آگے کہتے ہیں "وہ اپنے فہم پر اعتماد کرتے ہیں اور ائمہ دین کے مقابل ہیں۔

سرسید بانی مسلم یونیورسٹی علی گڈھ کو گالی

ملفوظات حصہ سوم ص۱ پر ہے "کسی نے پوچھا کہ بعض علی گڑھی کو سید صاحب

کہتے ہیں، تو اسکے جواب میں کہا وہ ایک خبیث مرتد تھا"

مولانا عبدالباری فرنگی محلی کی تکفیر

حق کی روشنی ہمیں تو نامی ایک کتاب میں مولانا احمد رضا خاں صاحب کے ان خطوط کے اقتباسات ہیں جو مولانا عبدالباری فرنگی محلی کے نام لکھے تھے۔ اس کتاب کے ص۵ پر ہے، "اب تو میرے ایرادات وادلہ ایک سو سے چار سو تک پہونچے اور ضرور ان میں یا آپکا کفر ہیں یا ضلالت پر ہیں" گویا چار سو تک کفریات گنا سکے۔

رہنمایان قوم کی تکفیر

۱۳۳۹ھ میں جماعت رضائے مصطفے کی طرف سے ایک اشتہار چھاپا گیا جس میں مولانا عبدالماجد بدایونی کے بارے میں لکھا ہے" ہاں یہ وہی تو ہیں جنہوں نے قرآن مجید حدیث کی تمام عمر بت پرستی پر نچھاور کر دی" پھر آگے لکھا ہے۔ "خدا تو خدا ہے جل وعلا ایک ذلیل ناپاک خبیث آریہ ہندو کے سامنے بھی منہ دکھانے کے قابل نہ رہے"۔ اسی اسی اشتہار میں ص۲۱ پر مولانا شوکت علی مرحوم مولانا محمد علی مرحوم کے بارے میں لکھا ہے" یہ وہی ہیں جنہوں نے مشرکین کی خوشنودی خدا کی خوشنودی مانی اسلام کی دہائی پکاری۔ خدا کی رسی مضبوط پکڑے رہنے پر دین کا جانا دینا

ممکن بتایا، ایسا مذہب بنانا چاہا جو ہند و مسلم کے امتیاز کو اٹھا دے۔ سنگھم و پریاگ کو مقدس علامت ٹھہرا دے۔ مولانا آزاد مرحوم اور مولانا آزاد مرحوم سبحانی وغیرہ۔ غرضیکہ حضرت شیخ الہند دیوبندی رحمۃ اللہ علیہ کو خلافت تحریک کا رہنما مان لینے کی وجہ سے خلافت کمیٹی کے تمام ہی ارکان کو کافر و فاسق و مجرم بنا ڈالا۔

ناوک نے تیرے صید نہ چھوڑا کسی کو بھی
تڑپے ہے مرغ قبلہ نما آشیانے میں

علماءِ دیوبند کا مسلک اور کارنامے

مسلک

بنا کردند خوش رسمے بخاک و خون غلطیدن
خدا رحمت کند این عاشقان پاک طینت را

اس مسلک کو جو سلف و خلف کی نسبتوں سے حاصل شدہ ہے۔ اگر اصطلاحی الفاظ میں لایا جائے تو اس کا خلاصہ یہ ہے کہ دارالعلوم دیناً مسلم، فرقۃً اہل السنۃ والجماعت، مذہباً حنفی، مشرباً صوفی، سلوکاً چشتی، کلاماً اشعری، بلکہ جامع سلاسل، فکراً ولی اللہی، اصولاً قاسمی فروعاً رشیدی، اور نسبتاً دیوبندی ہے۔ (دارالعلوم ص ۲۶)

کارنامے

(۱) جب عیسائی پادریوں نے اپنا مذہب ہندوستان انگریزی حکومت کی مدد سے پھیلانا چاہا تو بانیٔ دارالعلوم دیوبند مولانا محمد قاسم [illegible] سلسلے کے بزرگ مولانا رحمت اللہ مہاجر مکی نے ان سے مناظرہ کرکے ان کی کوششوں کو ناکام بنا دیا۔ ان کے رد میں تصانیف لکھیں۔

۲۔ جب فرقہ پرستوں نے مسلمانوں کو کافر بنانے کیلئے شدھی تحریک شروع کی تو اس کا مقابلہ علمائے دیوبند نے کیا۔

۳۔ جب انگریزوں نے مصر و شام و حجاز مقدس کو اپنے زیر سایہ لانے کے لئے ترکی خلافت کے مسلمانوں کو کافر ہونے اور مستحقِ خلافت نہ ہونیکا فتویٰ لینا چاہا تو علمائے دیوبند کے بزرگ شیخ الہند مولانا محمود الحسن اور شیخ الاسلام مولانا سید حسین احمد مدنی نے اس فتویٰ پر دستخط کرنے سے انکار کر دیا اور مالٹا کی قید برداشت کی اور انگریزوں کے مقابلہ پر خلافت تحریک کی سرپرستی فرمائی اور اسلامی ممالک کی آزادی کا ذریعہ بنے۔

۴۔ جب قادیانیوں نے جھوٹے نبوت کے دعویدار مرزا غلام احمد قادیانی کی دعوت پھیلانی شروع کی تو علمائے دیوبند اور ان کے بزرگوں اور شاگردوں نے ہی ان کا مقابلہ کر کے ان کا زور توڑا۔

۵۔ جب لکھنؤ وغیرہ میں اپنے کو مسلمان کہنے والے شیعہ فرقہ کے لوگوں نے تبرا کے نام پر صحابۂ کرام کی عظمت پر حملے شروع کئے تو

مدح صحابہ کی تحریک چلا کر بزرگانِ دیوبند میں سے حضرت امام اہل سنت مولینا عبد الشکور صاحبؒ اور دوسرے اکابر نے اس فتنہ کا مقابلہ کیا۔

۶۔ ملک کی تقسیم کے بعد دلی اور مغربی یوپی وغیرہ مقامات کے مسلمانوں کے خلاف جب فرقہ پرستوں نے انھیں ملک سے نکالنے اور تباہ و برباد کرنے کی سازش کی ان کے مقابلہ میں مسلمانوں کی حفاظت اور مساجد و مزارات کی حفاظت کا فریضہ اپنی جانوں کو ہتھیلیوں پر رکھ کر علمائے دیوبند اور ان کے رفقائے کار نے ادا کیا۔

۷۔ ملک کی تقسیم کے بعد ہندوستانی مسلمانوں پر جب بھی آفت آتی ہے اور ہوئے فساد ہوتے ہیں یا حکومت کی طرف سے غیر اسلامی قانون بننے کا اندیشہ پیدا ہوتا ہے۔ علمائے دیوبند ہی اسلام اور مسلمانوں کی حفاظت کیلئے آگے بڑھتے ہیں۔

۸۔ جب امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے فقہ کو حدیث کے خلاف ہونیکا الزام عائد کیا گیا تو علمائے دیوبند نے فقہ حنفی کے ہر ہر مسئلہ کو تحریر و تقریر کے ذریعہ کتاب و سنت سے مدلل کیا۔ ملک میں علوم دین کی حفاظت کیلئے مدارس اور تصنیفی و تالیفی مراکز قائم کیے گئے۔

۹۔ ہندوستان سے مسلمانوں کی حکومت ختم ہو جانے کے بعد اسلام اور مسلمانوں کو جو زبردست خطرات تھے ان کا مقابلہ کرنے کے لئے اکابر دیوبند نے دار العلوم دیوبند قائم کرکے ایک طرف خارجی فتنوں کا مقابلہ

کیا دوسری جانب داخلی فتنوں کے دروازوں کو بھی اپنی حدِ حدا مد سے بند کرنے کی کوشش کی اور انگریزی تعلیم و تہذیب کے ذریعہ جو بد دینی پھیل رہی تھی اور مسلمان ہی اسلامی کردار اخلاق و عقائد سے بیزار ہو رہے تھے۔ انہیں صحیح اسلام کی طرف دعوت دی ملک اور ملک کے باہر دار العلوم کے علماء و فضلاء نے دین اسلام کی وہ زبردست خدمات کی ہیں جن کا تذکرہ ایک مستقل تاریخ ہے۔

مختصر الفاظ میں پورے یقین سے بلا مبالغہ ہر صاحب بصیرت کہنے پر مجبور ہے کہ اس آخری صدی میں اسلام کو صحیح طور پر پھیلانے کی جتنی تحریکیں اٹھیں اور جتنی دعوتیں بلند ہوئیں اور جتنے صحیح کتاب و سنت والے مسلک پر مدارس قائم ہوئے ان سب کا سلسلہ دار العلوم اور اس کے اکابر سے ملتا ہے۔ حکیم الاسلام مولانا قاری محمد طیب مدظلہ کا یہ بیان حرف بحرف صحیح ہے۔

دار العلوم کی جماعت اپنے مسلک کی ہمہ گیری کی وجہ سے ہر فتنہ کی مدافعت (مقابلہ) کیلئے سینہ سپر رہی، خواہ وہ فتنہ نقل و روایت کی راہوں سے آیا ہو یا عقلیت پسندی کی بنیادوں اٹھا ہو۔ اس جماعت نے ہر دور میں اعلاء کلمۃ اللہ اور امر بالمعروف کا فرض ادا کیا۔ متصوفین نے تصوف کی جانب سے بدعات و محدثات اور شرکیہ حرکات کا فتنہ روایتی انداز میں ابھرا تو اس کا روایتی ہی طور پر مقابلہ کیا اور بے سند روایتوں کی قلعی کھول کر شریعت و طریقت کی مستند نقول سے اس کا استیصال کیا، اور

غرض و بدعت پسندی، ہوا پرستی، دہریت نوازی، بے قیدی، مطلق العنانی آزادی افکار کی جڑیں کھوکھلی کر کے عقل و نقل، روایت و درایت اور حکمت و دین کی جڑیں مضبوط کیں۔

دار العلوم نے ایسے افراد پیدا کیے جنھوں نے تعلیم، تزکیۂ اخلاق تصنیف، افتا، مناظرہ، خطابت و تذکیر، تبلیغ، حکمت اور طب وغیرہ میں بیش بہا خدمات انجام دی۔

دار العلوم نے سو سال میں پانچ سو چھتیس؎ مشائخ طریقت اور اور پانچ ہزار آٹھ سو اٹھاسی مدرسین، ایک ہزار ایک سو چونسٹھ مصنفین ایک ہزار سات سو چوراسی مفتی، ایک ہزار پانچ سو چالیس مناظر، چھ سو چوراسی صحافی، چار ہزار دو سو اٹھاسی خطیب و مبلغ، دو سو اٹھاسی طبیب تیار کیے۔ اور سات سو اڑتالیس فضلاء نے صنعت و حرفت اور تجارت میں مشغولیت کے ساتھ دینی خدمات انجام دیں۔

دار العلوم کے فضلاء نے آٹھ ہزار نو سو چھتیس مدارس و مکاتب قائم کیے اور جو مدارس عربیہ دار العلوم کے زیر سایہ قائم ہیں وہ بے شمار ہیں۔ ہندوستان کے علاوہ بیرون ممالک افغانستان، پاکستان، برما، افریقہ وغیرہ میں تقریباً ہر صوبے شہر بہ شہر مدارس اور خانقاہیں قائم ہیں جہاں فضلاء دار العلوم ظاہری و باطنی افاضات میں مشغول ہیں

بہر حال، دار العلوم کا فیض باران رحمت کی طرح عام ہے۔ ہندو

؎ سترہ سال کا ریکارڈ اس میں شامل نہیں ہے۔

پاک کا کوئی گوشہ ایسا نہ ملے گا جہاں اس چشمۂ علم دین سے نکلی ہوئی کوئی نہر موجود نہ ہو جس سے سب لوگ سیراب ہوئے ہیں ؎

یک چراغ است دریں خانہ از پرتو آں ہر کجا می نگری انجمنے ساختہ اند

اور بقول ظفر علی خاں مرحوم ؎

شاد باش و شاد زی اے سرزمینِ دیوبند
ہند میں تو نے کیا اسلام کا جھنڈا بلند

لطیفے

بدنہ بولے زیرِ گردوں گر کوئی میری سنے ہے یہ گنبد کی صدا جیسی کہے ویسی سنے

لطیفہ ۱

مولینا اسمٰعیل دہلوی کافر ہیں اور نہیں بھی

اعلیحضرت اپنی کتاب تمہید ص ۴۳ میں حضرت مولانا اسماعیل دہلوی کے بارے میں لکھتے ہیں "حاشا للہ ہزار بار حاشا للہ میں ہرگز انکی تکفیر پسند نہیں کرتا۔ نہ ان کے مقتدیوں یعنی مدعیانِ جدید کو ابھی تک مسلمان سمجھتا ہوں اگرچہ انکی بدعت وضلالت میں شک نہیں اور امام الطائفہ اسماعیل دہلوی کے کفر پر بھی حکم نہیں کرتا" اور ص ۲۲ پر لکھتے ہیں۔ علمائے محتاطین انہیں کافر نہ کہیں، یہی صواب ہے۔ وھو الجواب وبہ یفتی وعلیہ الفتویٰ وھو المذھب۔

وعلیہ الاعتماد وفیہ السلامۃ وفیہ السداد" یعنی یہی جواب ہے اور اسی پر فتویٰ ہے اور یہی ہمارا مذہب ہے اور اسی پر اعتماد ہے اور اسی میں سلامتی ہے۔ اور اسی میں استقامت ہے۔ اور یہی صاحب اپنے ملفوظات حصہ اول ص ۹۷ پر کہتے ہیں کہ "میرا مسلک یہ ہے کہ وہ (یعنی اسماعیل دہلوی) یزید کی طرح ہے اگر کوئی کافر کہے تو منع نہیں کریں گے اور خود کہیں گے نہیں" پہلے والے فتوے میں تھا کہ علمائے محتاطین انہیں کافر نہ کہیں اور اب کہتے ہیں کہ کوئی کافر کہے تو منع نہ کریں گے سچ ہے ع

"دروغ گورا حافظہ نہ باشد"

اور یہی اعلیحضرت الامن والعلیٰ ص ۲۴۴ پر لکھتے ہیں کہ "امام الوہابیہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو معاذ اللہ فضولی جانتے ہیں" ص ۱۶۱ پر ہے کہ امام الوہابیہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بدحواس کہا ہے۔ ص ۱۷۰ پر لکھا ہے "امام الوہابیہ اللہ تعالیٰ عزوجل کو معاذ اللہ صریح گالیاں دیتا ہے" اور صاف جاہل مانتا ہے۔ ص ۱۶۹ پر لکھا ہے "امام الوہابیہ نے صریح قرآن کی مخالفت کی ہے۔ مگر اسے مضر نہیں کہ اسکے نزدیک قرآن کا سچا ہونا ضروری نہیں"

ان عبارتوں میں امام الوہابیہ سے مراد مولینا اسماعیل دہلوی ہیں اب سوال یہ ہے کہ خود ہی تمہید ص ۲۸ پر یہ فیصلہ لکھ چکے ہیں "جو کسی نبی کی شان میں گستاخی کے سبب کافر ہو اسکی توبہ کسی طرح قبول نہیں اور جو اس کے عذاب یا کفر میں شک کرے خود کافر ہے"

اور بقول خود ایسا کرنے والا امام الوہابیہ کو کافر نہ کہنے کا فتویٰ دے کر خود ہی اپنے فتوے سے کافر ہو گئے یا پھر یہ کہا جائے یہ الزامات جھوٹے ہیں، جیسا کہ ہمارا یقین ہے۔

اسلئے بریلوی بھائیو! اپنے اعلیحضرت کو جھوٹے مان کر ہی اقراری کفر سے بچا سکتے ہو ورنہ معاملہ یہ ہے ؎

الجھا ہے پاؤں یار کی زلف دراز میں
لو آپ اپنے دام میں صیاد آگیا

لطیفہ ۳

خدائی رات جائز ہے اور ناجائز بھی

جاہلوں میں خدائی رات کے نام سے ایک رسم ہے اس کو مولوی امجد علی گھوسوی بریلوی کے صدر الشریعہ ناجائز کہتے ہیں، (دیکھو بہار شریعت ص۵۵، ۵۶ جلد ۳) مگر (مولوی حشمت علی) اصلاح بہشتی زیور ص۱۹ پر لکھتے ہیں کہ اس کی نسبت میں عدم جواز کی بوجھی نہیں جیسے جائے کہ اسکو بدعت کہا جائے۔ کیونکہ مولانا اشرف علی تھانوی نے بہشتی زیور میں خدائی رات کو ناجائز لکھا تھا۔ اس لئے ان کی ضد میں اسے جائز کرنا ضروری ہو گیا۔

لطیفہ ۴

طواف قبور کا مسئلہ

بہار شریعت میں یہ بھی لکھا ہے کہ روضۂ انور کا طواف منع ہے اور یہ بھی لکھا ... کہ مزار ...

مزارات کا طواف جائز ہے تو گویا ان کے نزدیک بزرگوں کا درجہ رسول اللہ سے بڑھا ہوا ہے۔

لطیفہ ۴

برہمن کا پڑھایا ہوا نکاح جائز

ملفوظات حصہ ۱۶ پر

ہے کسی نے مسئلہ پوچھا کہ وہابی کا پڑھایا ہوا نکاح ہو جاتا ہے یا نہیں! جواب دیا نکاح تو ہو ہی جاتا ہے۔ اگرچہ باہمن پڑھا دے۔

لہٰذا اے بریلوی بھائیو! تم اپنے نکاح پڑھوانے کے لئے پنڈتوں کو بلوایا کرو۔

لطیفہ ۵

حضورؐ کے عالم الغیب ہونیکا اقرار بھی انکار بھی

بریلویوں کے اعلیحضرت اپنی کتابوں میں لکھتے ہیں۔ "سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو جمیع مغیبات کا علم تھا۔ آپ عالم غیب بعلم عطائی تھے" لیکن الملفوظ حصہ ۵۲ پر لکھتے ہیں "البتہ ملکہ شعر گوئی حضور کو عطا نہ ہوا"۔ جب ملکہ شعر گوئی حضور کو عطا نہ کیے جانے کا خود ہی اقرار کرتے ہو تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو عالم ما کان وما یکون کیسے مانتے ہو۔

لطیفہ ۶

اپنے پیر بھائی کی قبر کو روضۂ مبارک سے تشبیہ دی

الملفوظ حصہ دوم ص۲۵ پر کہتے ہیں کہ "انکا یعنی برکات احمد کا انتقال ہوا اور میں دفن کے وقت ان کی قبر میں اترا تو مجھے بلا مبالغہ وہ خوشبو محسوس ہوئی جو پہلی مرتبہ روضۂ اقدس میں قریب سے آئی تھی۔

روضہ مبارک مطہر و مقدس کی وہ خوشبو جس پر جنت کی تمام خوشبوئیں قربان جائیں وہ خان صاحب کو اپنے بھائی کی قبر میں نظر آئی۔" لعنۃ اللہ علی الکاذبین"۔

لطیفہ ۷

جنازہ کے آگے آگے قصیدہ خوانی جائز بھی ناجائز بھی

اس فرقہ کی مشہور کتاب بہار شریعت جلد ۴ ص۱۲۹ پر لکھا ہے "جنازہ کے ساتھ چلنے والوں کو سکوت (خاموشی) کی حالت میں چلنا چاہیے" مگر ان کے سب سے بڑے حضرت کے وصایا شریف ص۹ پر جنازہ کے آگے اگر پڑھیں تو تم پر کروڑوں درود اور ذریعہ قادریہ۔

مسلمانو! سوچو جنازہ کے آگے آگے جب قوال قصیدہ پڑھتے چلیں گے تو خاموش رہنے والے، فتوی کا انجام کیا ہوگا، اور امام ابو حنیفہ رح کے

نزدیک جنازہ کے پیچھے چلنا مستحب اور مسنون ہے پھر آگے آگے قصیدہ خوانی کی وصیت کرنیوالے حنفی کیسے ہوئے ؟ اور اس وصیت پر عمل بھی ہوا جیسا کہ وصایا صفحہ ۲۷ پر لکھا ہے۔ "حسب وصیت کمروڑوں والی درود نظم کی نعت خوانی پڑھ رہے تھے۔

لطیفہ عـ۸

چھوت چھات کی تعلیم

ان دس طائفوں (یعنی وہابی وغیرہ) اور ان کے امثال سے مصافحہ کرنا حرام قطعی اور گناہ کبیرہ ہے اگر بلا قصد بھی ان کے بدن سے بدن چھو جائے تو وضو کا اعادہ (دہرانا) مستحب ہے۔ (فتاوی رضویہ صفحہ ۱۹۱) فقہائے کرام تو کافر کے چھونے کو بھی پاک لکھتے ہیں اور یہاں وہابیوں سے مصافحہ کرنے بلکہ بدن چھونے سے اور وہ بھی بلا ارادہ وضو دوبارہ کیئے جانے کا حکم دیا جارہا ہے اور دلیل غائب ہے۔ سے

آلودہ میرے خون میں داماں کئے ہوئے ۔۔۔ یوں پھر رہے ہیں جیسے کوئی بات ہی نہیں

لطیفہ عـ۹

رسول اللہ اعلم المخلوقات پر ذہول و نسیان کا الزام

ارشد القادری صاحب جو بریلوی فرقہ کے آج کل بر خود غلط مبلغ ہیں انھوں نے "شریعت" نامی کتاب حقانی صاحب کی تردید میں لکھی ہے حقانی

صاحب نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عالم ما کان وما یکون نہ ہونے کی دلیل میں وہ حدیث پیش کی ہے جس میں ذکر ہے کہ میدان محشر میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک جماعت گذرے گی جسکو فرشتے دوزخ میں لیے جا رہے ہوں گے۔ حضور ان کی ظاہری علامتوں سے انھیں مسلمان سمجھ کر بلائیں گے۔ مگر فرشتے درمیان میں پردہ ڈال دیں گے اور کہیں گے کہ آپ نہیں جانتے کہ انھوں نے آپ کے بعد کیا ایجاد کیا تھا۔ اس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ اگر تمام غیبی باتوں کا علم ہوتا تو آپ اس جماعت کو پہچان کیوں نہ سکتے تھے۔ دلیل کا کوئی جواب نہ بن پڑا تو ارشد صاحب علم نبوی پر طعن کرتے ہوئے لکھتے ہیں "اب رہ گئی بات نہ پہچاننے کی تو ذہول ونسیان علم کے منافی نہیں" ذہول کے معنی کسی بات کا ذہن سے نکل جانا، اور نسیان کے معنی بھولنا ہیں" اب کوئی بھی بتلائے، اللہ تعالیٰ تو یوں فرمائے "سنقرئک فلا تنسیٰ" یعنی اے پیغمبر! ہم تمہیں پڑھائیں گے۔ تم بھولو گے نہیں، بھولنا اور ذہن سے نکل جانا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان ارفع کے خلاف ہے۔

اب ہم ارشد صاحب کے ہی لفظوں میں کہتے ہیں۔ "ہائے رے ... فریب! تو نے کس کس راہ سے لوگوں کو گمراہ کیا۔ ایمان غارت کیا۔ ہم سے ما الہ گنہگار۔ تجھ پر رحمت خداوندی تو غمگسار تھی لیکن تو نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ... طعن کا وار کر کے رحمت ونجات کا دروازہ بند مقفل کر دیا ہے۔

بد
بد نہ ہو بے زیر گم دوف کوئی میری سنے
ہے یہ گنبد کی صدا جیسی کہے ویسی سنے!

لطیفہ ۱۰

شریعت کی معافی کا دعویٰ!

الملفوظ حصہ چہارم ص

بریلوی احمد رضا خاں صاحب کا ارشاد لکھا ہے کہ "بحمد اللہ تعالیٰ میں اپنی وہ حالت پایا ہوں جس میں فقہائے کرام نے لکھا ہے کہ سنتیں بھی ایسے شخص کو معاف ہیں، لیکن الحمد للہ سنتیں کبھی نہ چھوڑیں نفل البتہ اسی روز سے چھوڑ دیئے ہیں۔

معلوم ہوا خانصاحب کے نزدیک ایک مقام ایسا بھی ہے جہاں سنتیں معاف ہو جاتی ہیں" آگے بڑھیے مولوی امجد علی صاحب بہار شریعت میں پر لکھتے ہیں۔ "مسئلہ: احکام شریعت کی پابندی سے کوئی ولی کیسا ہی عظیم ہو سبکدوش نہیں ہو سکتا" اور آگے لکھتے ہیں" بعض جاہل متصوف جو یہ کہہ دیا کرتے ہیں کہ طریقت اور ہے، شریعت اور محض گمراہی ہے اور اس زعم باطل کے باعث اپنے کو شریعت سے آزاد سمجھنا صریح کفر و الحاد" اب کوئی بریلوی یہ گتھی سلجھائے گا کہ جب سنت شریعت میں داخل ہے تو سنت سے معافی کا دعویٰ کرنیوالے حضرات نے شریعت سے اپنے کو آزاد سمجھ کر جس جرم کا ارتکاب کیا ہے اس کا کفارہ کیا ہوگا۔

لو وہ بھی کہہ رہے ہیں یہ بے ننگ و نام ہے
یہ جانتا اگر تو لٹاتا نہ گھر کو میں!

لطیفہ ع۱۱

رسولونکی شہادت سے انکار

الملفوظ میں رسولونکی شہادت سے انکار کیا ہے جبکہ سورہ بقرہ میں دوسرے کئی مقامات پر رسولونکی شہادت کا ذکر ہے جو شخص بیان قرآنی سے اس درجہ بے خبر ہو یا جان بوجھ کر انکار کرے وہ کون ہے یہ فیصلہ آپ خود کریں۔

معذرت

اس گمراہ فرقہ کے مولویوں نے اس قسم کے نہ جانے کتنے فتوے خلاف شریعت دیئے ہیں اور کبھی کبھی شریعت کے مطابق ان کا رد بھی کرتے ہیں جس سے معلوم ہوتا ہے کہ جب اپنے دین و مذہب کو بیان کرتے ہیں تو وہی چیز جائز ہو جاتی ہے اور جب شریعت اسلامیہ کو بیان کرتے ہیں حق کہنا پڑتا ہے۔ اسلئے ایسے لوگوں کے فتنے سے دور رہنے میں ہی نجات ہے۔ ہم نے صرف چند مثالیں ذکر کی ہیں جو عقل سلیم اور علم صحیح والوں کے لئے کافی ہیں۔ اگر کوئی جملہ سخت نکل گیا ہو اس سے معذرت چاہتے ہیں ہمارا مقصد کسی کی دل آزاری نہیں۔ اظہار حق ہم پر فرض ہے جسے ادا

کرنا ضروری تھا۔ ان لوگوں کی کتابوں میں علمائے حق اور عام مسلمانوں کو جتنی گالیاں دی گئی ہیں ان گالیوں کا مقابلہ کرنا ہمارے بس سے باہر ہے جو کچھ ہم نے لکھا اسپر گذارش ہے ؎

؎ نہ تم صدمے ہمیں دیتے نہ ہم فریادیوں کرتے
نہ کھلتا راز سربستہ نہ یوں رسوائیاں ہوتیں !

الزامات کے جوابات

سوال :۔ کیا مولانا اشرف علی تھانوی نے اپنی کتاب میں لکھا ہے کہ غیب کی باتوں کا علم رسول اللہ ؐ کو ہے ایسا ہر بچہ اور ہر جانور کو حاصل ہے ؟

جواب :۔ خود مولانا تھانوی نے اس سوال کا یہ جواب دیا ہے۔ یہ خبیث مضمون کسی کتاب میں نہیں لکھا اور لکھنا تو در کنار ، میرے قلب میں بھی اس مضمون کا خطرہ نہیں گذرا ، اور جو شخص ایسا اعتقاد رکھے یا بلا اعتقاد صراحۃً یا کنایۃً یہ بات کہے اسکو میں اسلام سے خارج سمجھتا ہوں ۔ اور حفظ الایمان کی عبارت کا یہ مطلب نہیں ہے جو اعتراض کرنے والے بیان کرتے ہیں ، اس جیسی عبارت شرح مواقف میں ہے ۔

سوال :۔ کیا مولانا خلیل احمد صاحب نے براہین قاطعہ میں یہ لکھا ہے کہ ابلیس کا علم رسول اللہ سے زیادہ ہے ؟

جواب :۔ خود مولانا نے اس سوال کا جواب لکھا ہے کہ بندے پر الزام لگایا گیا ہے بالکل بے اصل اور لغو ہے اور میرے اساتذہ ایسے شخص کو کافر مرتد اور ملعون جانتے ہیں۔ جو شیطان علیہ اللعنۃ کیا کسی مخلوق کو جناب حضور سرورِ عالم ﷺ سے علم زیادہ کہے۔ چنانچہ براہین قاطعہ ص۔ پر یہ عبارت موجود ہے کہ کوئی اسلم بھی فخر عالم ﷺ کے تقرب اور شرف کمالات میں کسی کو آپ کا مماثل نہیں جانتا۔

خانصاحب بریلوی نے مجھ پر یہ الزام لگایا ہے۔ ہمیکاد روز جزا کو ہوگا براہین قاطعہ کی عبارت تو سرورق گریمش کی ہے۔ اہل انصاف اسے پڑھکر خود حقیقت سمجھ سکتے ہیں۔ (از فیصلہ خصومات ص۱۵)

سوال :۔ کیا مولانا رشید احمد گنگوہی رح نے تحریر فرمایا ہے کہ خدا جھوٹ بولتا ہے؟

جواب :۔ یہ مولانا پر صریح تہمت ہے، کسی مکار نے مولانا کے دستخط سے جھوٹا فتویٰ بنا لیا ہے ورنہ مولانا اپنے فتاوی رشیدیہ ص۱۰۱ پر فرماتے ہیں: ذاتِ حق تعالیٰ جل جلالہٗ کی پاک و منزہ ہے اس سے کہ متصف بصفت کیا جائے جو شخص حق تعالیٰ کی نسبت یہ عقیدہ رکھے یا زبان سے کہے کہ وہ کذب (جھوٹ) بولتا ہے۔ وہ قطعاً کافر ہے ملعون ہے منکر قرآن و حدیث ہے وہ ہرگز مومن نہیں۔

کیا مولانا محمد قاسم نانوتوی رح نے رسول اللہ ﷺ کے بعد کسی دوسرے نئے نبی کے آنے کو مانا ہے؟

مولانا نے کتاب تحذیر الناس لکھی ہی اسی لئے تھی کہ رسول کریم

کو ہر قسم کی خاتمیت حاصل ہے۔ آپ ہر اعتبار سے خاتم النبیین ہیں
مگر ظالموں نے اسی کتاب کی عبارت کے ٹکڑے کر کے یہ الزام لگایا ہے
جب کہ تحذیر الناس صفحہ ۱ پر اور مناظرہ عجیبہ صفحہ ۲ پر یہ خلاف لکھا ہے۔
خاتمیت زمانی کی میں نے توجیہ و تاکید کی ہے، تغلیط نہیں کی ہے۔ مگر
توجہ سے دیکھتے ہی نہیں، میں کیا کروں "صفحہ ۲۹ پر ہے: خاتمیت زمانی
اپنا دین و ایمان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کسی اور نبی
کے ہونے کی احتمال نہیں جو اس میں تاویل کرے اسکو میں خود کافر سمجھتا ہوں۔"
اب سوچو! خود مولانا کا بیان مانا جائے یا جھوٹی تہمت لگانیوالوں کا۔

سوال:۔ کیا تقویۃ الایمان میں اللہ کے علاوہ پیغمبروں اور بزرگوں
کی توہین کی گئی ہے؟

جواب:۔ مولانا شہید رحمہ نے تقویۃ الایمان میں ان لوگوں کے عقیدوں
اور عملوں کا رد کیا ہے جو خدا کے برابر پیغمبروں اور بزرگوں کو مانتے ہیں
ان پر لگائے گئے الزامات کا جھوٹا ہونا فاضل بریلوی کی عبارت سے
ثابت ہے جیسا کہ ہم پہلے لکھ آئے ہیں۔

سوال:۔ کیا علمائے دیوبند رسول اللہ کو اپنے جیسا بشر اور
اپنا بڑا بھائی مانتے ہیں اور بس؟

جواب:۔ انبیاء کو بشر بریلوی بھی مانتے ہیں جیسا کہ بہار شریعت
حصہ اول میں ہے کہ انبیاء سب بشر تھے اور علمائے دیوبند سید البشر مانتے
مانتے ہیں حضرت نانوتوی رحمہ بانی مدرسہ دیوبند کے کچھ اشعار ہیں ؎

جہاں کے سارے کمالات ایک تجھ میں ہیں — ترے کمال کسی میں نہیں مگر دو چار
تو بوئے گل ہے اگر مثل گل ہیں اور نبی — تو نور دیدہ ہے گر ہیں وہ دیدۂ بیدار
بجز خدائی نہیں چھوٹا تجھ سے کوئی کمال — بغیر بندگی کیا ہے لگے جو تجھ کو عار

اور قرآن مجید میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بشر کہا گیا ہے، اور انبیائے کرام کو انکی قوموں کا بھائی کہا گیا ہے۔ جیسے ایک آیت ہے وَاذْكُرْ أَخَا عَادٍ "کہ حضرت ہود کو ان کی قوم عاد کا بھائی کہا گیا ہے تو کسی پیغمبر کو اپنا بھائی کہنا اگر توہین ہے تو قرآن میں پیغمبروں کو ان کی قوم کا بھائی نہ کہا جاتا۔ کیا اعتراض کرنیوالے قرآن کی ان آیتوں کو نہیں مانتے ہیں جن میں پیغمبروں کا بھائی کہا گیا ہے۔

سوال:- علمائے دیوبند اولیائے کرام کے مزارات پر عرس کرنے کیوں منع کرتے ہیں؟

جواب:- قبروں کی زیارت کرنا مردوں کیلئے مستحب (ثواب) ہے اور عورت کیلئے جائز نہیں ہے۔ حضرت ابن عباسؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبروں کی زیارت کرنیوالی عورتوں پر اور انکو سجدہ گاہ بنانیوالوں پر اور چراغ جلانے والوں پر لعنت فرمائی ہے، (ترمذی، ابوداؤد، نسائی) اور حضرت عائشہ صدیقہ رضی کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اس مرض میں جسمیں پھر نہ اٹھے فرمایا اللہ لعنت کرے یہودیوں پر عیسائیوں پر کہ انھوں نے اپنے پیغمبروں اور بزرگوں کی قبروں کو سجدہ گاہ بنالیا۔ اور شامی مطبوعہ مصر ج ا ص ۲۳۷ باب صلوٰۃ الجنائز میں لکھا ہے

عن ابی حنیفۃ یکرہ ان یبنی علیہ (ای القبر) بناء من بیت او نحو ذلک او قبۃ او نحو ذلک لما روی جابر نہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان یجصص القبور

وان یکتب علیہا وان یبنیٰ علیہا (رواہ مسلم) ترجمہ :- امام ابوحنیفہؒ مکروہ جانتے ہیں کسی کی قبر پر مکان یا قبہ بنانا۔ کیونکہ حضرت جابرؓ سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ہے قبروں کو چونا سے پختہ بنانے اور انپر لکھنے سے۔ (مسلم شریف)۔ اور خود بریلوی فاضل ملفوظات حصہ دوم صـ۱۰۶ پر بڑے پیر کا قول لکھتے ہیں " غنیہ میں ہے کہ یہ نہ پوچھو عورتوں کا مزارات پر جانا جائز ہے یا نہیں بلکہ یہ پوچھو کہ اس عورت پر کسقدر لعنت ہوتی ہے اللہ کی طرف سے اور صاحب قبر کی جانب سے جس وقت وہ گھر سے ارادہ کرتی ہے لعنت شروع ہو جاتی ہے اور جب تک واپس آتی ہے ملائکہ لعنت کرتے ہیں۔ سوا روضۂ انور کے کسی مزار پر عورتوں کو جانیکی اجازت نہیں۔ ع

" مدعی لاکھ پہ بھاری ہے گواہی تیری "

سوالُ :- علماء دیوبند ذکر و تلاوت کے وقت کھڑے ہو کر درود و سلام پڑھنے سے کیوں منع ہیں جبکہ کھڑے ہو کر رئیسوں اور امیروں کی تعظیم کیجاتی ہے ؟

جوابُ :- اسلیے منع کرتے ہیں کہ اہل بدعت نے قیام میلاد کو اسلام کے رکن کی حیثیت دیدی ہے جو نہ کرے اسے بد دین سمجھتے ہیں اور اب تو یہ عقیدہ بھی بنا لیا ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہر میلاد میں تشریف فرما ہوتے ہیں ایسے التزام اور ایسے عقیدے سے امر مستحب بھی منع ہو جاتا ہے جبکہ رواجی قیام کسی حدیث کسی صحابی کسی تابعی کسی تبع تابعی کسی امام مجتہد سے ثابت نہیں اور اگر کوئی ثابت کر دے تو سب سے پہلے قیام کرنے والے ہم ہونگے۔

هاتوا برهانکم ان کنتم صدقین ۰ یہ مروجہ قیام نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے آٹھ سو سال بعد ایجاد ہوا ہے۔ اگر اس قیام کا نہ کرنا بے دینی ہے تو کیا آٹھ سو سال تک خدا کی پناہ مسلمان بے دین تھے؟ موجودہ صورت میں قیام بدعت ہے۔ ہاں بیشک نبی اکرم کے روضۃ الانور کے سامنے تو کسی کو خواب میں زیارت ہو جائے یا جاگتے ہیں کسی کو بطور کشف وکرامت صورت مثالی نبویہ نظر آجائے تو وہ جوش محبت میں کھڑا ہو جائے ایسا کھڑا ہونا پسندیدہ اور شریعت کے مطابق ہے۔ رئیسوں اور امیروں والے تعظیمی قیام کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے۔

حدیث پاک ہے "لا تقوموا کما یقوم الاعاجم لعظم بعضھم بعضاً" مت کھڑے ہوا کرو جیسے عجم کے لوگ ایک دوسرے کی تعظیم کیلئے کھڑے ہوتے ہیں (مشکوٰۃ ص۳۳) ترمذی شریف میں حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ صحابۂ کرام کو رسول اللہ سے زیادہ کسی سے محبت نہ تھی اسکے باوجود جب وہ آپ کو آتے دیکھتے تو کھڑے نہیں ہوتے تھے، کیونکہ وہ جانتے تھے کہ یہ آپ کو ناپسند ہے۔ جس قیام کو پیغمبر فخر کائنات نے پسند نہیں کیا اسے کوئی مسلمان کیسے پسند کرے گا۔

تنبیہ:۔ علمائے دیوبند پر اوپر ذکر کئے ہوئے الزامات کے علاوہ اور بھی جھوٹی تہمتیں لگائی جارہی ہیں جن کے تفصیلی جوابات بارہا دیئے جاچکے ہیں ہماری کتاب باطل شکن میں بھی وضاحت ہے، مگر کتنا ہی لکھا جائے اہل بدعت کا معاملہ مرغے کی ایک ٹانگ والا ہے کہ بس وہی پرانی

دہرائے جاتے ہیں جو انھیں ورثہ میں ملی ہیں۔ میدان محشر میں خدا کے سامنے
جب پیش ہوں گے پاکدامن بزرگوں پر تہمت لگانے کا انجام معلوم ہو گا۔

قریب یار ہے روز محشر چھپے گا کشتوں کا خون کیونکر
جو چپ رہیگی زبان خنجر لہو پکارے کا آستیں کا

کافر کہنے میں احتیاط

در مختار ص۱۱۱ پر ہے۔ شهدوا علی مسلم بالردة وهو منکر، لا یتعرض له لا لتکذیب الشهود والعدول بل لان انکاره توبة ورجوع

ترجمہ:۔ گواہ کسی مسلمان کے مرتد ہونے یعنی اسلام سے پھر جانیکی گواہی دیں اور وہ شخص انکار کرتا ہے تو ایسے شخص پر اعتراض نکریں گے گواہوں کو جھوٹا ماننے کی وجہ سے نہیں بلکہ اپنے مرتد (کافر) ہونے سے انکار کرنا رجوع اور توبہ کے حکم میں ہے" جبکہ علمائے مذکور اپنے پر لگائے گئے الزامات کا انکار کر رہے ہیں۔ ان پر کفر کا فتوی لگائے جانا کتنا بڑا ظلم ہے۔ کتنی بڑی ناانصافی اور بدمذہبی و بددینی ہے۔ وَسَيَعْلَمُ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَيَّ مُنقَلَبٍ يَنقَلِبُونَ۔

رسول اللہ کی لعنت سے بچو

علمائے دیوبند اپنے پیارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتوں اور صحابۃ

کرام۔ ائمۂ مجتہدین فقہ، محدثین کرام اور تمام بزرگوں کے طریقوں پر چلتے ہوئے دین کی خدمت میں تن من دھن سے لگے ہوئے ہیں، اور حلال کو حلال اور حرام کو حرام کہنے میں کسی کی رعایت نہیں کرتے، کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جب میری امت میں بدعت پیدا ہو جائے اور اس وقت کے اہلِ علم انکو نہ روکیں تو ان پر اللہ کی، فرشتوں کی انسانوں کی لعنت ہوگی۔ اس لعنت سے بچنے کے لئے تمام صحابۂ کرام اور ائمہ دین و بزرگانِ کرام بدعت کی برائی کرتے رہے ہیں،

چنانچہ عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ لوگو بدعت اختیار نہ کرو، اور عبادت میں خلافِ سنت مبالغہ نہ کرو اور حضرت عائشہ صدیقہؓ فرماتی ہیں جو بدعتی شخص کے پاس گیا اور اسکی تعظیم کی تو گویا اس نے اسلام کو گرا دینے میں اسکی مدد کی۔

حضرت حسن بصریؒ فرماتے ہیں کہ تم بدعتی کے پاس نہ بیٹھو وہ تمہارے دل کو بیمار کر دیگا، نیز انھیں کا دوسرا ارشاد ہے کہ "پل صراط سے جلد گذر کر جنت میں جانا چاہو تو اللہ کے دین میں کوئی بدعت نہ پیدا کرو۔"

غرضیکہ حضور اکرمؐ اور ان کے صحابہؓ و تابعینؒ اور تمام بزرگانِ دین دین میں بدعت پیدا کرنے کی برائی کرتے ہیں، اور اہل بدعت سے دور رہنے کی تاکید کرتے ہیں۔ اسلئے اے مسلمانو! تمکو اگر اللہ اور اس کے رسولؐ اور بزرگوں سے محبت ہے تو گندم نما جو فروش بے سند باتیں بیان کرنیوالے مولویوں کی تقریروں کو شریعت کی کسوٹی پر رکھ کر دیکھو اور

دین میں فساد پھیلانے والوں سے دور رہو۔ میدان محشر میں رسول اللہ کے دین کی پیروی کام آئے گی اور نیا دین نکالنے والے پیروں اور مولویوں کا سہارا کام نہ دے گا۔ تمہیں بس یہ دیکھنا ہے کہ اللہ اور اس رسولؐ راضی ہیں یا نہیں۔ انکی رضا کا راستہ علمائے دیوبند بتلاتے ہیں وہ جیسا کہ اب تک تفصیل سے واضح کیا جا چکا ہے اسلئے کسی کے بہکانے میں ہرگز مت آؤ۔ تمہیں اگر وہابی، بد دین کا طعنہ دیں اسکی پرواہ نہ کرو۔ تمہارے آقا و مولا پیارے رسول کو بھی صابی اور بد دین کہا گیا تھا۔ انکی شریعت پر چلنے والوں کو بھی ایسی ہی آزمائش سے گذرنا پڑے گا ؎

گو ہوا دشمن زمانہ ہو گیا اے دل ہوا کیا ؛ دیکھنا یہ ہے مزاج یار تو برہم نہیں

پیغامِ سنت

از:- مولوی غلام حسین خاں صاحب عطار

صد افسوس اے مسلم کیا تری شان ہوتی تھی
کہ قبروں کی پرستش زینت ایمان ہوتی تھی

چراغاں ہیں مزاروں کے در و دیوار شمعوں سے
مساجد ہیں کہ خالی طاق ہیں ٹوٹے چراغوں سے

ہجوم بندگان ہوتا ہے بندوں کے مزاروں پر
مساجد فاتحہ خواں ہیں مسلمانوں کی روحوں پر

بچھی ہیں مقبروں پر چادریں زینت فزائی کو
ترستی ہیں مساجد گھاس کی ٹوٹی چٹائی کو

صدائیں حق و ہو کی اٹھ رہی ہیں خانقاہوں سے
مساجد کی فضا محروم ہے لیکن اذانوں سے

مزاروں کے پجاری ہیں کہ دادِ عیش دیتے ہیں
ادارے دین کی تبلیغ کے سسکی سی لیتے ہیں

مسلماں ہیں مگر اسلام کی پرواہ نہیں رکھتے
نبی پاک کے احکام کی پرواہ نہیں رکھتے

بہت ہے فخر صدیقی ہیں فاروقی ہیں عثمانی
کھرے سید ہیں علوی ہیں نہیں انکا کوئی ثانی

گریبانوں میں اپنے ڈالکر اب سر ذرا دیکھیں
ابو بکر و عمر عثمان و حیدر کے عمل پرکھیں

نیاز و نذر غیر اللہ کیا نظروں میں تھی انکی
مزاریں پجنے والی کتنی جاگیریں تھیں انکی

نبی پاک کا کرتے تھے کیا نہ عرس سالانہ
مریدان کے بھی کیا انکو دیا کرتے تھے نذرانہ

وہ تربت رشکِ فردوسِ بریں کیا اسکو نہلا کر
انھوں نے بھی اٹھائی تھی نبی پاک کی گاگر

کوئی عالی نسب ہونے سے اعلیٰ ہو نہیں سکتا
کبھی ترکِ ادب سے بول بالا ہو نہیں سکتا

وہ عالم فرضِ پیغمبر دین کی باتیں بتاتا تھا
حدیثیں اور قرآں پاک پڑھ پڑھکر سناتا تھا

تن آسانی کی خاطر قوم کو گمراہ کرتے ہیں
مسلمانوں کی تکفیریں معاذ اللہ کرتے ہیں

یہ عالم ہیں انھیں کیا خلد عالم ہی کو ملتی ہے
بلا سے قوم لٹتی ہے مٹے دولت تو ملتی ہے

نہیں اصلاح کی فکر یہ ہیں بٹنے کی تدبیریں
سرِ اسٹیج ہیں لیتے دے دے کے بس مسلم کی تکفیریں

حقیقت میں نہیں کچھ دین کے رکنوں میں ہے جھگڑا
نہیں موقوف خیر دین ان باتوں میں ہے جھگڑا

غرض یہ ہے کہ داخل دین میں بدعات ہو جائیں
یہ داغ اسلام کے ماتھے کا شبہات ہو جائیں

[illegible] یوں اگر موقعہ ہو سجادہ نشیں ہو کر
ضرورت ہو وہاں آ جائیں وہ مفتی دیں ہو کر

بساط اللہ کی طوفان بدعت میں وہ جوش آیا
پتہ چلتا نہیں اسلام کس گوشے میں جا چھپا

کئے بدعت نے کیا ہی دین میں مسئلے پیدا
درودوں کے استحقاق والے ہو گئے پیدا

عجب کیا ہے عقیدتمندیوں کے جوش میں آ کر
مریدان مقرب کہہ اٹھیں وہ بھی تھے پیغمبر

نبی پاک کے القاب اور آداب بھی اکثر
سب ان کی شان میں لوگوں نے گھڑ لے ہیں جڑ جڑ کر

رسول اللہ حضرت پیر انکے اعلیحضرت ہیں
نبی سے بڑھ کے گویا معتقد ان کے ہنستے ہیں

عجب سنی ہیں بدعت سے جنہیں بیحد محبت ہیں
اذانیں قبر پہ کہنا سمجھتے ہیں عبادت ہے

یہ حنفی ہیں مگر احناف سے اتنی عداوت ہے
جسے مکروہ کہدیں وہ وہی انکی شریعت ہے

جنازہ جب اٹھے مشہور ہے احناف کا مذہب
یہی ہے مستحب خاموش پیچھے بس چلیں ہم سب

مگر قوال آگے آگے پڑھتے تھے قصیدوں کو
چلے تھے لے کے اپنے پیر کے جب یہ جنازہ کو

بڑا ہی تفرقہ اس دین حق ڈال رکھا ہے
دلوں میں کتمان حق کا اژدہا پال رکھا ہے !

اگر ان بڑے بڑے علماء کا مذہب دیکھنا چاہو
تو حق کون پر ہے ؟ خود بھی پڑھو اوروں سے پڑھواؤ "

مسلمانوں سے خطاب

خدا ہی سب کا مالک ہے خدا ہی سب کا خالق ہے — خدا ہی پالنے والا ہے اور سب کا رازق ہے

جو چاہا اس نے کر ڈالا کریگا وہ جو چاہے گا — اٹل ہے فیصلہ اس کا جسے کوئی نہ ٹالیگا

خدائے پاک نے فرما دیا قرآن کے اندر[1] — سبھی محتاج ہیں میرے کوئی ہو ولی کہ پیغمبر

[2] سوا میرے بلائیں دور کوئی کر نہیں سکتا — سوا میرے دعا منظور کوئی کر نہیں سکتا

جو خود محتاج ہیں وہ دوسروں کو دے نہیں سکتے — خدا نے دیدیا جتنا جسے وہ دے نہیں سکتے

مسلمانو! بہت سوئے ہو اب تو خواب سے جاگو — خدائے مہرباں ہوتے ہوئے بندوں سے مت مانگو

خدا کو جب سمجھتے ہو کہ ہے مشکل کشا اپنا ! — بزرگوں کو سمجھتے کیوں ہو پھر حاجت روا اپنا

[3] خدا سے کیا نہیں ہوتا وہ کیا کچھ کر نہیں سکتا — کہ اسکو چھوڑ کر غیروں کے آگے تم بنے منگتا

خدا کو بھول جانا قبر والوں سے دعا کرنا — اسے بھی شرک کہتے ہیں ضروری اس سے بچنا

یہ ہے قرآن میں بخشا نہ جاوے گا کوئی مشرک — پڑا دوزخ میں جھیلے گا عذاب دائمی مشرک

مسلمانو! اگر قرآن کو سچا سمجھتے ہو ! — نبی پاک کے فرمان کو سچا سمجھتے ہو !

رسوم شرک سے اعمال اپنے پاک کر ڈالو — ڈرو اللہ سے معبود اسی کو ماننے والو

وہ شیطاں جو ہمیشہ ہی سے انسانوں کا دشمن ہے — بنانا چاہتا تم کو جہنم کا وہ ایندھن ہے

ہٹانا چاہتا ہے وہ محمد کے طریقے سے — بزرگوں کی عقیدت کے سہارے اور دھوکے سے

---

[1] پ سورۂ محمد کا آخری رکوع دیکھو واللہ الغنی وانتم الفقراء یعنی اللہ غنی ہے اور تم سب فقیر ہو“

[2] پ ۱۱ سورہ یونس کا آخری رکوع دیکھو آیت وان یمسسک اللہ الخ ”اگر اللہ تم کو کوئی ضرر پہنچانا چاہے تو اسے کوئی نہیں ٹال سکتا اور اگر کسی بھلائی کا ارادہ کرے تو کوئی اسکے فضل کو نہیں ٹال سکتا“

[3] پ ۲۴ سورہ مومن دیکھو وقال ربکم ادعونی سے داخرین تک یعنی تمہارے رب نے کہا مجھ سے دعا کرو میں قبول کروں گا اور جو میری عبادت سے تکبر کرتے ہیں وہ ذلیل ہو کر جہنم میں جائیں گے“

کسی کو بت گری و بت پرستی وہ سکھاتا ہے   کسی کو وہ بزرگوں کے مزاروں پہ جھکاتا ہے
غرض اللہ سے وہ دور کر دیتا ہے دونوں کو   رسوم شرک سے مسحور کر دیتا ہے دونوں کو
ہماری قوم مسلم کی جہالت کا نتیجہ ہے   جو ہیں علمائے حق ان سے عداوت کا نتیجہ ہے
جو اہل حق مٹانا چاہتے ہیں شرک و بدعت کو   بنانا چاہتے ہیں رہنما قرآن و سنت کو
انہیں کہکر بزرگوں کا مخالف جی چراتے ہیں   وہابی کہکے کچھ نادان بے دینی بڑھاتے ہیں
بتاؤ کیا ابوبکرؓ و عمرؓ عثمانؓ و علی حیدرؓ   نہیں تھے کیا بزرگوں میں نہیں تھے دین برحق پر
بتاؤ کیا وہ قبروں پر کبھی چادر چڑھاتے تھے   کبھی وہ بھی رسول اللہ کا گاگر اٹھاتے تھے
غمی میں کیا کبھی دعوت وہ کھاتے تھے کھلاتے تھے   برائے فاتحہ خوانی وہ کیا گھر پر بلاتے تھے
مدد یا غوث کا نعرہ انہوں نے کب لگایا ہے   کسی درگاہ پر اپنے سروں کو کب جھکایا ہے
جو سچ پوچھو وہ ان رسموں سے بیحد دور رہتے تھے   خدا ہی سے دعا کرنے کو وہ کافی سمجھتے تھے
نماز و روزہ و حج و زکوٰۃ مال و قربانی   انہیں وہ دل سے کرتے تھے یہ ہیں احکامِ ربانی
خدا کے اور بندوں کے جو حق ہیں دین میں لازم   سبھی کے وہ ادا کرتے تھے ان سے دین تھا قائم
چلے جو انکے رستے پر اسے کہتے وہابی ہو!   تمہیں پھر کس سے نسبت ہے بتاؤ کیا لہابی ہو
ہمیں پیغمبروں سے اور ولیوں سے محبت ہے   جو دشمن انکے ہیں ان سے ہمیں بغض و عداوت ہے
جسے ہو بغض پیغمبر خدا لعنت کرے اس پر   وہ ہو برباد جو ہو دشمن اولاد پیغمبر
جسے اصحاب پیغمبر سے نفرت ہو عداوت ہو   اماموں سے بزرگوں سے نہ جس دل میں محبت ہو
مسلسل ابر لعنت اس پہ تا روز ابد برسے   خدا کے فضل سے محروم ہو رحمت کو وہ ترسے
سمجھ لے حق مگر پھر بھی رہے باطل پہ جو چلتا   ہمیشہ طوق لعنت اسکی گردن میں رہے لٹکا
ہمارا کام سمجھانا ہے ہم سمجھا چکے دل سے   تمہیں برباد ہو گے دین برحق سے اگر بھٹکے
بفیض مولوی خرم دعا دانش کی ہے پیہم   زباں پر کلمۂ طیب ہے جاری کاش مرتے دم

بریلی میں ہے

بقول اسیرِ محبوب سگ حشمتی محمد احمد ماہر القادری رضوی حشمتی
مدیر ماہنامہ "نوری کرن" بریلی شریف

غم کے مارو چلو بے سہارو چلو بے کسوں کا سہارا بریلی میں ہے
ایک عالم منور ہے جس چاند سے ہاں وہی ماہ پارا بریلی میں ہے
ڈوبنے والو ظلمت کے طوفان میں مفتیِ اعظم ہند کا نام لو
نور والا بنا ئیں گے نوری میاں نور کا اک منارہ بریلی میں ہے
قادری آسماں کے درخشاں قمر، اعلیحضرت کے نامی گرامی پسر
جلوۂ غوث آتا ہے جن میں نظر وہ رضا کا دلارا بریلی میں ہے
غازیِ دین ملت ہیں محبوب علی شیرِ سنت کا ثانی جہاں میں نہیں
کوئی مارہرہ میں یا کچھوچھہ میں ہو ان سبھوں کا پیارا بریلی میں ہے
یا رسولِ خدا یا حبیبِ خدا جب کسی مردِ مومن نے اس کو کہا
خانۂ نجد میں زلزلہ آگیا، نجدیت پارہ پارہ بریلی میں ہے
بے سہارا نہ سمجھو ہمیں نجدیو، دو سہارے ہیں ماہرؔ کے یہ جان لو
ایک حشمت نگر میں ہے جلوہ فگن، ایک ہمارا سہارا بریلی میں ہے

دنیائے اسلام کا منارہ نور

مدینہ میں ہے

اس مذکورہ نظم کے مقابلہ میں یہ نظم لکھی گئی ہے جس میں بریلویوں کے علاوہ دنیا کے مسلمانوں کے جذبات کی ترجمانی کی گئی ہے

(از مولانا امام علی دانش رائے پوری)

ساقیٔ جام کوثر مدینہ میں ہے
شافع روزِ محشر مدینہ میں ہے

بے کسوں کا سہارا ہے جسکی دعا
وہ غریبوں کا یاور مدینہ میں ہے

غیر کی رہبری کا عبث آسرا
دونوں عالم کا رہبر مدینہ میں ہے

جس سے اونچا کسی کو نہ رتبہ ملا
وہ خدا کا پیمبر مدینہ میں ہے

جس پہ قربان ہیں خلد کی رونقیں
وہ سکوں بخش منظر مدینہ میں ہے

خاکِ طیبہ ہے اکسیر دردِ جگر
راحت قلب مضطر مدینہ میں ہے

جس کی پاکیزگی پہ ہے جنت فدا
وہ مزارِ مطہر مدینہ میں ہے

روشنی جس سے ملتی ہے کونین کو
وہ مرا ماہ انور مدینہ میں ہے

عاصیوں کو یہ مژدہ سناتے چلو
رحمت رب اکبر مدینہ میں ہے

اہل بدعت سے جا کر یہ کہدے کوئی
مرکزِ دینِ اطہر مدینہ میں ہے

شرک و بدعت کی ظلمت مٹاتی ہوئی
روشنی ایسی گھر گھر مدینہ میں ہے

اس سے بڑھ کر نہیں ہے کوئی سرزمیں
بابِ محبوب داور مدینہ میں ہے

بریلویوں کے نزدیک

بریلی کی عظمت

ایڈیٹر: نوری کرن "ماہر صاحب کی زبانی حریم نور صد ۳۲، ۳۳ پر ایک نظم کا عنوان ہے "منقبت شیر بیشۂ اہلسنت رضی اللہ عنہ" اس کے چند اشعار پڑھکر اندازہ لگائیے۔

یہ بریلی یہ احمد رضا کا وطن جس طرف دیکھئے نور ہی نور ہے
صدقہ پنجتن پاک[1] پاکر یہاں آج ہر قادری رضوی مسرور ہے
جو بریلی کی عظمت کا منکر ہوا ظلمتوں کے وہ طوفان میں گھر گیا
فیض جس کو بریلی سے پہونچا نہیں فیض باب رسالت[2] سے وہ دور ہے
مفتی اعظم ملک ہندوستان غوث اعظم کے جلوے ہیں جن سے عیاں
شاہ سنجر کے پیارے ہیں نوری میاں اسلئے چہرۂ پاک پر نور ہے
ماہر القادری آ در پاک پر فیض احمد رضا آج ہے جوش پر
تھام لے دامن شاہ احمد رضا تجھکو بگڑی بنانا جو منظور ہے

---

[1] پنجتن پاک شیعہ فرقہ کی اصطلاح ہے جسے اپنے کو سنی کہنے والے نہ جانے کیوں استعمال کرتے ہیں ۱۲۔ [2] بریلی سے جسکو فیض نہ پہونچا وہ باب رسالت (پیغمبر کے دروازے) کے فیض سے محروم ہے۔ اسکا مطلب ہے کہ بریلی میں مدینہ منورہ کے فیوض منتقل ہو گئے ہیں" [3] بگڑی بنانے میں احمد رضا خاں کا دامن تھامنا چاہیے اب اجمیر بغداد و کلیر کے دعوت دینے والے بھی ماند پڑ گئے۔ ۱۲

دنیائے اسلام کے نزدیک

مدینہ کی عظمت

از : مولانا امام علی دانش رائے پوری۔

خدا جس پہ ہے جنت بھی وہ جلوہ ہے مدینہ میں
خدا کے خاص پیغمبر کا روضہ ہے مدینہ میں
جہاں سے رات دن چشمے ہدایت کے ابلتے ہیں
خدا کے دین کا ہر وقت چرچہ ہے مدینہ میں
کبھی دجال کے فتنے وہاں داخل نہیں ہوں گے
فرشتوں کا ہر سمت پہرہ ہے مدینہ میں
غلامان محمد کی نگاہوں سے کوئی ۔۔۔ دیکھے
کہ فردوس بریں سے بڑھ کے نقشہ ہے مدینہ میں
وہاں کے پھول تو ہیں پھول ہی کانٹے بھی دلکش ہیں
غبار رہ گذر آنکھوں کا سرمہ ہے مدینہ میں
بچے جاتے ہیں اہل شرک و بدعت بغض و کینہ سے
خدا والوں کا اونچا جب کہ رتبہ ہے مدینہ میں
کبھی گمراہیوں کا دور دورہ ہو نہیں سکتا !
حدیث پاک پیغمبر کا وعدہ ہے مدینہ میں
یہ گمراہی نہیں دانش تو کیا ہے خود وہ بتلائیں
جو کہتے ہیں کہ بے دینوں کا قبضہ ہے مدینہ میں

فہرست مضامین

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
مصنف		چھوت چھات		مولانا اسمٰعیل دہلوی رحمۃ اللہ کافر ہیں اور نہیں ہیں	
ضروری اعلان		ایصال ثواب		خدائی رات جائز نہیں اور ہے	
تقریظ		تیرہ تیزی فاتحہ		طواف قبور	
دوسرا ایڈیشن		آسمان کتنے دن میں پیدا کیا گیا		اقرار اور انکار	
تیسرا ایڈیشن		ازواج مطہرات کا احترام		لطیفہ ۷	
ارشاد گرامی		آیات بھولنا		لطیفہ ۸	
ضروری ہدایات		دین میں کمی زیادتی		لطیفہ ۹	
اہم استفتاء		مسائل کا بیان		" ۱۰	
الجواب		دین کا تقدس		" ۱۱	
عقائد کا بیان		تیجہ، دسواں کا مسئلہ		معذرت	
شریعت کی پیروی		بدعات محرم		الزامات کے جوابات	
درود وسلام پڑھنا		خلافت راشدہ		کافر کہنے میں احتیاط	
مالک حقیقی اور مختار کل		توہین رسالت کس نے کی؟		لعنت سے بچو	
اللہ تعالیٰ ہی سب کا رازق ہے		بدعات متفرقہ		پیغام سنت (نظم)	
شریعت بنانا		بریلویوں کا وضو اور نماز		مسلمانوں سے خطاب (")	
سب اللہ کے بندے ہیں		بریلوی تلبیسات		منارۂ نور (")	
مدبر عالم		پہلے دن حرام دوسرے دن حلال		عظمت کے مرکز	
اللہ تعالیٰ کا فیصلہ برحق ہے		مسجد میں سلامی		فہرست مضامین	
اللہ کے غیر سے دعا		فتاویٰ رضویہ اور جنت کی حوریں			
ایمان سوز واقعہ		کفر کی مشین گن			
اللہ کے برابر کسی کو علم نہیں		علمائے دیوبند کا مسلک اور کارنامے			
رسول کریم کو سب مخلوق سے زیادہ علم		لطیفے			